اُردو زَبان میں اِنفارمیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جریدہ

شمارہ نمبر 121

قیمت 80 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC- 1264

سوشل میڈیا پر صرف وقت ہی ضائع نہ کریں

سوشل میڈیا سے پیسے کمائیں

- لوگوٹرینگ سیکھیں (دوسری قسط)
- اسمارٹ فون کو بنائیں اپنا ڈاکٹر
- خواتین اور حضرات کی ویڈیو گیم کھیلنے کی صلاحیت برابر ہوتی ہے
- فون کی بیٹری پانی سے خراب ہو چکی ہے یا نہیں، باآسانی پتا چلائیں
- وٹس ایپ اپنے موبائل نمبر کے بغیر استعمال کریں
- فون اَن لاک ہونے کے باوجود کوئی آپ کا فون آپ کی اجازت کے بغیر استعمال نہ کر پائے
- فلموں کے سب ٹائٹلز خود کار طریقے سے ڈاؤن لوڈ کریں
- جعلی وٹس ایپ چیٹ بنائیں اور دوستوں کو حیران کریں
- مفت اور قابلِ بھروسا وائی فائی کنکشن کو باآسانی تلاش کریں
- اپنے قریب موجود پوکے مونز باآسانی تلاش کریں
- فیس بک پر اپنے دوستوں کی لائیک کردہ تصاویر کی تفصیل جانیے
- فون میں موجود فالتو فائلوں کو آسانی سے ڈھونڈ کر حذف کریں
- میک ایفی اینٹی وائرس پلس کا 6 ماہ کے لیے لائسنس مفت حاصل کریں
- آپ کا فون جلدی چارج کیوں نہیں ہوتا؟

ویب سائٹ بنوانا چاہتے ہیں یا موجودہ ویب سائٹ میں ترمیم چاہتے ہیں؟

اپنی ویب سائٹ کے لئے ہوسٹنگ ڈھونڈ رہے ہیں؟

اپنی ویب سائٹ کے لئے ڈومین نیم رجسٹر کروانا چاہتے ہیں؟

کوئی سافٹ ویئر بنوانا چاہتے ہیں؟

مائیکروسافٹ ونڈوز سمیت دیگر کوئی سافٹ ویئر خریدنا چاہتے ہیں؟
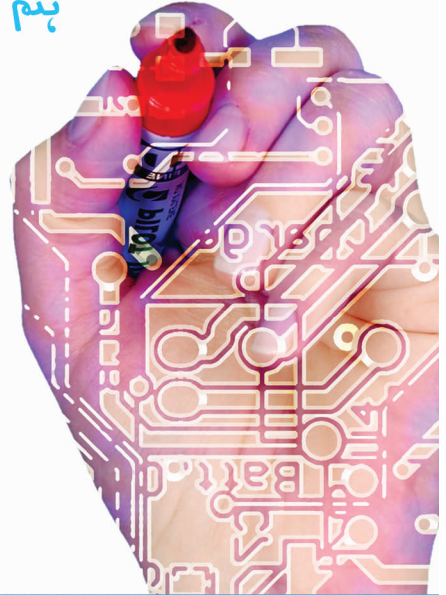
مفت مشورے کے لئے کال کیجئے

03 16 (ECRUSYS)

فہرست

شمارہ نمبر 121

جلد نمبر 10......شمارہ نمبر 1......اگست 2016ء

سرپرستِ اعلیٰ

گوہر رحمان

مدیر اعلیٰ

امانت علی گوہر

مدیر

علمدار حسین

مدیر سیکشن ٹیکنالوجی نیوز

رانا محمد امین اکبر

مجلسِ مشاورت

شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور، عمران احمد لاکھا (ایم فل)

قیمت فی شمارہ

80 روپے

زرسالانہ برائے پاکستان (رجسٹرڈ ڈاک)

825 روپے سالانہ

خط و کتابت کا پتا

پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200

ٹیلی فون نمبر

0342 2507 857

دفتری اوقات

صبح 10 بجے تا سہ پہر چار بجے

ای میل ایڈریس

crm@computingpk.com

پوسٹل رجسٹریشن

MC-1264

پبلشر گلزار گوہر نے دھوم پرنٹنگ پریس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی سے چھپوا کر شائع کیا۔

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین ''کمپیوٹنگ'' پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کرسکتے ہیں کئی فوائد!

بنیں سالانہ خریدار صرف 825 روپے میں ...!!

یعنی آپ کمپیوٹنگ کے سال بھر کے شمارے حاصل کرسکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

ساتھ ہی حاصل کرسکتے ہیں تین درجن سے زائد پرانے شماروں کی PDF کاپیاں بالکل مفت

سالانہ خریداری کا طریقہ کار

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو پچیس روپے کا منی آرڈر ارسال کردیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا مکمل پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ VPPارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے ڈاکیا آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ تاہم اس صورت میں آپ کو 75 روپے اضافی ادا کرنے ہونگے۔ یعنی ڈاکیا کو کل ادائیگی 900 روپے کرنی ہوگی۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

''ماہنامہ کمپیوٹنگ''
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857
http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: MONTHLY COMPUTING
اکاؤنٹ نمبر: 04007901559103

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

ایک ہزار پروسیسرز پر مشتمل مائیکروچپ

یہ چپ توانائی کے خرچ میں بھی بہت کفایت شعار ہے
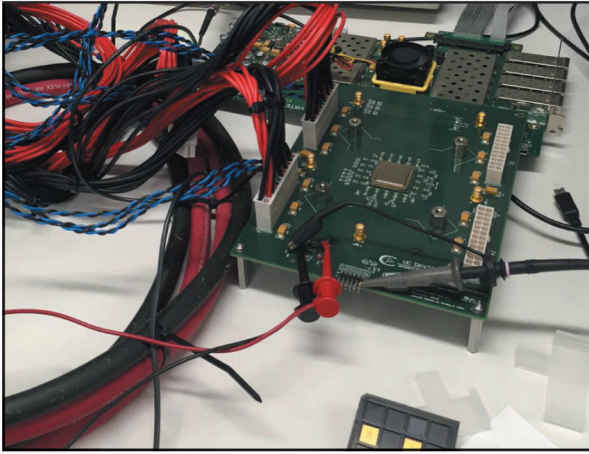
یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، ڈیوس، ڈیپارٹمنٹ آف الیکٹریکل اینڈ کمپیوٹر انجینئرنگ کے محققین کی ایک ٹیم نے ایک ایسی تجرباتی مائیکروچِپ بنائی ہے، جس میں 1000 خودمختیار پروگرام ایبل پروسیسر لگے ہیں۔ کلوکور (KiloCore) نامی یہ کفایت شعار مائیکروچِپ مجموعی طور پر ایک سیکنڈ میں 1.79 ٹریلین انسٹرکشنز کو ایگزیکیوٹ کرسکتا ہے یا چلاسکتی ہے۔ یادر ہے کہ ایک ٹریلین میں ایک ہزار ارب ہوتے ہیں یعنی یہ چِپ ایک ہزار سات سو نوے ارب انسٹرکشنز صرف ایک سیکنڈ کے معمولی وقت میں ایگزیکیوٹ کرسکتی ہے۔ کلوکور کو 16 جون کو ہونو لُولُو (Honolulu) میں ہونے والے ایک سمپوزیم میں پیش کیا گیا۔

بیوون باس (Bevan Baas) جو الیکٹریکل اینڈ کمپیوٹر انجینئرنگ کے پروفیسر اور کلوکور بنانے والی ٹیم کے سربراہ ہیں، نے کہا کہ ہماری معلومات کے مطابق کسی یونیورسٹی میں بنائی گئی یہ پہلی ایسی چِپ ہے جس میں 1000 پروسیسر موجود ہیں۔ اس سے پہلے سیکڑوں پروسیسرز پر مبنی چپس بنائی جاچکی ہیں لیکن ان میں زیادہ سے زیادہ 300 انفرادی پروسیسر موجود ہوتے تھے۔ ان میں سے بھی بیشتر تحقیقاتی مقاصد کے لئے بنائے گئیں تاہم کچھ تجارتی پیمانے پر بھی بنا کر فروخت کی گئیں۔ کلوکور کو آئی بی ایم کی 32 نینومیٹر CMOS ٹیکنالوجی پر بنایا گیا ہے۔

کلوکور میں ہر پروسیسر core دوسری cores سے بالکل الگ تھلگ رہ کر اپنا انفرادی پروگرام چلاسکتی ہے اور یہی اس چِپ کی سب سے منفرد بات ہے۔ عام پروسیسر میں استعمال کی جانے والی Single-Instruction-Multiple-Data تکنیک کے مقابلے میں کلوکور کی تکنیک کے کئ فوائد ہیں۔ اس کا مرکزی خیال ہی یہ ہے کہ اپلی کیشن کو چھوٹے حصوں میں بانٹ کر ہر پروسیسر کو دے دیا جائے اور وہ انفرادی طور پر کام کرے۔

زیادہ کور والے پروسیسرز میں یہ چِپ توانائی کے معاملے میں سب سے زیادہ کفایت شعار ثابت ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر اس چِپ میں موجود ایک ہزار پروسیسرز مجموعی پر 115 ارب انسٹرکشن فی سیکنڈ ایگزی کیوٹ کرتے ہوئے صرف 0.7 واٹ جتنی معمولی توانائی خرچ کرتے ہیں۔ یہ اتنی کم توانائی ہے کہ اس چِپ کو ایک ڈبل اے بیٹری سیل سے بھی چلایا جاسکتا ہے۔ اسے بنانے والی ٹیم کہتی ہے کہ جدید ترین لیپ ٹاپ میں استعمال کئے گئے پروسیسر کے مقابلے میں کلوکور 100 گنا کم توانائی خرچ کرتا ہے۔ اس چِپ کو وائرلیس کوڈنگ/ ڈی کوڈنگ، ویڈیو پروسیسنگ، انکرپشن، ڈیٹا سنٹر ریکارڈ پروسیسنگ اور دوسری بڑی سائنسی اپلی کیشن میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ٹیم نے ایک کمپائلر اور آٹومیٹک پروگرامنگ ٹول بھی بنایا ہے، جو اس چِپ کو استعمال کرے گا۔

لینکس ڈسٹری بیوشنز 32 بٹ آپریٹنگ سسٹم کا خاتمہ چاہتی ہیں

تمام ڈسٹری بیوشنز مرحلہ وار 32 بٹ ہارڈ ویئر کی سپورٹ ختم کر دیں گی

اے ایم ڈی اور اِنٹل نے 2003ء اور 2004ء میں پہلا 64 بٹ سی پی یو (پروسیسر) متعارف کیا تھا۔ اب ایک عشرے کے بعد لینکس ڈسٹر بیوشن کمپنیاں 32 بٹ ہارڈ ویئر کے لئے اپنی سپورٹ ختم کرنے جا رہی ہیں۔ گوگل 2015ء میں 32 بٹ لینکس آپریٹنگ سسٹم کے لئے اپنے معروف ویب براؤزر کروم کی سپورٹ پہلے ہی ختم کر چکا ہے۔ کروم فار لینکس 32 بٹ کے لیے پہلے ہی اپنی سپورٹ ختم کر چکا ہے اور اوبنٹو لینکس کی وہ اگلی ڈسٹری بیوشن ہے جس نے 32 بٹ ہارڈ ویئر کی سپورٹ ختم کرنے منصوبہ تیار کر لیا ہے۔

اوبنٹو کے دیمتری جون (Dimitri John) نے اوبنٹو کی میلنگ لسٹ میں اوبنٹو کی سپورٹ ختم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ایسا ہارڈ ویئر جو 64 بٹ سافٹ ویئر نہ چلا سکے کافی کم ہوتا جا رہا ہے، جبکہ 32 بٹ آپریٹنگ سسٹم کا امیج بنانا، اس کی جانچ پڑتال کرنا اور پھر اس کی سپورٹ فراہم کرنا کافی وقت طلب کام ہے۔ دوسری جانب 32 بٹ ہارڈ ویئر کا استعمال تیزی سے کم ہو رہا ہے۔ یاد رہے کہ لینکس پر i386 آرکیٹکچر 32 بٹ Intel-compatible پروسیسرز کے لئے اور amd64 آرکیٹکچر 64 بٹ پروسیسرز کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ 64 بٹ انسٹرکشن سیٹ AMD کی ایجاد ہے جسے بعد میں اِنٹل نے بھی اپنا لیا تھا۔

جون کا کہنا ہے کہ اوبنٹو 32 بٹ آپریٹنگ سسٹم کی نئی انسٹالیشن کی حوصلہ شکنی کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے اوبنٹو کے اگلے ورژن 16.10 کی ڈیسک ٹاپ اور سرور دونوں کے لئے 32 بٹ امیج سرکاری طور پر دستیاب نہیں ہوگی۔ تاہم اس میں 32 بٹ کی سپورٹ ختم نہیں کی جا رہی۔ جنہیں 32 بٹ ہارڈ ویئر پر انسٹال کرنے کی ضرورت ہوگی انہیں انسٹالیشن کے دوسرے پیچیدہ طریقے اختیار کرتے ہوئے یہ کام انجام دینا ہوگا۔ جبکہ اکتوبر 2018ء میں ریلیز ہونے والے اوبنٹو کے ورژن 18.10 میں 32 بٹ کی سپورٹ مکمل طور پر ختم کر دی جائے گی۔

لینکس کی ایک دوسری معروف ڈسٹری بیوشن فیڈورا نے بھی اوبنٹو جیسی حکمت عملی اختیار کی ہے۔ فیڈورا نے اپنے ورژن 24 سے سرور کے لئے 32 بٹ امیج تیار کرنا بند کر دی ہے۔ اس ورژن سے پہلے یہ تجویز زیر غور تھی کہ فیڈورا 32 بٹ امیج بنانا بالکل بند کر دے۔ لیکن اس تجویز کو رد کر دیا گیا اور فیڈورا 24 کا 32 بٹ ورژن ورک اسٹیشنز / ڈیسک ٹاپ کمپیوٹروں کے لئے پیش کیا گیا۔ مگر اہم بات یہ ہے کہ فیڈورا 32 بٹ ورژن کو اہمیت نہیں دیتا اور ان کے لئے یہ ایک اضافی بوجھ ہے۔ اس لئے یہ بات یقینی ہے کہ فیڈورا کے اگلے چند ورژنز کے بعد فیڈورا 32 بٹ امیج آپریٹنگ سسٹم بنانا قطعی طور پر بند کر دے گا۔

OpenSUSE Leap جو کہ "اوپن سُوزا" کا ہی پروجیکٹ ہے نے اپنے قیام سے اب تک 32 بٹ امیجز پیش ہی نہیں کیں۔ OpenSUSE کے چیئرمین رچرڈ براؤن نے بتایا کہ 32 بٹ آپریٹنگ سسٹم ریلیز کرنے کے بعد اگلے تین سال تک اس کی سپورٹ فراہم کرنا قابل عمل نہیں کیونکہ 32 بٹ آپریٹنگ سسٹم امیجز ڈاؤن لوڈ کرنے والے کی تعداد بہت تیزی سے کم ہو رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بہت سے لوگ اپنے پرانے 32 بٹ ہارڈ ویئر کے استعمال کے حوالے سے کافی پُرجوش ہوتے ہیں، تاہم اب اس ہارڈ ویئر کو الوداع کہنے کا وقت آ چکا ہے۔

یاہو! کو سنبھالنے کی تمام کوششیں ناکام

مالی مشکلات کا شکار کمپنی کو 4.8 ارب ڈالر میں ورائزن نے خرید لیا

یاہو! آخر کار خود کو سنبھالنے کی تمام تر ناکام کوششوں کو ترک کر کے اپنے انٹرنیٹ کے کاروبار کو 4.8 ارب ڈالر نقد میں معروف امریکی ٹیلی کمیونی کیشن کمپنی ورائزن (Verizon) کو فروخت کر رہا ہے۔ اس خریداری سے ورائزن کو یاہو! کے ایک ارب ماہانہ فعال صارفین، اس کے کاروبار اور مرکزی اپلی کیشنز جیسے سرچ انجن اور ای میل وغیرہ سمیت یاہو! کا ایڈورٹائزنگ بزنس مل جائے گا۔ ورائزن نے 2015ء میں 4.4 ارب ڈالر کے عوض AOL کو بھی خریدا تھا۔

اگر قانونی رکاوٹیں نہ آئیں تو ورائزن کا یاہو خریدنے کا سودا اگلے سال کی پہلی سہ ماہی میں مکمل ہوگا۔ جیسے ہی یہ سودا قانونی طور پر مکمل ہوگا ورائزن یاہو اور اے او ایل کو ملا کر ایک نئی کمپنی بنائے گا۔ ورائزن نے یاہو! کو خریدنے کے لئے جو رقم ادا کرنی ہے، اس سے درجنوں گُنا زیادہ کبھی یاہو! کی مالیت ہوا کرتی تھی۔ ڈاٹ کام بوم کے وقت یاہو! کی مارکیٹ کیپٹلائزیشن 125 ارب ڈالر تھی۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یاہو! کی قیمت کس قدر کم ہوئی ہے۔

41 سالہ مریسا میئر یاہو! کے لئے مسیحا ثابت نہ ہوسکیں

یاہو! کو 1994ء میں جیری یانگ اور ڈیوڈ فیلو نے بنایا تھا۔ اس کے بعد یاہو! انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کا انٹری پوائنٹ بن گئی۔ صارفین یاہو! کی درجنوں سروسز سے استفادہ کرتے، اس کے سرچ انجن کے ذریعے انٹرنیٹ پر مواد تلاش کرتے اور ای میل سروسز استعمال کرتے تھے۔ اس دوران یاہو! نے خوب کمایا اور خوب سرمایہ کاری سمیٹی۔ کہاوت ہے کہ وقت اچھا ہو یا برا، بدلتا ضرور ہے۔ یاہو! کا اچھا وقت بھی گوگل جیسے کھلاڑیوں کی آمد سے بدلنے لگا۔ گوگل نے خاص طور پر یاہو! سے کئی کاروبار چھین لئے۔ یاہو! کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ سوشل نیٹ ورکنگ اور اسمارٹ فونز کی مارکیٹ کی طرف متوجہ نہ ہونا ہے۔ اس میدان میں یاہو! کا کام نہ ہونے کے برابر ہے۔ جبکہ گوگل اور دیگر کمپنیوں نے وقت کے ساتھ خود کو بدلا اور آگے بڑھ گئے۔ 2012ء میں کمپنی نے بڑی توقعات کے ساتھ گوگل کی سابق سینئر ایگزیکٹو میریسا میئر کو سی ای او تعینات کیا گیا۔ امید تھی کہ وہ آتے ہی کمپنی کی حالت بدل دیں گی مگر ایسا نہ ہوسکا۔ یاہو نے صرف پچھلی سہ ماہی میں 440 ملین ڈالر کا نقصان ظاہر کیا ہے۔ یاہو نے 2013ء میں ٹمبلر کو 1 ارب ڈالر میں خریدا۔ ٹمبلر ایک مائیکرو بلاگنگ سروس ہے۔ یکم جولائی 2016ء تک ٹمبلر پر 302.6 ملین بلاگ ہوسٹ تھے اور جنوری 2016ء میں ویب سائٹ کے ماہانہ متحرک صارفین کی تعداد 555 ملین تھی۔ تاہم ٹمبلر سے یاہو! کی توقعات پورا نہ ہوسکیں۔

یاہو! کی خریداری میں دلچسپی رکھنے والوں میں ورائزن واحد کمپنی نہیں تھی بلکہ اے ٹی اینڈ ٹی سمیت کئی دوسری کمپنیوں نے اس بولی میں حصہ لیا۔ سب سے زیادہ بولی ورائزن نے 4.8 ارب ڈالر کی دی جسے قبول کرلیا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 2008ء میں مائیکروسافٹ نے یاہو! کو خریدنے کے لئے 44 ارب ڈالر کی خطیر رقم کی پیشکش کی تھی اور یاہو! کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اس بولی کو انتہائی کم قرار دینے کے ساتھ ساتھ "اتنی کم بولی کو" اپنی بے عزتی بھی سمجھا۔ آج وہی کمپنی اُس بولی سے بھی دس گنا کم قیمت پر فروخت ہونے جارہی ہے جسے اس نے کم قرار دے کر مسترد کر دیا تھا۔ یاہو! کی فروخت سے انٹرنیٹ کا ایک بہت شاندار باب ہمیشہ کے لئے بند ہوجائے گا۔

دنیا کی آدھی آبادی اب بھی انٹرنیٹ سے محروم

غریب افریقی ممالک میں انٹرنیٹ استعمال کرنے کی شرح سب سے کم ہے
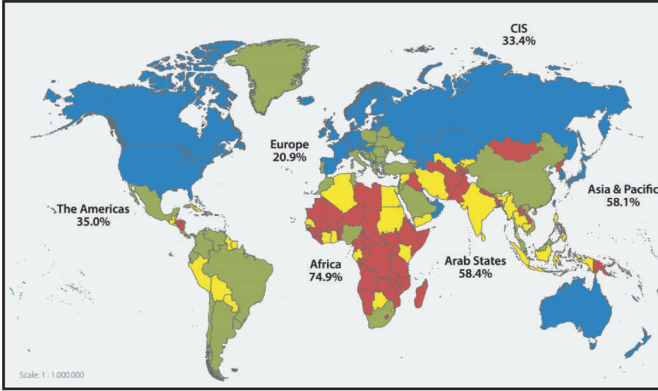
پوکیمون گو گیم کے آنے سے یوں لگتا ہے جیسے آدھی دنیا پوکیمون کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دنیا کی آدھی سے زیادہ آبادی ابھی تک انٹرنیٹ کی نعمت سے محروم ہے۔ انٹرنیشنل ٹیلی کمیونی کیشن یونین کے تخمینے کے مطابق تقریباً 3.9 ارب افراد یا دنیا کی 53 فیصد آبادی کو انٹرنیٹ تک رسائی ہی حاصل نہیں۔ یورپ جہاں کے سب سے زیادہ افراد انٹرنیٹ سے مستفید ہورہے ہیں وہاں بھی انٹرنیٹ 20.9 فیصد افراد کی پہنچ میں نہیں ہے۔ افریقا میں سب سے کم افراد کے پاس انٹرنیٹ ہے۔ افریقا کی 74.9 فیصد آبادی انٹرنیٹ سے محروم ہے۔ یہ اعداد وشمار انٹرنیشنل ٹیلی کمیونی کیشن یونین، جو اقوام متحدہ کا ایک ذیلی ادارہ ہے، کی سالانہ رپورٹ سے حاصل کئے گئے ہیں۔ اس رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ امیر اور غریب ممالک کے بیچ ابھی بھی وسیع خلیج حائل ہے۔ جب انٹرنیٹ کے استعمال کی بات آئے تو مرد اور خواتین صارفین میں بھی بہت فرق ہے۔ اس رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ گوگل اور فیس بک کی جانب سے لوگوں کو انٹرنیٹ فراہم کرنے میں کافی تاخیر ہوسکتی ہے۔ گوگل بڑے بڑے ہوائی غباروں اور فیس بک اُڑنے والے جدید ڈرونز کے ذریعے دُور دراز کے علاقوں میں انٹرنیٹ فراہم کرنے کے منصوبوں پر کام کررہے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق جہاں ترقی یافتہ ممالک میں ہر 5 میں سے 4 افراد انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں، وہیں ترقی پذیر ممالک میں 40 فیصد لوگوں کو انٹرنیٹ تک رسائی حاصل ہے۔ ہیٹی، یمن، میانمار اور ایتھوپیا جیسے ممالک میں صرف 15.2 فیصد افراد ہی انٹرنیٹ استعمال کرپاتے ہیں۔

انٹرنیٹ پر عورتوں کی شرح مردوں کے مقابلے میں بہت کم ہے اور یہ شرح بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے۔ 2013ء میں مردوں اور عورتوں کے درمیان یہ فرق 11 فی صد کا تھا جو اب بڑھ کر 12.2 فی صد ہوگیا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں البتہ اس فرق میں کمی آئی ہے۔ زیادہ فرق غریب ممالک میں پیدا ہوا ہے۔

انٹرنیٹ کی قیمت بھی انٹرنیٹ تک رسائی نہ ہونے میں اہم وجہ ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں تو انٹرنیٹ پھر بھی کسی حد تک مناسب قیمت میں دستیاب ہے تاہم غریب ملک میں انٹرنیٹ تک رسائی ایک عیاشی ہے۔ آئی ٹی یو کے مطابق اگر انٹرنیٹ کی قیمت کسی بھی شخص کی اوسط ماہانہ آمدن کے 5 فیصد سے زیادہ ہے تو وہ بہت مہنگا انٹرنیٹ استعمال کررہا ہے۔ انٹرنیٹ تک رسائی میں موبائل فون بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک میں موبائل کا استعمال بھی بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ پچھلے سال تک ترقی پذیر ممالک میں 41 فیصد اور ترقی یافتہ ممالک میں 90 فیصد افراد موبائل فون استعمال کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ آف تھنگز کا استعمال اگرچہ بڑھ رہا ہے لیکن اس کے باوجود ابھی تک انٹرنیٹ پر ان کا حصہ کچھ خاص قابلِ ذکر نہیں ہے۔ مشین سے مشین کمیونی کیشن کے لئے ترقی یافتہ ممالک میں بھی محدود پیمانے پر انٹرنیٹ کا استعمال کیا جارہا ہے۔ بدقسمتی سے انٹرنیٹ تک رسائی میں اضافے کے لئے زیادہ سنجیدہ کوششیں پرائیوٹ اداروں مثلاً گوگل اور فیس بک کی جانب سے نظر آرہی ہیں۔ حکومتیں اس معاملے میں روایتی سستی کا مظاہرہ کررہی ہیں جو انٹرنیٹ کے پھیلاؤ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ دنیا کی نصف آبادی کا انٹرنیٹ سے منقطع ہونا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ انسانوں کے درمیان وسائل کی تقسیم اور سہولیات کی دستیابی کا فرق کس قدر بڑا ہے۔

ایواسٹ نے اے وی جی کو خرید لیا

دونوں کمپنیاں مفت اینٹی وائرس فراہم کرنے کے لئے معروف ہیں

اینٹی وائرس بنانے والی معروف چیک ریپبلکن کمپنی ایواسٹ سافٹ نے اپنی حریف کمپنی اے وی جی ٹیکنالوجیز کو 1.3 ارب ڈالر کی خطیر رقم کے عوض خریدنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ اس سودے کے بعد ایواسٹ ایسے 40 کروڑ اینڈ پوائنٹس یا ڈیوائسز تک رسائی حاصل کرلے گا، جن پر اے وی جی انسٹال ہے۔ ان 40 کروڑ ڈیوائسز میں سے 16 کروڑ فون یا ٹیبلیٹس بھی شامل ہیں۔

ایواسٹ کو اُمید ہے کہ اس خریداری کے بعد دونوں کمپنیوں پر مشتمل نئی کمپنی کی کارکردگی زیادہ بہتر ہوگی اور انٹرنیٹ آف تھنگز کی مارکیٹ میں بھی وہ بھرپور حصہ حاصل کرسکے گی۔ اس خریداری کے بعد ایواسٹ کو 25 کروڑ نئے پی سی/ میک صارفین بھی میسر آئیں گے جن سے حاصل ہونے والا ڈیٹا کے ذریعے وہ اپنے اینٹی وائرس سسٹم کو مزید جاندار اور کارآمد بنا سکے گا۔ ساتھ ہی ایواسٹ کو اے وی جی کی زین موبائل ٹیکنالوجی تک بھی رسائی حاصل ہوجائے گی۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ نئی کمپنی پہلے سے بہتر کسٹمر سپورٹ فراہم کرے گی۔ اے وی جی کے فری ورژن کو ونڈوز پی سی، اینڈرائیڈ اور میک کے لیے بہترین اینٹی وائرس سمجھا جاتا ہے جبکہ دوسری جانب ایواسٹ بھی گھریلو صارفین کے لئے مفت اینٹی وائرس فراہم کرتی ہے۔

یہ بھی اطلاعات ہیں کہ اِنٹل سکیوریٹی مصنوعات کے اپنے شعبے کو فروخت کرنا چاہتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کون سی کمپنی اِنٹل سے اِسے خریدتی ہے۔

دنیا کی سب سے بڑی ٹورینٹ ویب سائٹ بند

Kickass Torrents کا مالک پولینڈ سے گرفتار کرلیا گیا

امریکی ادارہِ انصاف کا کہنا ہے کہ انھوں نے دنیا کی سب سے بڑی ٹورینٹس ویب سائٹ Kickass Torrents کے بانی اور چلانے والے شخص کو کامیابی سے گرفتار کرلیا ہے۔ یوکرائن سے تعلق رکھنے والے تیس سالہ آرٹم وَاُولن (Artem Vaulin) کو امریکہ کے توسط سے پولینڈ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ آرٹم پر الزام ہے کہ وہ Kickass Torrents کا نہ صرف بانی ہے بلکہ اسے کئی سالوں سے خود ہی چلا بھی رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس ویب سائٹ پر ایک ارب ڈالر مالیت سے بھی زیادہ کا کاپی رائٹ مواد موجود ہے جسے غیر قانونی طور پر ٹورینٹس کے ذریعے تقسیم کیا جارہا تھا۔

اس سے قبل بھی Kickass Torrents کو کئی دفعہ بند کرنے کی کوشش کی گئی ہے لیکن ہر بار یہ ویب سائٹ کسی دوسرے ملک سے دوبارہ کام کرنا شروع کر دیتی تھی۔ لیکن اس بار کامیابی سے اس کے تمام ڈومینز تک رسائی حاصل کرتے ہوئے انھیں بند کرنے کا مرحلہ جاری ہے۔ اس وقت Kickass Torrents ویب سائٹ دنیا بھر میں ناقابل رسائی ہوچکی ہے۔

Kickass Torrents کو کئی دفعہ ہالی ووڈ کے فلم اسٹوڈیوز نے اپنا کاپی رائٹ مواد ہٹانے کی درخواست دی لیکن Kickass Torrents نے ہمیشہ ان تمام درخواستوں کو رد کیا اور مواد کو غیر قانونی طور پر تقسیم جاری رکھی۔ اس کے علاوہ یہ بھی پتا چلا ہے کہ یہ ویب سائٹ اشتہارات دِکھا کر ہر سال 16 ملین امریکی ڈالر کما رہی تھی۔ آرٹم کی گرفتاری میں اہم کردار ایپل نے ادا کیا ہے۔ آرٹم اپنے ای میل ایڈریس tirm@me.com سے ایپل آئی ٹیونز پر لاگ اِن ہوئے تھے اور کچھ خریداری کی تھی۔ ایپل نے یہ معلومات امریکہ خفیہ اداروں کو فراہم کی جنھوں نے آرٹم کو ڈھونڈ نکالا اور گرفتار کرلیا۔

ایک ارب ڈیوائسز پر ونڈوز 10 کا منصوبہ تاخیر کا شکار

مائیکروسافٹ کا خیال تھا کہ 2018 تک ایک ارب ڈیوائسز کا ہدف حاصل ہوجائے گا

مدعی لاکھ بُرا چاہے کیا ہوتا ہے، وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے۔ مائیکروسافٹ کی خواہش تھی کہ 2018ء تک ونڈوز 10 ایک ارب ڈیوائسز پر نصب ہوجائے تاہم اب مائیکروسافٹ کی یہ خواہش پوری ہوتی ہوئی نظر نہیں آرہی۔ مائیکروسافٹ نے اس کی وجہ پچھلے سال اپنے اسمارٹ فونز کی فروخت میں کمی کو قرار دیا ہے۔

مائیکروسافٹ کا تازہ ترین آپریٹنگ سسٹم ونڈوز 10 اس وقت بھی 35 کروڑ کمپیوٹروں، اسمارٹ فونز، ٹیبلیٹس اور دیگر ڈیوائسز پر نصب ہے۔ ماہرین کے مطابق ایک سال پہلے متعارف کرائے گئے آپریٹنگ سسٹم کے لیے ایک سال میں اتنا زیادہ پھیل جانا کافی متاثر کن ہے، لیکن مائیکروسافٹ نے اس کے مقابلے میں کچھ اسمارٹ فونز ہی فروخت کیے ہیں۔ مائیکروسافٹ نے تو اپنے فون ڈویژن میں ہی کمی کردی ہے۔

مائیکروسافٹ نے اپنے ایک حالیہ بیان میں بتایا ہے کہ ونڈوز 10 کو ایک ارب ڈیوائسز پر نصب ہونے میں کافی وقت لگے گا، تاہم مائیکروسافٹ نے اس ہدف کے لیے کوئی نئی تاریخ نہیں بتائی۔ مائیکروسافٹ نے ونڈوز 10 کے 350 ملین ڈیوائسز پر نصب ہونے کو تاریخ ساز قرار دیا ہے۔ مائیکروسافٹ کا کہنا ہے کہ وہ اپنی اب تک کی کارکردگی سے کافی خوش ہے تاہم اپنے فون ہارڈویئر کے کاروبار کی وجہ سے 2018ء میں ایک ارب ونڈوز 10 ڈیوائسز کا ہدف حاصل نہیں کرسکے گے۔ مائیکروسافٹ کو اُمید ہے کہ آنے والوں سالوں میں ونڈوز 10 کے استعمال میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔

ونڈوز 10 مائیکروسافٹ کی تاریخ میں سب سے تیزی سے پھیلنے والا آپریٹنگ سسٹم ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ مائیکروسافٹ کا اس آپریٹنگ سسٹم کو مفت فراہم کرنا ہے۔ دنیا بھر میں مائیکروسافٹ ونڈوز سیون یا اس سے جدید آپریٹنگ سسٹم استعمال کرنے والے بغیر کوئی رقم ادا کئے مائیکروسافٹ ونڈوز 10 پر منتقل ہوسکتے تھے اور یہ نیا آپریٹنگ سسٹم ونڈوز اپ ڈیٹ کی شکل میں ڈسٹری بیوٹ کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ بڑی تعداد میں لوگوں نے اسے نصب کیا۔ ساتھ ہی بیک وقت کمپیوٹر، اسمارٹ فون، ٹیبلٹ اور انٹرنیٹ آف تھنگز ڈیوائسز کے ساتھ مطابقت نے بھی اسے مقبول بنایا۔

حال ہی میں مائیکروسافٹ کو اس وقت شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا جب ایک خاتون کے کمپیوٹر میں نصب ونڈوز 7 خود بخود ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہوگئی۔ ٹیری گولڈسٹین نامی ان امریکی خاتون کا کہنا تھا کہ ان کے کمپیوٹر میں ونڈوز 10 ان کی مرضی کے برعکس نصب ہوئی اور اس کی وجہ سے وہ اپنا کاروباری کام کرنے سے قاصر ہوگئیں۔ مائیکروسافٹ سپورٹ بھی ان کی مدد کرنے میں ناکام رہی۔ ان خاتون نے مائیکروسافٹ پر اپنے کاروباری نقصان کے ازالے کے لئے مقدمہ کرڈالا اور مائیکروسافٹ نے مزید شرمندگی اور قانونی اخراجات سے بچنے کے لئے ٹیری گولڈاسٹین کو دس ہزار ڈالر بطور جرمانہ ادا کرکے اپنے جان چھڑائی۔

مائیکروسافٹ کا کہنا ہے کہ اب وہ ایک نئی اپ ڈیٹ جاری کررہا ہے، جس کے بعد ونڈوز 7 اور ونڈوز 8 کے صارفین کے لیے ونڈوز 10 کے الرٹس تبدیل ہوجائیں گے۔ اس نئی تبدیلی میں صارفین کو واضح طور پر آپشن دیا جائے گا کہ وہ ونڈوز 10 کی تنصیب پر فیصلہ کرسکیں کہ آیا وہ نصب کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔

مائیکروسافٹ نے ونڈوز 10 کے حوالے سے مفت ٹیکنیکل سپورٹ بھی متعارف کرائی ہے۔

فیس بک نے بھی اینڈ ٹو اینڈ انکرپشن کی سہولت فراہم کردی

اینڈ ٹو اینڈ انکرپشن کی وجہ سے پیغامات فیس بک سمیت کسی کے لئے بھی اُچکنا ممکن نہیں رہا

پچھلے کچھ دنوں میں بہت سی میسنجر ایپلی کیشنز میں اینڈ ٹو اینڈ انکرپشن کی سہولت متعارف کرائی گئی ہے، ان ایپلی کیشنز میں فیس بک کی ملکیت وٹس ایپ، وائبر اور گوگل آل لو (Allo) شامل ہیں۔ فیس بک نے بھی دوسروں کی پیروی کرتے ہوئے اپنی میسنجر ایپلی کیشن میں اینڈ ٹو اینڈ انکرپشن کی سہولت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فیس بک کے اعلان کے مطابق اس نے اینڈرو ئیڈ اور آئی او ایس کے محدود صارفین کے لیے اینڈ ٹو اینڈ انکرپشن (E2EE) کے حامل میسنجر کا بی ٹا ورژن لانچ کیا ہے۔ اینڈ ٹو اینڈ انکرپشن میں پیغام بھیجنے والے کا پیغام صرف وہی شخص پڑھ سکے گا، جس کے لیے پیغام بھیجا گیا ہے۔ درمیان میں کوئی بھی تھرڈ پارٹی حتیٰ کہ فیس بک بذاتِ خود بھی اس پیغام کو پڑھ نہیں سکتا۔

فیس بک نے میسنجر میں خفیہ بات چیت یا Secret Conversation کا فیچر بھی شامل کیا ہے۔ خفیہ بات چیت کا فیچر ابھی کچھ صارفین کے لیے ہی متعارف کرایا گیا ہے۔ اس سہ ماہی کے بعد اسے تمام صارفین کے لیے پیش کیا جاسکتا ہے۔ میسنجر میں secret conversations کا فیچر مارچ سے ہی خبروں میں گردش کررہا ہے۔ یہ secret conversations کا فیچر وٹس ایپ کی طرح نہیں ہوگا۔ وٹس ایپ میں اگر تمام صارفین کے پاس مطابقت رکھنے والا ورژن ہو تو تمام بات چیت انکرپٹ ہوتی ہے۔ فیس بک میسنجر میں صارفین صرف ون ٹو ون خفیہ بات چیت کرسکیں گے۔ گروپس میں یہ فیچر کام نہیں کرے گا۔

فیس بک اپنے میسنجر میں اسنیپ چیٹ کی طرح خودکُش پیغام کی سہولت بھی فراہم کرنے جارہا ہے جس کے تحت صارفین کے بھیجے گئے پیغامات پہلے سے متعین وقت پر دونوں ڈیوائسز (پیغام بھیجنے اور وصول کرنے والی ڈیوائسز) سے خودبخود حذف ہوجائیں گے۔

فیس بک میسنجر میں تمام خفیہ بات چیت ہر رابطے (Contact) کے مخصوص سیکشن میں موجود ہوگی۔ میسنجر کھولتے ہی جو پیغامات آپ کو نظر آرہے ہوتے ہیں، ان میں خفیہ پیغامات شامل نہیں ہوں گے۔ فیس بک کے خفیہ پیغامات والے فیچر کا سب سے بڑا مسئلہ اس کا صرف ایک ڈیوائس پر کام کرنا ہے۔ یعنی آپ جس ڈیوائس پر لاگ اِن ہوکر خفیہ پیغامات کا تبادلہ کریں گے، صرف اسی ڈیوائس میں خفیہ پیغامات دیکھے جاسکیں گے۔ فیس بک کا کہنا ہے کہ اس کے پاس کوئی ایسا نظام نہیں جو مختلف ڈیوائسز میں خفیہ کلیدیں (keys) محفوظ کرسکے۔ خفیہ کلیدیں دراصل وہ کوڈ ہوتی ہیں جن سے معلومات کو اِنکرپٹ اور ڈی کرپٹ کیا جاسکتا ہے۔

فیس بک کا کہنا ہے کہ وہ پیغامات کو خفیہ کرنے کے لئے Open Whisper Systems کا Signal پروٹوکول استعمال کرے گا۔ وٹس ایپ اور گوگل آل لو میں بھی یہی نظام اِنکرپشن کے لئے استعمال کیا جارہا ہے۔ ابتداء میں خفیہ بات چیت کی سہولت میں مسنجر میں دستیاب کئی سہولیات دستیاب نہیں ہونگی۔

فیس بک نے ابھی تک یہ نہیں بتایا کہ وہ کب تک میسنجر کو مکمل طور پر انکرپشن پر منتقل کردے گا اور کیا یہ سب کے لئے دستیاب ہوگا؟ ممکن ہے کہ اس سہولت کو صرف ان لوگوں کو فراہم کیا جائے جنہیں اس کی ضرورت ہے اور وہ اس کا فیس بک سے مطالبہ کریں یعنی یہ استعمال کرنے والوں کی صوابدید پر چھوڑا جاسکتا ہے کہ آیا وہ اسے استعمال کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس سہولت کی دستیابی میں وقت لگے گا۔ ماضی میں جب فیس بک نے اپنے پورے نظام کو ایس ایس ایل پر منتقل کرنے کا منصوبہ بنایا تو اسے اپنے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں کئی سال کا عرصہ لگ گیا تھا۔

کمپیوٹر میں نصب پنکھے کی مدد سے بھی ڈیٹا چرایا جاسکتا ہے

اسرائیلی سائنسدانوں نے حیرت انگیز طریقہ ڈھونڈ نکالا

اسرائیلی محققین نے ایک ایسا طریقہ ایجاد کیا ہے، جس سے پی سی کے پنکھے کو ہائی جیک اور اس کی آواز کو کنٹرول کر کے پی سی کا ڈیٹا چرایا جاسکتا ہے۔ بن گوریان یونیورسٹی کے محققین کا کہنا ہے کہ ایسے کمپیوٹر جو انٹرنیٹ سے نہ جڑے ہوں (انہیں air-gapped کمپیوٹر کہا جاتا ہے) اور حساس معلومات ہونے کی وجہ سے الگ تھلگ رکھے ہوں، اُن کے پنکھوں سے کمپیوٹروں میں موجود ڈیٹا چرایا جاسکتا ہے۔ یہ وہی پنکھے ہیں جو کمپیوٹر میں نصب نازک آلات جیسے پروسیسر وغیرہ کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے چلتے رہتے ہیں۔ ان کمپیوٹروں کو ہیک کرنے کے لیے ہیکروں کو اس تک رسائی چاہیے ہوتی ہے تاکہ ہیکر اس میں یو ایس بی سے مال ویئر انسٹال کر سکیں۔

اس سے پہلے ماہرین ایک مظاہرے میں انٹرنیٹ سے منقطع اور الگ تھلگ کمپیوٹروں سے منسلک اسپیکروں کی مدد سے ڈیٹا چُرانے کا کامیاب تجربہ کر چکے ہیں۔ اس تجربے میں پہلے کسی طرح air-gapped کمپیوٹروں کو ایک خاص مال ویئر سے متاثر کیا جاتا جو نصب ہونے کے بعد کمپیوٹر کے اسپیکروں سے الٹراساؤنڈ لہریں خارج کرتا ہے۔ الٹرا ساؤنڈ لہریں انسانی کان سن نہیں سکتے لیکن مائیک بہ آسانی ایسے لہروں کو سُن سکتے ہیں۔ اسپیکروں سے نکلنے والی الٹرساؤنڈ لہروں میں ڈیٹا کو چھپایا جاسکتا ہے اور ان لہروں کو کمپیوٹر کے قریب موجود پہلے سے ہیک کئے ہوئے اسمارٹ فون کے ذریعے سن کر ڈی کوڈ کیا جاسکتا ہے۔ اس حملے سے بچنے کا آسان حل یہ تھا کہ انٹرنیٹ سے منقطع حساس کمپیوٹر کے ساتھ اسپیکر منسلک ہی نہ کئے جائیں۔

اسرائیل کے ماہرین نے الگ تھلگ کمپیوٹروں کو نشانہ بنانے کے لیے نئی تکنیک اپنائی ہے۔ اُن کا انسٹال کیا ہوا مال ویئر ڈیٹا کو خفیہ طور پر پی سی کے پنکھے کی آواز کی صورت میں بھیجتا ہے۔ فین میٹر (Fansmitter) نام کا یہ مال ویئر پی سی کے پنکھے کے چلنے کی رفتار کو کنٹرول کر لیتا ہے اور پنکھے سے مختلف طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ یہ آوازیں ڈیٹا منتقل کرنے کے کام آتی ہیں۔

کمپیوٹر سے ڈیٹا وصول کرنے کے لیے ہیکروں کو قریب ترین اسمارٹ فون کو بھی ہیک کرنا پڑتا ہے۔ یہ فون کمپیوٹر سے 8 میٹر کی دُوری پر ہونا چاہیے تاکہ یہ پنکھے سے نکلنے والی آوازوں کو سن کر ڈی کوڈ کر سکے۔ ایک دفعہ معلومات ڈی کوڈ ہو جائیں تو فون اسے ہیکروں تک منتقل کر سکتا ہے۔ ماہرین نے اپنے تجربے کے دوران ڈیل ڈیسک ٹاپ پی سی اور سام سنگ گلیکسی ایس 4 موبائل کو استعمال کیا۔ بظاہر یہ کسی ایکشن فلم کا سین لگتا ہے، لیکن اس تکنیک کے عملی مظاہرے سے ماہرین نے ثابت کیا کہ یہ ممکن ہے۔

فین میٹر مال ویئر ایک منٹ میں زیادہ سے زیادہ 15 بٹ ڈیٹا بھیج سکتا ہے۔ بظاہر یہ رفتار بہت کم محسوس ہوتی ہے لیکن پاس ورڈ اور خفیہ کلیدیں بھیجنے کے لئے اتنی رفتار بھی بہت ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کے حملے انجام دینا عملی طور پر بہت مشکل ہیں تاہم اس سے ثابت ہوتا ہے کہ موجودہ دور کی وہ تمام ڈیوائسز جن میں پنکھے استعمال ہوتے ہیں، انہیں ہیک کی جاسکتا ہے۔ اس طرح کے حملے کو کمپیوٹروں میں پنکھے کی بجائے واٹر کولنگ سسٹم کے استعمال سے روکا جا سکتا ہے جبکہ کمپیوٹر کے اردگرد سے اسمارٹ فون ہٹا کر بھی حملے کو ناکام کیا جاسکتا ہے۔
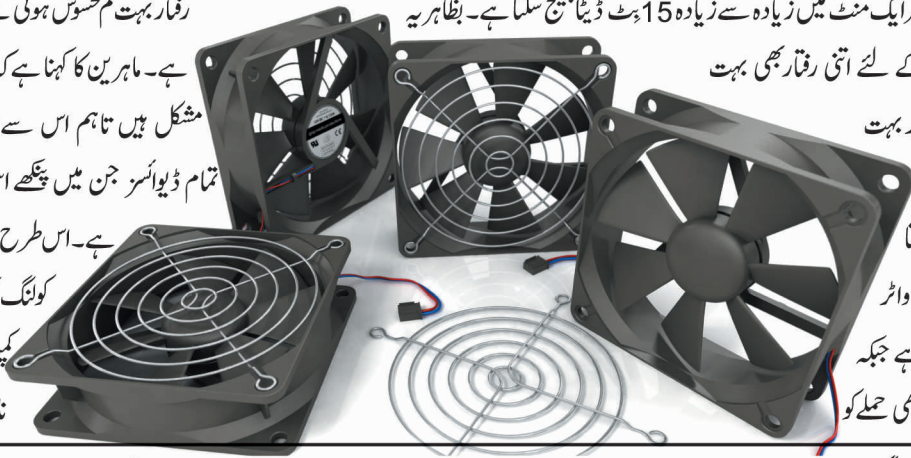
مفت ون ڈرائیو کلاؤڈ اسٹوریج استعمال کرنے والے ہوجائیں ہوشیار

مائیکروسافٹ نے مفت اسٹوریج اسپیس میں دو تہائی کمی کردی

مائیکروسافٹ کے صارفین کو مائیکروسافٹ کی جانب سے ایسے نوٹی فکیشن ملنا شروع ہو گئے ہیں، جن میں انہیں بتایا گیا ہے کہ اُن کی ون ڈرائیو اسٹوریج کا سائز کم کر کے 5 گیگا بائٹس کردیا جائے گا۔ مائیکروسافٹ نے گزشتہ سال ہی اعلان کر دیا تھا کہ وہ صارفین کی کلاؤڈ اسٹوریج میں کمی کر دے گا۔ موجودہ ای میلز اسی سلسلے کی ابتداء ہے۔ مائیکروسافٹ اب صارفین کے لیے مفت اسٹوریج کی حد کو 15 گیگا بائٹس سے کم کر کے 5 گیگا بائٹس کردے گا۔ اس کے علاوہ کئی صارفین کے پاس 15 گیگا بائٹس کی مفت اضافی اسٹوریج بھی تھی جسے تصاویر محفوظ کرنے کے لئے مائیکروسافٹ نے فراہم کر رکھا تھا۔ اب یہ اضافی اسٹوریج بھی ختم کردی جائے گی۔

اپریل 2016ء میں مائیکروسافٹ نے ون ڈرائیو کے صارفین کو اسٹوریج میں کمی کے حوالے سے خبردار کردیا تھا۔ مائیکروسافٹ نے ایسے صارفین جو 5 جی بی سے زیادہ اسٹوریج استعمال کر رہے تھے، ان کے اکاؤنٹ کو Read-Only کردیا تھا جس کے بعد وہ اپنے اکاؤنٹ میں مزید ڈیٹا اپ لوڈ نہیں کر سکتے تھے۔ ساتھ ہی مائیکروسافٹ نے ایسے صارفین کو اپنا ڈیٹا ڈاؤن لوڈ کرنے یا 5 جی بی کی حد میں لانے کے لیے مزید 9 ماہ دیے ہیں۔ ایسے تمام صارفین اپریل 2017ء تک 5 جی بی سے زیادہ ڈیٹا ڈیلیٹ یا ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ اس عرصے کے بعد مائیکروسافٹ کی صوابدید پر ہے کہ وہ ڈیٹا کو ڈیلیٹ کرتا ہے یا نئی پالیسی کا اعلان کرتا ہے۔ تاہم اطلاعات کے مطابق اپریل 2017 کے بعد مائیکروسافٹ تین ماہ مزید انتظار کرے گا اور اس کے بعد اضافی ڈیٹا کو ڈیلیٹ کردیا جائے گا۔

مائیکروسافٹ نے کچھ صارفین کو ایسی ای میلز بھی کی ہیں، جن میں انہیں بتایا گیا ہے کہ وہ 13 جولائی کے بعد اپنے اکاؤنٹ میں نیا ڈیٹا شامل نہیں کرسکیں گے۔ مزید کچھ صارفین کو بھی ایسی ای میلز ملی ہیں، جن میں انہیں 27 جولائی کی ڈیڈ لائن دی گئی ہے۔ ان ای میلز میں صارفین کو اپنا ڈیٹا 5 جی بی کی حد میں لانے کا کہا ہے۔

5 جی بی سے زیادہ اسٹوریج رکھنے والا صارفین کو اپنا ڈیٹا بچانے کے لئے مائیکروسافٹ سے اضافی اسٹوریج خریدنے ہوگی۔ اس کے علاوہ وہ مائیکروسافٹ سے ایک سال کے لئے آفس 365 پرسنل کی مفت سبسکرپشن کی درخواست بھی کر سکتے ہیں جس کے ساتھ ایک ٹیرا بائٹس کی ون ڈرائیو اسٹوریج بھی ملتی ہے۔

مائیکروسافٹ ونڈوز ٹین مفت نہیں رہی

ونڈوز 10 استعمال کرنے کے لیے ماہانہ فیس ادا کرنا ہو گی

پچھلے کئی مہینوں سے مائیکروسافٹ نے ونڈوز 10 ''ایک سروس'' کہنا شروع کر رکھا تھا اب اگر یہ سروس ہے تو ظاہر ہے اس کی کچھ فیس بھی ہوگی تو تیار ہو جائیں مائیکروسافٹ نے اعلان کر دیا ہے کہ ونڈوز 10 استعمال کرنے کے لیے ماہانہ بنیادوں پر فیس ادا کرنا ہوگی۔

جب مائیکروسافٹ نے ونڈوز 10 پیش کی تو یہی کہا گیا کہ اس کی اپ گریڈ بالکل مفت ہے۔ صارفین اس پر نہ صرف مفت اپ گریڈ ہو سکتے ہیں بلکہ پہلے سال مفت استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ اس سہولت کو استعمال کرتے ہوئے مائیکروسافٹ صارفین کی ایک بڑی تعداد ونڈوز 10 پر آچکی ہے۔ تاہم گھریلو صارفین کو ابھی بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ ماہانہ فیس ابھی صرف کاروباری اداروں پر لاگو کی گئی ہے جو کہ سات ڈالر یعنی سات سو روپے پاکستانی کے برابر ہے۔ کاروباری اداروں میں ایک کمپیوٹر پر ونڈوز 10 استعمال کرنے کی مد میں ماہانہ سات ڈالر ادا کرنے ہوں گے۔ اس مقصد کے لیے مائیکروسافٹ ونڈوز 10 کا ایک نیا کنزیومر ورژن انٹر پرائز E3 جاری کرے گی۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ مائیکروسافٹ ونڈوز 10 استعمال کرنے والے عام گھریلو صارفین پر فیس کب عائد کرتی ہے۔

اسکائپ میں نئے فیچر کی آمد، آف لائن فائلیں بھیجنا بھی ممکن

اسکائپ کو وٹس ایپ اور دیگر کمیونی کیشن ایپلی کیشنز سے سخت مقابلے کا سامنا ہے

ماضی سے سبق سیکھتے ہوئے مائیکروسافٹ موبائل میسجنگ ایپلی کیشن سے مقابلہ کرنے کے لیے اسکائپ میں نت نئے فیچر متعارف کرا رہا ہے۔ مائیکروسافٹ یقیناً نہیں چاہتا کہ کمپیوٹر، اسمارٹ فون اور انٹرنیٹ سے وابستہ کسی بھی صارف کو کھوئے۔ ماضی میں بدلتی رُت کی پرواہ نہ کرنے کا خمیازہ مائیکروسافٹ اب تک بھگت رہی ہے۔ کچھ عرصے قبل ہی وٹس ایپ نے اپنے صارفین کو تصاویر اور ویڈیوز کے علاوہ کچھ مخصوص فائل فارمیٹ بھی بھیجنے کی سہولت فراہم کی ہے۔ مائیکروسافٹ نے اس سے ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے اسکائپ استعمال کرنے والوں کو ایسے اسکائپ صارفین کو بھی فائلیں بھیجنے کی سہولت فراہم کی ہے جو کہ آف لائن ہیں۔

اس سے پہلے آپ اسکائپ صارفین کو کوئی فائل بھیج تو سکتے تھے لیکن اس کے لئے وصول کرنے والے شخص کا اسکائپ پر آن لائن ہونا بھی ضروری تھا۔ لیکن اب نئی سہولت کی بدولت اس شخص کا آن لائن ہونا ضروری نہیں جسے آپ فائل بھیجنا چاہتے ہیں۔ بلکہ وہ شخص جب چاہے جس ڈیوائس پر چاہے لاگ اِن ہو کر آپ کی فائل بھیجی ہوئی فائل ڈاؤن لوڈ کرسکتا ہے۔

اسکائپ کی جانب سے آف لائن فائلیں بھیجنے کی سہولت کے بعد صارفین کو فائلیں بھیجنے کے لیے تھرڈ پارٹی سروس جیسے ڈراپ باکس یا گوگل ڈرائیو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

آج کے دور میں، جب وٹس ایپ، فیس بک میسنجر، وی چیٹ، لائن، ٹیلی گرام اور بہت سی دوسری ایپلی کیشن میں فائل شیئرنگ کی سہولت موجود ہے، دوسری پارٹی کے آف لائن ہونے کی صورت میں بھی فائل کا ٹرانسفر کرنا ایک اہم سہولت ہے جو مائیکروسافٹ نے متعارف کرائی ہے۔ اسکائپ کو اس وقت ویڈیو چیٹنگ اور ٹیکسٹ میسجنگ کے حوالے سے سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ آج سے چند سال قبل تک ویڈیو چیٹنگ کے لئے اسکائپ واحد دستیاب سروس تھی۔ اب صارفین کو کئی نئی سروسز مفت دستیاب ہے۔ یہ نیا فیچر اسکائپ کو حریف ایپلی کیشنز پر برتری دلائے گا۔

اسکائپ کے اس فائل شیئرنگ فیچر کی بدولت صارفین 300 میگا بائٹس تک کی فائل ٹرانسفر کرسکتے ہیں جو فائل شیئرنگ کے لحاظ سے اچھا خاصا سائز ہے۔ صارفین اسکائپ کے ذریعے ویڈیو، آڈیو کلپس، پریزنٹیشن اور ڈاکیومنٹس بھیج سکتے ہیں۔ ان فائلوں کا سائز عام طور پر 300 میگا بائٹس سے کم ہی ہوتا ہے۔ اگر فائل سائز اس سے زیادہ ہوا تو پھر صارف کو کلاؤڈ اسٹوریج سروسز مثلاً ڈراپ باکس وغیرہ کا ہی رُخ کرنا ہوگا۔

ایسے صارفین جن کے پاس اسکائپ کا تازہ ترین ورژن نصب ہو، وہ اس فیچر تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ مائیکروسافٹ نے اسکائپ میں آف لائن فائل شیئرنگ کا فیچر اُسی دن متعارف کرایا تھا، جس دن اس نے نئی اسکائپ میٹنگ سروس کا آغاز کیا ہے۔ اس سروس کے ذریعے چھوٹے کاروباری ادارے مفت میں آن لائن وڈیو کانفرنسنگ کرسکیں گے۔ مائیکروسافٹ کا کہنا ہے کہ یہ مفت ویڈیو کانفرنسنگ کسی بھی طرح قیمتاً خریدی گئی پروفیشنل گریڈ ویڈیو کانفرنسنگ سے کم نہیں ہوگی۔

ایڈورڈ سنوڈن کا نیا منصوبہ، ایک آئی فون موبائل کیسنگ

ریڈیو سگنلز کی وجہ سے مقام معلوم کرنے کی کوشش کو ناکام بنانا مقصد ہے

نیشنل سیکورٹی ایجنسی کے کرتوتوں کو منظر عام پر لانے والے ایڈورڈ سنوڈن سے کون واقف نہیں۔ اب اُن ہی ایڈورڈ سنوڈن نے صحافیوں کی سکیوریٹی کے لیے ایک نیا خیال پیش کیا ہے۔ ایڈورڈ کے پاس ایک ایسے آئی فون کیس کا خیال ہے، جس کے استعمال سے کوئی بھی حکومتی ایجنسی فون رکھنے والے کے مقام کا پتہ نہیں چلا سکے گی۔ ایڈورڈ نے اپنے تحقیقی مقالے (جو انہوں نے ایک دوسرے محقق کے ساتھ مل کر تحریر کیا ہے) میں لکھا ہے کہ اسمارٹ فونز جہاں بہت فائدے مند ہیں، وہاں ان سے ٹریکنگ یا جاسوسی کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ ایڈورڈ کا کہنا ہے کہ حکومت موبائل کے ریڈیو سگنلز سے موبائل رکھنے والے کے مقام کا تعین کرسکتی ہے، جو خاص طور پر صحافیوں، سماجی کارکنوں اور انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والوں کے لیے خطرناک ہوسکتا ہے۔

ایڈورڈ سنوڈن اور ہیکر اینڈریو ہوانگ (Andrew Huang) نے اس مسئلے کا ایک منفرد حل نکالا ہے۔ انہوں نے اسے انٹروسپیکشن انجن (the introspection engine) کا نام دیا ہے۔ اسے اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ ریڈیو سگنلز آن ہونے پر صارف کو فوراً خبردار کردیتا ہے۔ اسمارٹ فون میں airplane mode کی موجودگی میں یہ حل بظاہر غیر اہم محسوس ہوتا ہے۔ ایئرپلین موڈ میں اسمارٹ فون کے تمام ریڈیو سگنلز بند کردیئے جاتے ہیں۔ لیکن ایڈورڈ سنوڈن کا کہنا ہے کہ ایئرپلین موڈ میں ریڈیو سگنلز کا پیدا نہ ہونا خام خیالی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ کچھ ہینڈسیٹ جیسے آئی فون پر اس وقت بھی جی پی ایس فعال ہوتا ہے۔ جبکہ کچھ حالات میں فون میں انسٹال مال ویئر بھی خفیہ طور پر ریڈیو ٹرانسمیشن بھیج سکتے ہیں۔

سنوڈن نے جو حل نکالا ہے، اس میں فون صارف کو ایئرپلین موڈ میں سگنل آن ہونے پر بھی خبردار کرے گا۔ سنوڈن کا آئیڈیا ایک بیٹری کیس کی طرح کام کرے گا، جو آئی فون کے ساتھ منسلک ہوجاتا ہے، لیکن اس کی تاریں اسمارٹ فون کی سم کارڈ سلاٹ میں بھی لگی ہوں گی۔ کیس میں موجود ایک چھوٹا سا کمپیوٹر سگنل ٹرانسمیشن پر نظر رکھے گا اور کسی بھی قسم کی سگنل ٹرانسمیشن پر صارف کو خبردار کردے گا۔ کیس صارف کو خبردار کرنے کے لیے الارم بھی بجاسکتا ہے اور کیس کی اسکرین پر اپ ڈیٹس بھی دیکھی جاسکتی ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ فون سے کوئی سگنل باہر نہ جائے، فون کیس میں ایک Kill Switch بھی بنایا جاسکتا ہے، جو فون کی پاور کو بالکل بند کردے گا۔ سنوڈن کا کہنا ہے کہ خطرناک جگہوں پر کام کرنے والے صحافی اس ٹول سے فائدہ اُٹھاسکتے ہیں مگر سنوڈن نے یہ بھی کہا کہ صحافی اپنے دوسرے ٹولز کی وجہ سے نقصان اُٹھاتے ہیں۔ اسی طرح کا ایک واقعہ 2012ء میں شام میں ہوا تھا، جب شامی حکومت نے امریکی خاتون صحافی میری کولون کو سٹیلائٹ فون کے سگنل ٹریک کرکے قتل کردیا تھا۔

سنوڈن کا انٹروسپیکشن انجن ابھی تک ایک خیال ہی ہے۔ سنوڈن کا کہنا ہے کہ وہ چند سالوں تک اس کا پروٹوٹائپ بنائے گا۔ اس کی ٹیکنالوجی اوپن سورس ہوگی اور اسے دوسرے ہینڈسیٹ میں بھی استعمال کیا جاسکے گا۔ سنوڈن نے ہیکر اینڈریو کے ساتھ مل کر ہیکنگ سے متعلق ایک کتاب بھی لکھی ہے۔ وہ اپنا مقالہ ایم آئی ٹی میڈیا لیب میں پیش کریں گے۔

سوشل میڈیا کی بات کی جائے تو اس وقت اس حوالے سے سب سے بڑی اور امیر ترین ویب سائٹ فیس بک ہے۔ فیس بک آپ کے مواد سے تو اچھی خاصی کمائی کرتی ہے لیکن آپ کو اس میں سے کچھ نہیں ملتا۔ اکثر لوگ تو انتہائی عرق ریزی سے تحریریں لکھتے ہیں، گرافکس ڈیزائن کرتے ہیں، کامکس بناتے ہیں، کھانوں کی ترکیبیں لکھتے ہیں، فیشن ڈیزائننگ کے مشورے دیتے ہیں اور کئی حوالوں سے دلچسپ وڈیوز بھی تیار کرکے فیس بک پر اپ لوڈ کرتے ہیں لیکن اس کے بدلے انھیں صرف شہرت ہی ملتی ہے، اس سے آمدنی انتہائی کٹھن مرحلہ ہے۔ اگر تو آپ کا کام بہت ہی اچھا ہے اور آپ کے پیج پر لاکھوں مداح موجود ہیں تو شاید کوئی تشہیری کمپنی آپ پر نظر کرم ڈال دے اور اپنی مصنوعات کی تشہیر آپ کے پیج کے ذریعے کرے اور آپ کو اس کے بدلے رقم ادا کرے لیکن ایسا لاکھوں میں ایک پیج کے ساتھ ہے۔

عام صارفین کے لیے پچھلے دنوں فیس بک نے ایک ٹپ جار فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا کہ لوگ اپنے پیج پر ٹپ جار کا فیچر استعمال کرسکیں گے۔ اس طرح ان کا پیج دیکھنے والے انھیں چندہ دے سکیں گے۔ جیسے ہوٹلوں میں آپ ٹپ ادا کرتے ہیں بلکہ اُسی طرح فیس بک پیجز بھی ٹپ حاصل کرسکیں گے لیکن یہ فیچر تا حال سامنے نہیں آیا۔ فیس بک سے کمائی کا طریقہ ضرور موجود ہے لیکن اس کے لیے آپ کے پاس اپنی ویب سائٹ موجود ہونا چاہیے، جس پر آپ فیس بک کے اشتہارات دکھائیں اور بدلے میں پیسے وصول کریں لیکن یہاں بھی فیس بک کی کنجوسی لاجواب ہے۔ فیس بک اشتہارات دِکھانے کی مد میں گوگل کے مقابلے میں انتہائی کم پیسے دیتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر کسی کے پاس اپنی ویب سائٹ بھی موجود نہیں ہوتی اس لیے وہ مفت کا پیج بنانے کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔

اگر یوٹیوب کو دیکھا جائے تو وہاں کافی عرصے سے لوگ اپنے چینلز کے ذریعے آمدنی حاصل کررہے ہیں لیکن فیس بک صارفین تا حال کسی ایسے کارآمد فیچر کے انتظار میں ہیں۔ اگر آپ بھی سوشل میڈیا پر کافی فعال رہتے ہیں اور اسے اپنی آمدن کا ذریعہ بنانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے فیس بک کے علاوہ بھی ویب سائٹس کو دیکھنا ہوگا۔ آیئے آپ کو چند ایسی سوشل میڈیا ویب سائٹس کا بتاتے ہیں جن کے ذریعے آمدنی بھی ممکن ہے۔ ان میں سے کسی بھی ویب سائٹ کا رخ کرتے ہوئے یہ بات دل سے نکال دیں کہ وہاں جاتے ہی آپ پر نوٹ برسنا شروع ہوجائیں گے۔ ہر کام کی طرح یہاں بھی محنت بھی درکار ہے۔ اگر آپ منفرد چیزیں بنا کر یا لکھ کر شیئر نہیں کرسکتے اور صبر سے اپنی محنت کے پھل کا انتظار نہیں کرسکتے تو ہمارا مشورہ یہی ہے کہ ان ویب سائٹس پر اپنا وقت ضائع مت کریں۔ البتہ اگر آپ اس حوالے سے سنجیدہ ہیں اور باقاعدگی سے اس کام کو وقت دے سکتے ہیں تو اِدھر اُدھر اپنی چیزیں پوسٹ کرکے انھیں ضائع مت کریں بلکہ ہماری بتائی سروسز کو استعمال کریں تاکہ آپ کو اپنی محنت کا صلہ بھی مل سکے۔

tsū Social Network

ٹی ایس یو

www.tsu.co

ٹی ایس یو اس وقت ایک انتہائی مقبول سوشل نیٹ ورک ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ٹی ایس یو اپنی آمدن کا نوے فیصد صارفین میں تقسیم کرتا ہے۔

ٹی ایس یو پر سب سے پہلے آپ کا اکاؤنٹ ہونا چاہیے لیکن اکاؤنٹ براہِ راست نہیں بن سکتا بلکہ آپ کو ایک عدد دعوت نامہ درکار ہوتا ہے۔ پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں، آپ ہمارے اس ربط پر جا کر با آسانی سائن اپ ہو سکتے ہیں:

tsu.co/computingpk

اکاؤنٹ بنانے سے پہلے ایک بات یاد رکھیں کہ یہاں اسپیمرز کے لیے کوئی جگہ موجود نہیں ہے، اگر آپ دوسروں کا مواد کاپی کر کے یہاں شیئر کرنے کی کوشش کریں گے تو فوراً بے دخل کر دیے جائیں گے۔ دراصل اس کا مقصد یہاں صرف اور صرف اصلی اور معیاری مواد جمع کرنا ہے۔

اسپیمنگ روکنے کے لیے ایک حربہ یہاں یہ ہے کہ دن میں بارہ سے زیادہ پوسٹس کرنے کی اجازت بھی نہیں ہے۔

اس ویب سائٹ کو بھی آپ فیس بک کی طرح سمجھ سکتے ہیں لیکن یہاں ایسا نہیں ہے کہ اپنی ویب سائٹ پر موجود کوئی تحریر کا لنک یہاں شیئر کر دیں، بلکہ یہاں پوری کی پوری تحریر ڈالنا ہوگی چاہے وہ متن پر مبنی ہے، وڈیو ہے یا تصویر۔

اس طرح جب لوگ آپ کی پوسٹ کو پسند کریں گے اور اسے دوسروں سے شیئر کریں گے تو آپ کو اس کے بدلے معاوضہ ملے گا۔

اس طرح وہ لوگ جن کا دوستوں کا حلقہ کافی وسیع ہے اور ان کے دوست بھی اسی ویب سائٹ پر آ کر سائن اپ کرتے ہوئے ان کے نیٹ ورک میں شامل ہوں گے تو انھیں اس کا فائدہ ہوگا۔

سو باتوں کی ایک بات یہ ہے کہ اگر آپ معیاری مواد شیئر کرنے کے لیے تیار کر سکتے ہیں تو اسے مفتوں میں بانٹنے کی بجائے اس ویب سائٹ پر لا کر شیئر کریں اور صبر سے انتظار کریں۔ اگر آپ کا کام معیاری ہوا تو ایک وقت ضرور آئے گا جب آپ اس کے بدلے اچھی خاصی رقم کمانا شروع ہو جائیں گے۔ ٹی ایس یو کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے اس صفحے کا مطالعہ کرنا مت بھولیں:

www.tsu.co/faq

bitlanders

اگر آپ سوشل میڈیا پر کافی فعال رہتے ہیں تو اس پلیٹ فارم کو ضرور آزمائیں۔ کیونکہ یہاں آپ کی تحریروں، تصاویر اور وڈیوز کو اگر شائقین پسند کریں گے تو آپ کو اس کا معاوضہ بٹ کوائنز کی صورت میں ملے گا۔ بٹ کوائنز جو کہ ایک ڈیجیٹل کرنسی ہے کو یقیناً آپ جانتے ہوں گے کیونکہ اس کے بارے میں تفصیلی مضمون آپ کمپیوٹنگ میں پڑھ چکے ہوں گے۔

بٹ لینڈرز پر اپنے فیس بک اکاؤنٹ سے رجسٹر ہوا جا سکتا ہے، اگر آپ اپنی شناخت پوشیدہ رکھنا چاہیں تو یہ بھی ممکن ہے۔

بٹ لینڈرز پر آپ اپنے اکاؤنٹ کو ایک فیس بک پیج کی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ آپ کی تحریروں اور تصاویر پر ملنے والے Buzz آپ کا اسکور بڑھاتے جائیں گے، جسے آپ فیس بک کے لائیکس سے تشبیہ دے سکتے ہیں۔ ہر دن کے اختتام پر آپ کے Buzz اسکور کی گنتی کے بعد ان کے بدلے بٹ کوائنز آپ کے اکاؤنٹ میں شامل کر دیے جاتے ہیں۔

جس طرح فیس بک، ورڈ پریس یا ٹوئٹر وغیرہ کو استعمال کیا جاتا ہے بالکل ایسے بٹ لینڈرز ایک سوشل میڈیا ویب سائٹ ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ بٹ لینڈرز آپ کی محنت کا صلہ ادا کرتی ہے۔

بٹ لینڈرز سے صحیح طرح استفادہ کرنے کے لیے پہلے یہ سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ یہ کام کیسے کرتی ہے۔ ایک اچھے اور صاف ستھرے ڈیزائن پر مبنی اس ویب سائٹ پر آپ کو فیس بک کی طرح جذبات بھڑکانے والے سیاسی بینرز نظر نہیں آئیں گے کیونکہ اس ویب سائٹ کا مقصد صرف تفریحی اور تعمیری مواد کو پیش کرنا ہے۔ اگر آپ کوئی تحریر لکھنا چاہیں تو مائیکرو بلاگنگ میں ٹوئٹر کی طرح صرف 160 الفاظ کی اجازت ہے، لیکن اگر آپ طویل تحریر لکھنا چاہیں تو اس کا فیچر بھی الگ سے دستیاب ہے۔ اگر آپ فوٹوگرافی کے شوقین ہیں تو تصویری گیلریز بنانے کی سہولت بھی موجود ہے۔

اکاؤنٹ کی پروفائل تصویر کی مد میں یہاں دستیاب اویٹرز میں سے کوئی ایک منتخب کرنا ہوتا ہے، اپنی پسند کی تصویر استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

یہ مت امید رکھیں کہ اکاؤنٹ بناتے ہی آپ پر بٹ کوائنز برسنے لگیں گے، لیکن اگر آپ اچھی چیزیں پوسٹ کرتے رہے اور لوگ انھیں پسند کرتے ہوئے Buzz دیتے رہے تو چند مہینوں میں اچھی کمائی کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ ایک بٹ کوائن 6 سو امریکی ڈالر سے بھی مہنگا ہے۔ لیکن آپ اپنی کمائی براہ راست منگوانے کی بجائے صرف اسی ویب سائٹ پر موجود شاپ پر خرچ کر سکتے ہیں۔

"دی ایٹ ایپ" کو آپ ٹی ایس یو کا حریف سمجھ سکتے ہیں۔ یہ ویب سائٹ بھی اپنی کمائی کا اسی فیصد اپنے صارفین میں تقسیم کرتی ہے۔ ٹی ایس یو کی طرح یہ بھی انتہائی مقبول سوشل نیٹ ورک ہے۔ ان دونوں نیٹ ورکس پر آپ کو بڑی بڑی مشہور شخصیات خاص طور پر شوبز سے منسلک شخصیات بھی دیکھنے کو ملیں گی جو ان سروسز کو استعمال کرتی ہیں۔

دی ایٹ ایپ اسمارٹ فون ایپلی کیشن کی صورت میں اینڈرائیڈ اور آئی فون دونوں کے لیے مفت دستیاب ہے۔ اس سے قبل یہ weare8.com کے نام سے موجود تھی جس کا نام بعد میں بدل کر the8app.com کر دیا گیا۔
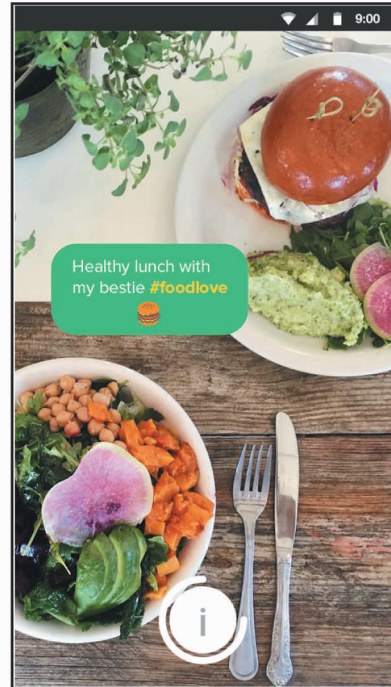
یہ سروس کافی منفرد فیچرز کی حامل ہے۔ یہاں بھی تازہ ترین اور منفرد مواد کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور آپ کو اس بات پر اختیار دیا جاتا ہے کہ آپ کے مواد کے ساتھ کس قسم کے اشتہار دکھائے جائیں۔ عموماً دیگر سروسز ایسی سہولت نہیں دیتیں اور اپنی پسند کے اشتہارات آپ کے مواد کے ساتھ شامل کر دیتی ہیں۔ اگر آپ کمائی میں دلچسپی نہیں رکھتے تو ان اشتہاروں کو بند بھی کر سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو اپنی کمائی دوسروں کی مدد کے لیے عطیہ بھی کر سکتے ہیں۔

اس سوشل نیٹ ورک پر صرف تصاویر اور وڈیوز شیئر کی جاتی ہیں۔ اگر آپ کوئی کہانی بیان کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے بھی تصاویر یا وڈیوز کا سہارا لینا پڑے گا۔ تصویروں سے اسٹوریز بنانے کے بہترین فیچرز یہاں دستیاب ہیں۔ یہاں ڈالی گئی اپنی پوسٹس آپ فیس بک اور ٹوئٹر وغیرہ پر بھی شیئر کر سکتے ہیں۔

اگر آپ اس ایپلی کیشن کے ذریعے تصاویر اور وڈیوز بنائیں گے تو اس میں زبردست فلٹرز بھی موجود ہیں جو آپ کی تخلیق کو مزید نکھار سکتے ہیں تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پسند آئے اور آپ کی آمدن میں اضافے کا سبب بنیں۔

اس میں اینالیٹک ٹولز (Analytic Tools) بھی دستیاب ہیں جس کے ذریعے آپ اپنی شیئر کردہ پوسٹس کی عوامی مقبولیت جان سکتے ہیں۔

یقیناً آپ ٹیگز سے واقف ہوں گے۔ کسی تحریر کو اس کے موضوع سے منسلک کرنے کے لیے ٹیگز کا سہارا لیا جاتا ہے۔ یعنی جب آپ کسی موضوع پر کوئی پوسٹ سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہیں تو اس کے ساتھ لکھا گیا ٹیگ اسے تلاش کرنے میں آسانی فراہم کرتا ہے۔ جب کوئی اس ٹیگ کے ذریعے تلاش کرتا ہے تو اس کے سامنے اس ٹیگ سے جڑی تمام تحریریں آجاتی ہیں۔

اگر آپ سوشل میڈیا پر اچھی پوسٹس شیئر کرسکتے ہیں جن کا آپ کو یقین ہے کہ لوگ انھیں نہ صرف پسند کریں گے بلکہ دوسروں سے بھی شیئر کریں گے تو "تھری ٹیگز" (3Tags) ویب سائٹ پر آجائیں۔

تھری ٹیگز ویب سائٹ بھی ٹی ایس یو کی طرح اپنی آمدن کا نوے فیصد اپنے صارفین میں تقسیم کردیتی ہے تاکہ سبھی کو ان کی محنت کا پھل مل سکے۔

تھری ٹیگز کی جانب سے ادائیگیاں ان کی اپنی کرنسی میں کی جاتی ہیں لیکن انھیں کسی بھی دوسرے ملک کی کرنسی سے بدلہ جاسکتا ہے۔

جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے یہاں ہر پوسٹ کے ساتھ صرف تین ٹیگز شامل کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ اگر آپ اس بات کا خیال نہیں رکھیں گے تو نقصان اُٹھائیں گے۔ کیونکہ کسی بھی پوسٹ کے ساتھ لکھے گئے تین سے زائد ٹیگز یہاں موجود انتظامیہ کے کارکن حذف کردیں گے۔ اس طرح ہوسکتا ہے کہ پوسٹ کے ساتھ موجود اہم ٹیگز حذف ہوجائیں جن کی وجہ سے آپ کی پوسٹ درست نتائج حاصل نہ کرسکے۔

اس لیے انتہائی احتیاط کے ساتھ درست اور مناسب تین ٹیگز استعمال کریں۔ کوشش کریں کہ حالاتِ حاظرہ سے باخبر رہیں اور جو ٹرینڈ چل رہا ہو اس کے مطابق پوسٹس کریں اور اسی حوالے سے چلنے والے ٹیگز کو استعمال کریں تاکہ آپ کی پوسٹ بھی دوسروں کی نظر میں آسکے۔

اگر آپ ایسی پوسٹس بنا سکتے ہیں جو کہ وائرل ہوسکیں تو آپ کی کامیابی کے امکانات اور بھی بڑھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تھری ٹیگز میں یہ سہولت بھی موجود ہے کہ آپ کی پوسٹس سرچ انجنز کی دسترس میں بھی رہتی ہیں۔ یعنی صرف تھری ٹیگز کے صارفین ہی نہیں بلکہ کوئی بھی آپ کی پوسٹ تک آسکتا ہے بس ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ کتنی منفرد اور دلچسپ پوسٹ کرتے ہیں۔

تھری ٹیگز پر اکاؤنٹ بنانے کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں:

3tags.org/register

We have a content theory that rewards you

As a content creator, you'll earn fair value for your creativity - every day and only on 3tags.

Other Social Networks

3 TAGS

Stay connected with what you love

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے اندر صحافت کے جراثیم موجود ہیں اور آپ مختلف موضوعات پر خبریں لکھ سکتے ہیں ''نیوز لائنز'' (Newslines) آپ کے لیے بہترین پلیٹ فارم ثابت ہوسکتا ہے۔

یہ ویب سائٹ عوامی مدد سے تیار کی گئی ہے اور عوام کے تعاون سے ہی چل رہی ہے۔ یہاں کوئی بھی رجسٹر ہوکر دنیا بھر کی خبریں لکھ سکتا ہے۔ مزید ار بات یہ ہے کہ خبریں لکھنے کے لیے ضروری نہیں کہ آپ لمبی چوڑی تفصیل لکھیں بلکہ کسی بھی جگہ شائع شدہ خبر کو مختصر اور واضح الفاظ میں لکھ کر خبر کے اصل حوالے کے ساتھ شائع ہونے کے لیے بھیج سکتے ہیں۔

اگر آپ کو خبریں لکھنے میں مہارت حاصل نہیں بھی ہے تو کوئی بات نہیں کیونکہ یہاں ایسی کوئی پابندی نہیں کہ آپ کی خبر انتہائی اعلیٰ پائے کی ہو۔ بس یہاں مقصد دنیا بھر سے تازہ ترین خبروں کو ایک جگہ جمع کرنا ہے۔

یہ ویب سائٹ انگریزی زبان میں ہے اس لیے خبریں بھی انگریزی میں درکار ہوتی ہیں۔ زبان کے معاملے میں غلطی کی کوئی گنجائش یہاں موجود نہیں اس لیے ضروری ہے کہ خبر درست انگریزی میں اسپیلنگ اور گرامر کی غلطیوں سے پاک ہو۔

یہاں کام کرنے کا طریقہ کار کچھ یوں ہے:

سب سے پہلے ویب سائٹ پر رجسٹر ہونے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد آپ اپنی خبریں شائع ہونے کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ یہاں موجود مدیران ہر پوسٹ کا جائزہ لینے کے بعد اس بات کا فیصلہ کرتے ہیں کہ وہ شائع ہونے کے قابل ہے یا نہیں۔ اگر آپ کی خبر شائع ہوجائے تو اس کے بعد آپ نئی خبر بھیج سکتے ہیں ورنہ پرانی خبر تبصرے کے ساتھ درست کرنے کے لیے آپ کے پاس واپس بھیج دی جائے گی۔

ہر بھیجی گئی خبر 50 سے 100 الفاظ کے درمیان ہونی چاہیے۔

کسی بھی واقعے کی خبر لکھتے ہوئے ساتھ واقعے کی تاریخ، مختصر عنوان، مختصر خلاصہ، خبر کا اصل مصدر، خبر کی تصویر یا یوٹیوب وڈیو کا لنک شامل کرنا ضروری ہے۔ دراصل آپ کو مکمل خبر نہیں بلکہ کسی خبروں کی ویب سائٹ، فیس بک، ٹوئٹر، کسی اخبار یا یوٹیوب پر موجود وڈیو کا مختصر خلاصہ لکھ کر دینا ہوتا ہے۔ تاہم وکی پیڈیا یا کسی بایوگرافی ویب سائٹ کا حوالہ قابل قبول نہیں۔

2012 میں سامنے آنے والی یہ ویب سائٹ ابتدا میں ہر شائع ہونے والی خبر پر ایک ڈالر معاوضہ ادا کرتی تھی تاہم بعد میں اس نظام کو گوگل ایڈسینس سے بدل دیا گیا ہے۔ اس سے ویب سائٹ اور لکھاری دونوں کو فائدہ ہے کیونکہ ان کی کوئی لکھی گئی کوئی اچھی خبر ایک ڈالر سے زائد آمدن کا باعث بھی بن سکتی ہے۔

دس سے بیس پوسٹ روزانہ لکھنے کی اجازت ہوتی ہے اور چونکہ الفاظ صرف 50 سے 100 استعمال کرنے ہوتے ہیں اس لیے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ ایک خبر بنانے میں زیادہ سے زیادہ دس منٹس کا وقت درکار ہوتا ہے۔

اگر آپ حالاتِ حاضرہ اور انگریزی زبان پر اچھی گرفت رکھتے ہیں تو اس ویب سائٹ پر کام کرنا آپ کے لیے انتہائی آسان ہوگا۔ کسی بھی معتبر خبروں کی انگریزی ویب سائٹ پر شائع ہونے والی تازہ ترین خبروں کو دیکھ کر ان کا خلاصہ تمام تفصیلات کے ساتھ لکھیں اور شائع ہونے کے لیے بھیج دیں۔ اگر آپ مقبول ہونے والے موضوعات سے آگاہی رکھیں تو مزید بہتر ہے۔

گزشتہ قسط میں ایڈوبی السٹریٹر کے تعارف اور بنیادی ٹولز اور فیچرز کے بارے میں جاننے کے بعد آئیں اب عملی طور پر لوگو ٹریسنگ سیکھتے ہیں۔ سب سے پہلے آپ ایک نئی فائل لے کر اس میں اپنے مطلوبہ لوگو کی تصویر لے آئیں۔ نئی فائل لینے کے لئے فائل مینیو میں آخر New پر جبکہ پیج پر تصویر لانے کے لئے فائل مینیو میں آخر Place پر کلک کریں۔ جیسا کہ تصویر نمبر 1 میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ہم نے معروف مائیکرو بلاگنگ ویب سائٹ ٹوئٹر کا لوگو ٹریس کرنے کے لئے پیج پر لایا ہے۔

تصویر نمبر 1

تصویر نمبر: 1

تصویر Place کرتے ہوئے یہاں پر موجود آپشن Link پر سے Check ہٹانا مت بھولئے گا۔ اس کی وجہ خاصی تفصیل سے ہم گزشتہ قسط میں پہلے ہی بیان کر چکے ہیں۔ اب اس تصویر کو منتخب کر کے Object مینیو میں آخر Lock اور پھر Selection کے ذریعے Lock کردیں۔ یعنی اب یہ لوگو کی تصویر صرف بطور حوالہ (Reference) یہاں موجود ہوگی اور اسے منتخب یا اپنی جگہ سے ہلایا نہیں جاسکے گا۔

آپ کسی لوگو کو اپنی آسانی کے مطابق کسی بھی حصے سے ٹریس کرنا شروع کرسکتے ہیں۔ ہم چونکہ ٹوئٹر کا لوگو ٹریس کر رہے ہیں جو کہ ایک پرندے پر مبنی ہے، اس لئے ہم ابتداء اس کی دُم سے کرتے ہیں۔ آپ چاہیں تو سر سے بھی کرسکتے ہیں، یہ آپ کی اپنی مرضی اور آسانی پر منحصر ہے۔ بہر حال، آپ جہاں سے بھی شروع کرنا چاہتے ہیں، وہاں سے Pen ٹول کے ذریعے پہلا اینکر پوائنٹ لگائیں۔ ہم نے پرندے کی دم سے پر پہلا اینکر پوائنٹ لگایا ہے۔ اب آپ لوگو کی شکل وصورت کے مطابق تھوڑے تھوڑے فاصلے سے اینکر پوائنٹ لگاتے ہیں۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے آپ کسی شیشے پر مارکر سے شیشے کے نیچے موجود

تصویر کو بنا رہے ہوں۔

اینکر پوائنٹ لگاتے ہوئے خیال رکھیں کہ وہ پچھلے اینکر پوائنٹ کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ آپ ایک ایک انچ کے فاصلے پر اینکر پوائنٹس لگاتے رہیں۔ اینکر پوائنٹس جتنے قریب قریب ہونگے، نتیجہ اتنا ہی شاندار رہے گا۔ یہ بات ہم جان چکے ہیں جب ہم کوئی بھی شکل/شیپ بناتے ہوئے سب سے پہلے اینکر پوائنٹ پر کلک کرتے ہیں تو وہ شیپ مکمل ہوجاتا ہے اور ہمیں ایک مکمل پاتھ حاصل ہوجاتا ہے۔ اینکر پوائنٹس کی تعداد اگر بہت زیادہ اور غیر ضروری ہو تو بھی پریشانی کا باعث بنتے ہیں اور کام کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات حد سے زیادہ اینکر پوائنٹس نتیجہ بیکار بھی کر دیتے ہیں۔ اس لئے اینکر پوائنٹس بنانے میں متوازن رہیں۔ جہاں ضرورت ہے وہاں ضرور اینکر پوائنٹ بنائیں لیکن جہاں دو پوائنٹس سے کام چل سکتا ہے، وہاں تین اینکر پوائنٹس بنانے کی قطعی ضرورت نہیں۔

ایک بات یاد رکھیں کہ پہلی بار ہی میں آپ بالکل لوگو کے ہو بہو شکل بنانے میں کامیاب نہیں ہوسکتے۔ ہوسکتا ہے کہ ابتداء میں آپ سے چکور کے گرد بھی اینکر پوائنٹس ٹھیک سے نہ لگ سکیں۔ ٹیڑھی یا پیچیدہ اشکال میں تو اینکر پوائنٹ لگانے کے لئے مزید مہارت درکار ہوتی ہے۔ اس لئے آپ صبر کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں اور کوشش کرتے رہیں۔

بہرحال اب ان اینکر پوائنٹس کو Direct Selection Tool کے ذریعے اس شیپ کے لحاظ سے تبدیل (modify) کرلیں اور ضرورت پڑنے پر Add Anchor Point ٹول کے ذریعے اسی پاتھ میں مزید اینکر پوائنٹس بھی شامل کئے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح کسی بھی اینکر پوائنٹ کو Convert Anchor Point Tool کے ذریعے گول یا کارنر بھی کیا جاسکتا ہے۔

جب ہم مکمل اور درست لوگو ٹریس کرلیں یعنی مطلوبہ نتائج حاصل کرلیں تو Object مینیو میں آکر Unlock All کے ذریعے اصلی لوگو کی تصویر کو Unlock کردیں اور پھر اسے اپنی جگہ سے ہٹا بھی دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ آپ کا ٹریس کیا ہوا لوگو پیج پر موجود ہے جس میں آپ حسب ضرورت کوئی ایک رنگ یا ایک سے زیادہ رنگ بھی Fill کرسکتے ہیں اور اسی طرح اسٹروک کے رنگ اور خاصیت کو بھی تبدیل کرسکتے ہیں۔

تصویر نمبر:2
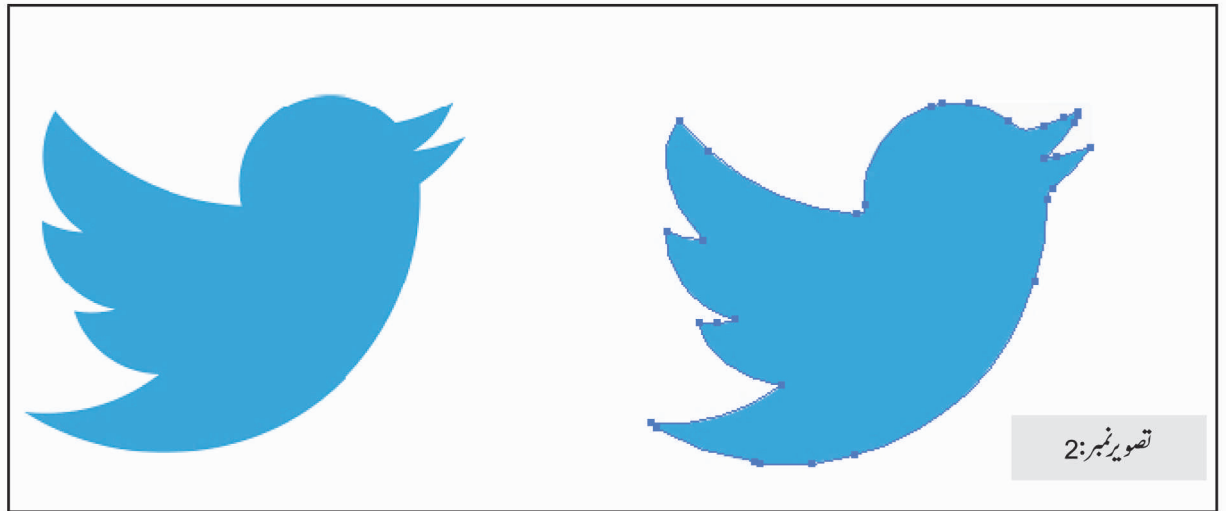
اس طریقے سے آپ ہر قسم کے مختلف لوگو ٹریس کرسکتے ہیں۔ بات صرف سمجھنے اور تصورات واضح رکھنے کی ہے۔ کیا میں یا کوئی درسگاہ آپ کو سینکڑوں یا ہزاروں لوگوز انفرادی طور پر ٹریس کرنا سکھا سکتی ہے؟ یقیناً نہیں۔ دنیا بھر میں کروڑوں مختلف لوگوز استعمال کئے جارہے ہیں اور ان میں ہر گزرتے دن کے ساتھ ہزاروں یا لاکھوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ تو کیا ہم ہر لوگو کو انفرادی طور پر ٹریس کرنا سیکھیں گے؟ ہرگز نہیں۔ یہ ناممکن کام ہے۔ اس کے بجائے آپ کو توجہ تصورات واضح کرنے اور کام کرنے کا طریقہ سیکھنے پر مرکوز رکھنی چاہئے۔ اگر آپ کو ایسا کوئی لوگو ٹریس کرنے کے لئے پیش کیا جائے جسے آج سے پہلے آپ نے دیکھا تک نہیں تھا یا ایک نیا لوگو

بنانے کا کہا جائے تو یہ کام آپ کے لئے اس صورت میں کچھ مشکل نہیں اگر آپ کے ذہن میں لوگو ٹریسنگ کے بنیادی تصورات واضح ہیں۔

لوگو ٹریسنگ میں مہارت حاصل کرنے کے لئے مشق ہی سب کچھ ہے۔ آپ جتنا وقت نت نئے لوگو ٹریس کرنے میں صرف کریں گے، آپ کا ہاتھ اس کام میں اتنا ہی صاف ہوتا جائے گا۔ ابتداء میں میرا ارادہ 2 سے 3 مختلف لوگو ٹریس کرنے کا تھا۔ مگر وقت کی کمی کے باعث صرف ایک ہی لوگو پر اکتفا کر رہا ہوں۔ میں آپ کو یہی مشورہ دوں گا کہ آپ انٹرنیٹ پر نظر آنے والی مختلف کمپنیوں مثلاً فیس بک، مائیکروسافٹ، انٹل وغیرہ کے لوگو ٹریس کرنے کی کوشش کریں اور اس سلسلے میں کسی بھی دشواری کی صورت میں آپ ہمیشہ کی طرح مجھ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

تصویر نمبر3:

لائیو ٹریسنگ

ایڈوبی السٹریٹر کے جدید ورژنز میں لائیو ٹریسنگ کا ایک ٹول موجود ہے جو چند لمحوں میں پکسلز کو ویکٹر میں بدلنے کی صلاحت رکھتا ہے۔ اگر آپ نے فوٹوشاپ میں Magic Wand Tool کا استعمال کیا ہے تو یوں سمجھیں کہ لائیو ٹریسنگ کا ٹول بھی ایسے ہی کام کرتا ہے۔ اگرچہ یہ کہنا تو بالکل غلط ہوگا کہ لائیو ٹریسنگ سے کی جانے والی ٹریسنگ سو فی صد درست ہوتی ہے، لیکن سیدھی اور کم پیچیدہ اشکال کو ٹریس کرنے کے لئے لائیو ٹریسنگ بہترین اوزار ہے۔

لائیو ٹریسنگ کا ٹول استعمال کرنے کے لئے سب سے پہلے فائل مینو میں سے New پر کلک کر کے ایک نئی فائل بنا لیں۔ اب فائل مینو میں سے Place پر کلک کر کے ٹوئٹر کا وہی لوگو منتخب کریں جو کہ ہم نے چند پیراگراف قبل استعمال کیا تھا۔ لوگو کو place کرنے کے بعد اس پر ماؤس سے کلک کریں تاکہ یہ منتخب ہو جائے۔

اب Object مینو میں سے Live Trace اور پھر Tracing Options پر کلک کریں جیسا کہ تصویر نمبر 3 میں دکھایا گیا ہے۔

کھلنے والی ٹریسنگ آپشنز کی ونڈو میں دستیاب آپشنز کا بغور معائنہ کیجئے۔ Preset کے سامنے موجود ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں پہلے سے متعین کئی سیٹنگز موجود ہیں۔

تصویر نمبر4:

مثلاً اگر آپ کوئی ایسا لوگو/تصویر ٹریس کر رہے ہیں جو کہ سیاہ و سفید ہے تو آپ پری سیٹ میں سے Black and White کا انتخاب کریں۔ آپ کے انتخاب کے مطابق Adjustments کی فریم میں دستیاب آپشنز کی قدریں خود بخود تبدیل ہو جائیں گی۔

بہر حال، ٹوئٹر کا لوگو ایک ہی رنگ کا ہے۔ اس لئے Preset میں سے One Color Logo کا انتخاب کریں۔ چونکہ ٹوئٹر کے لوگو کا رنگ نیلا ہے، اس لئے Mode میں سے Color منتخب کریں۔ Max Colors میں پہلے سے 6 لکھا ہوتا ہے۔ یک رنگی لوگو کے لئے غیر ضروری ہے۔ آپ یہاں 2 منتخب کریں اور اس کے بعد Trace کے بٹن پر کلک کر دیں (دیکھیں تصویر نمبر 4)۔ لیجئے، لوگو کی ٹریسنگ خود کار طور پر انجام پا جائے گی۔ اب آخری کام آپ نے یہ کرنا ہے کہ ٹول بار میں موجود Expand کے بٹن پر کلک کریں (تصویر نمبر 5)۔ اس کے ساتھ ہی لوگو ٹریسنگ کا عمل مکمل ہو جائے گا اور انتہائی صفائی کے ساتھ ٹریس کیا گیا ٹوئٹر کا لوگو آپ کے سامنے ہوگا۔
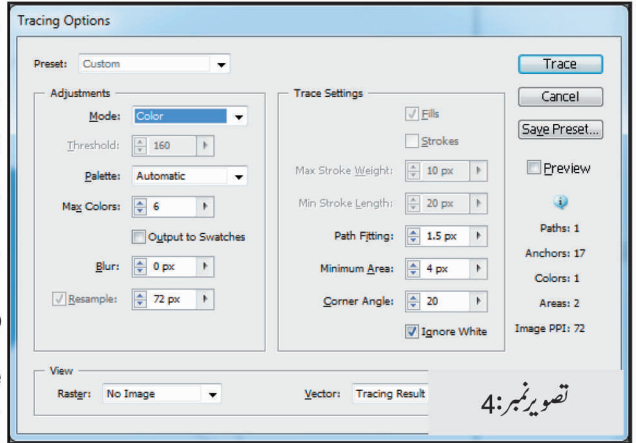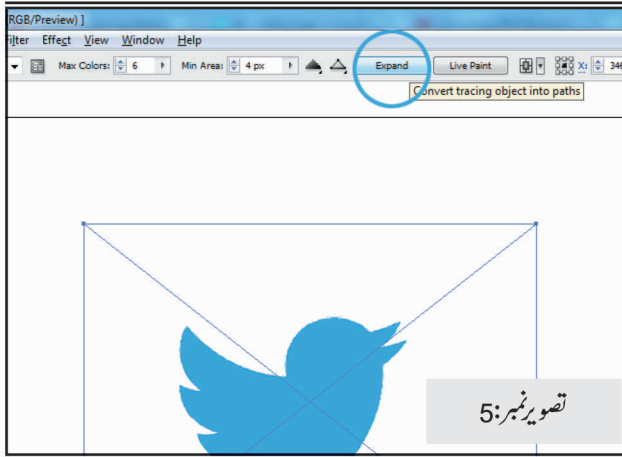
اب ہمیں لائیو ٹریسنگ کی مدد سے قدرے مختلف لوگو ٹریس کرنا چاہئے۔ اب کی بار ہم نے سسکو کا انتخاب کیا ہے۔ سسکو نیٹ ورک ہارڈ ویئر بنانے کے مقبول ہے۔ اس کے لوگو میں ایک سے زیادہ رنگ استعمال ہوئے ہیں اور صرف اشکال ہی نہیں بلکہ متن بھی ہے۔ یہ ٹوئٹر کے مقابلے میں قدرے زیادہ پیچیدہ ہے۔ لائیو ٹریسنگ سے اسے ٹریس کرنے کا مقصد یہ جانچنا ہے کہ آیا لائیو ٹریسنگ یہ کام احسن طریقے سے کرسکتا ہے یا نہیں؟

تصویر نمبر:5

گوگل کی مدد سے cisco کا لوگو تلاش کریں اور اسے ہارڈ ڈسک پر محفوظ کرلیں۔ پھر اس محفوظ کی جانے والی فائل کو السٹریٹر کی نئی فائل میں Place کریں۔ اب حسبِ سابق لوگو پر کلک کرکے اسے منتخب کریں۔ اب آبجیکٹ مینو میں سے Live Trace منتخب کریں اور پھر Tracing Options پر کلک کریں۔ اب کی بار آپ Preset میں سے Lettering کا انتخاب کریں اور موڈ میں سے Color منتخب کریں۔ Max Color کو 6 ہی رہنے دیں۔ Ignore White کے چیک باکس کو بھی چیک کردیں۔ اس سے پہلے کہ آپ Trace کے بٹن پر کلک کریں، Preview کے چیک باکس کو ضرور منتخب کرلیں۔ اس چیک باکس کو check کرنے سے آپ ٹریسنگ آپشنز میں جو بھی تبدیلیاں کریں گے، ان تبدیلیوں کی وجہ سے آؤٹ پٹ میں ہونے والی تبدیلیاں بھی دیکھ پائیں گے۔ جب آپ مطمئن ہوجائیں کہ جو تبدیلیاں آپ نے کی ہیں، اس کے نتیجے میں لوگو اچھے سے trace ہوگیا ہے، آپ Trace کے بٹن پر کلک کردیں۔ اب Expand کے بٹن پر کلک کرکے اس کام کو انجام تک پہنچا دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ یہ لوگو بھی بہت اچھی طرح سے ٹریس ہوگیا ہے۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں کہ یہ سو فی صد درست ہے۔ آپ جب لوگو کو زوم کرکے دیکھیں گے تو چھوٹی موٹی خرابیاں نظر آ ہی جائیں گی۔ ان خرابیوں کو آپ کو خود دور کرنا ہوتا ہے۔ کچھ اینکر پوائنٹس کو ڈیلیٹ کرنا ہوگا جبکہ کچھ نئے اینکر پوائنٹس بھی شامل کرنے پڑ سکتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ لائیو ٹریسنگ ٹول مربع، مستطیل، تکون اور گول اشکال پر تو خوب کام کرتا ہے، لیکن جہاں کثیر الزاویہ اشکال آجائیں، اس ٹول کے کام میں کچھ نہ کچھ نقص رہ ہی جاتے ہیں۔ اور جہاں بات متن کی آجائے تو اس کے کام میں نقص نکلنے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔
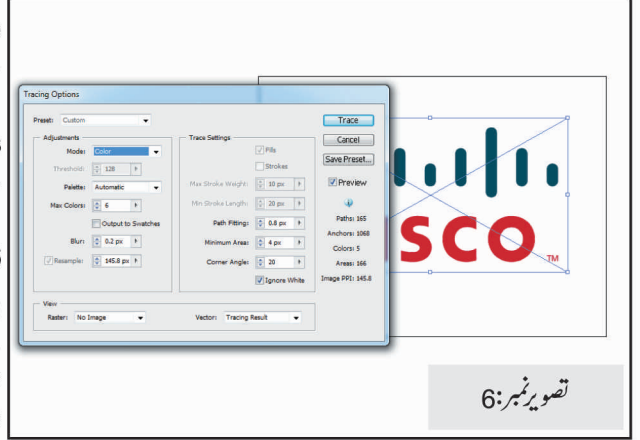
تصویر نمبر:6

آپ لائیو ٹریسنگ ٹول کا استعمال ضرور کریں کہ یہ آپ کا بہت سا وقت بچائے گا۔ لیکن آپ لوگو ٹریسنگ کے روایتی طریقوں سے جان نہیں چھڑا سکتے۔ اس لئے آپ کو انہیں سیکھنے میں گہری دلچسپی لینی چاہئے۔

اس مضمون کے حوالے سے رہنمائی یا گرافکس/ ویڈیو ایڈیٹنگ/ فوٹو ایڈیٹنگ/ تھری ڈی ماڈلنگ/ برانڈنگ/ پرنٹنگ کے تجارتی کام کے لئے جناب عمران شہزاد سے ان کے موبائل نمبر 03345562974 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ صرف دفتری اوقات میں ہی رابطہ کیجئے۔ یہ رابطہ نمبر آپ کی سہولت کے لئے دیا جارہا ہے۔

بیٹری کسی بھی ری چارج ایبل الیکٹرونکس ڈیوائس میں ریڑھ کی ہڈی رکھتی ہے۔ اچھے اور مہنگے اسمارٹ فون میں بھی جب تک صحت مند بیٹری موجود نہ ہو اس کی کارکردگی کم ہو جاتی ہے۔ آج کل چونکہ اُٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، کھاتے پیتے ہر وقت فون ہمارے ہاتھ میں ہوتا ہے اس لیے اسے نقصان پہنچنے کا خطرہ بھی ہر وقت سر پر منڈلاتا ہی رہتا ہے۔

اکثر کھانے کی میز پر رکھے فون پر پانی گر جاتا ہے جس کا براہِ راست نقصان اس کی بیٹری کو ہوتا ہے۔فون کی بیٹری بنانے والے بھی اس بات سے مکمل طور پر آگاہ ہیں اسی لیے وہ بیٹری پر ایک انڈیکٹر یا نشان بناتے ہیں جس کے ذریعے باآسانی جانا جاسکتا ہے کہ بیٹری پانی سے متاثر ہوچکی ہے یا نہیں۔

تقریباً ہر بیٹری پر یہ چھوٹا سا انڈیکٹر ایک اسٹکر کی صورت میں موجود ہوتا ہے۔ عموماً یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے اور اس پر گلابی یا جامنی لائنیں لگی ہوتی ہے۔ اگر بیٹری میں پانی چلا جائے تو اس انڈیکٹر پر موجود لائنوں کا رنگ پورے اسٹکر پر پھیل جاتا ہے یعنی یہ مکمل ایک رنگ کا ہوجاتا ہے۔

فرض کریں کبھی خدانخواستہ آپ کے فون پر پانی گر جائے تو فوراً اسے بند کرنے کے بعد اس کی بیٹری الگ کر دیں۔ اکثر یہ اسٹکر فوری طور پر رنگ نہیں بدلتا اس لیے اس کے سوکھنے کا انتظار کریں۔ اگر اس کا رنگ بدل جائے تو سمجھ جائیں بیٹری اب قابل اعتبار نہیں رہی۔ اگر آپ بدستور اسے استعمال کرنا چاہیں گے اور اسے چارج پر لگائیں گے تو نہ صرف بیٹری مزید خراب ہوگی بلکہ یہ آپ کے فون کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ واٹر انڈیکٹر بیٹری جہاں فون میں لگتی ہے اُس جگہ پر بھی موجود ہوسکتا ہے۔ اس لیے بیٹری کے علاوہ فون کو بھی اچھی طرح ضرور دیکھیں اور اس انڈیکٹر کو تلاش کریں۔ اکثر دکاندار خراب بیٹریوں کے انڈیکٹر اسٹکرز اُتار دیتے ہیں تاکہ پتا نہ چل سکے۔ اس کے علاوہ نقلی اسٹکرز لگانے کا فیشن بھی عروج پر ہے، اس لیے دکاندار کی باتوں پر بھروسہ کرنے کی بجائے خود اسٹکر کے اصلی ہونے کی تصدیق کریں۔

آج کل چونکہ ہمارے ہاں استعمال شدہ اسمارٹ فون کی خرید و فروخت عروج پر ہے اس لیے دھوکے سے بچنے کے لیے بیٹری کا اچھی طرح جائزہ ضرور لیں۔ فون کی بیٹری کو آزمانے کا ایک بہت ہی آسان سا نسخہ موجود ہے اس کے لیے بیٹری کو کسی ہموار سطح جیسے کہ کسی شیشے کے میز پر رکھ کر گول گھمائیں۔ اگر بیٹری تیزی سے گھومنا شروع ہو جائے تو سمجھ جائیں بیٹری خراب ہو چکی ہے۔ اور اگر یہ سطح سے رگڑ کھاتے ہوئے ایک آدھا چکر لیتے ہی رُک جائے تو سمجھیں
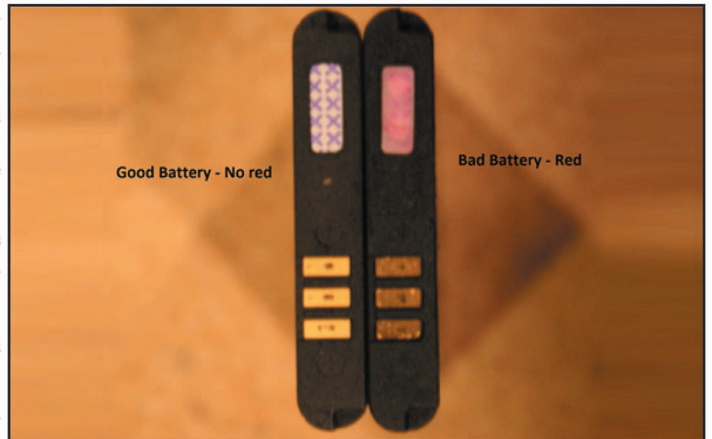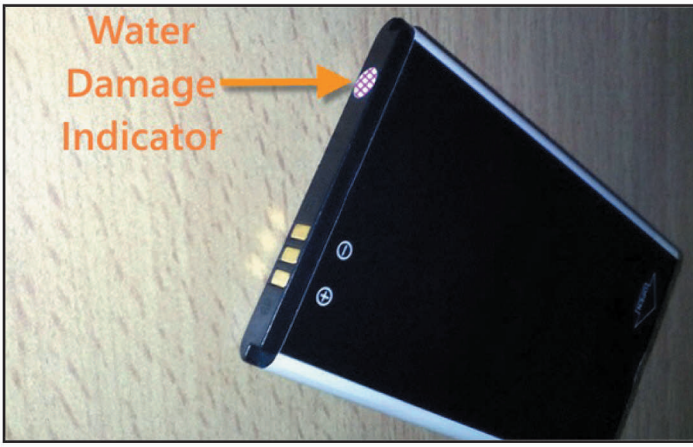
بیٹری کی حالت درست ہے۔ دراصل بیٹری جب خراب ہونے کے بعد پھولتی ہے تو اس کی سطح غیر ہموار ہو جاتی ہے، چونکہ یہ درمیان سے یا کسی حصے سے پھول چکی ہوتی ہے اس لیے میز پر گھوم جاتی ہے لیکن اگر بیٹری کو کوئی نقصان نہ پہنچا ہو تو اس کی سطح دونوں اطراف سے بالکل ہموار اور ایک جیسی رہتی ہے اور یہ میز پر بمشکل ایک یا آدھا چکر گھوم سکتی ہے۔

یہاں ایک اور مسئلہ بھی موجود ہے وہ یہ کہ اگر آپ کے سیل فون کی بیٹری ریموو ایبل نہیں تو تب کیسے چیک کیا جائے؟ کیونکہ آج کل کئی ایسے فون موجود ہیں جن کی بیٹری فکس ہوتی ہے، ان کی بیٹری نکالی نہیں جا سکتی۔ ایسی صورت حال میں سیل فون کی بیک کا جائزہ لیں۔ اگر بیٹری پھولی ہوئی ہو گی تو بیک کہیں نہ کہیں سے اُبھری ہوئی یا اپنی جگہ سے ہلی ہوئی سی نظر آئے گی۔

ضروری نہیں کہ فون کی بیٹری پانی سے ہی خراب ہو، اس کے خراب ہونے کی اور بھی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں جن میں سے سب سے بڑی وجہ اس کا حد سے زیادہ گرم ہونا بھی ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے فون کی بیٹری لمبے عرصے تک کارآمد رہے تو اسے حرارت سے بچائیں۔ اس کے لیے آپ درج ذیل اقدامات کر سکتے ہیں:

ہر تھوڑے عرصے بعد فون کا پچھلا کور کھول کر بیٹری کا جائزہ ضرور لیں۔ دیکھیں کہیں یہ لیک تو نہیں ہو رہی یا کہیں پُھول تو نہیں رہی۔ دو سال استعمال کرنے کے بعد بیٹری کا بدل لینا فون کی لمبی زندگی کا ضامن ہے۔

فون کو چارج پر لگانے سے پہلے اس کا حفاظتی کور اُتار دیں۔
فون میں موجود غیر ضروری فیچرز کو بند رکھیں۔
اگر ہائی کوالٹی تصاویر ضروری نہ ہوں تو کیمرے کی سیٹنگز کو ہلکا رکھیں۔
لمبے دورانیے کے لیے مسلسل گیمز کھیلنے سے پرہیز کریں۔

آج کل چونکہ بارشوں کا موسم ہے اس لیے اگر خدانخواستہ آپ کا فون گیلا ہو جائے تو سب سے پہلے اس کی بیٹری الگ کر کے اچھی طرح جائزہ لیں کہ کہیں پانی فون کے اندر تو نہیں چلا گیا۔ اگر خدانخواستہ پانی فون میں جا چکا ہے تو اسے خشک کرنے کی ٹپ آپ کو معلوم ہونی چاہیے۔ اسے حرارت یا ہوا سے نہیں بلکہ چاولوں کے ذریعے سُکھایا جاتا ہے۔ چاولوں سے بھرے کسی برتن یا مرتبان میں فون کو رکھ کر کچھ دیر کے لیے چھوڑ دیں۔ چاول فون میں موجود نمی کو تیزی سے جذب کر سکتے ہیں اور اس طرح آپ کا فون کسی بڑی خرابی سے بچ سکتا ہے۔

وٹس ایپ ٹپ

وٹس ایپ اپنے موبائل نمبر کے بغیر استعمال کریں

وٹس ایپ اس وقت سب سے مقبول میسجنگ اپلی کیشن ہے، اس کی وجہ اس کے لاجواب فیچرز اور استعمال میں آسانی ہے۔ وٹس ایپ انسٹال کرنے کے بعد سب سے پہلا کام اسے ایکٹی ویٹ کرنا ہوتا ہے جس میں اپنا موبائل نمبر دیناضروری ہوتا ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ اپنا نمبر دیے بغیر وٹس ایپ استعمال کریں تو ایسا بھی ممکن ہے لیکن اس کے لیے وٹس ایپ کے ساتھ ایک عدد اور اپلی کیشن ''ٹیکسٹ ناؤ'' درکار ہوگی۔

www.textnow.com

گوگل پلے اسٹور سے وٹس ایپ کو انسٹال کرنے کے بعد ''ٹیکسٹ ناؤ'' کو بھی تلاش کر کے انسٹال کر لیں۔ اس کے نام میں اسپیس نہیں ہے یعنی اسے ملا کر TextNow لکھ کر تلاش کریں۔ اگر پلے اسٹور میں یہ اپلی کیشن نظر نہ آئے یا یہ پیغام ملے کہ یہ اپلی کیشن آپ کے فون کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتی تو کسی متبادل ویب سائٹ سے اسے ڈاؤن لوڈ کر کے باآسانی انسٹال کیا جاسکتا ہے جیسے کہ apk4fun یا apkmirror سے۔

www.apk4fun.com/apk/6167

ٹیکسٹ ناؤ اپلی کیشن آپ کو ایک نمبر مہیا کرتی ہے جس پر آپ پیغامات وصول کر سکتے ہیں اور اس نمبر کے ذریعے کالز بھی کر سکتے ہیں۔ یعنی اس کے ذریعے وٹس ایپ اکاؤنٹ کو ایکٹی ویٹ کیا جاسکتا ہے۔

مفت نمبر حاصل کرنے کے لیے ٹیکسٹ ناؤ کی ویب سائٹ پر رجسٹریشن ضروری ہے۔ اس کے لیے ویب سائٹ کے ابتدائی صفحے پر موجود ''سائن اپ فری'' پر کلک کریں۔

Success!

Your new phone number is (904) 602-6539

Would you like to share your new number with your friends on Facebook?

Share | Close

اگلے صفحے پر موجود فارم کو بھر کے آپ باآسانی اکاؤنٹ بنا سکتے ہیں۔ اکاؤنٹ بنانے کے بعد تصدیقی میل کے ذریعے اکاؤنٹ فعال کر لیں، آپ کو فوراً ایک نمبر فراہم کر دیا جائے گا۔ اب آپ انھی لاگ اِن تفصیلات سے فون میں موجود ٹیکسٹ ناؤ کی اپلی کیشن میں لاگ اِن کر کے اس نمبر کو استعمال کر سکتے ہیں۔

وٹس ایپ کے ایکٹی ویشن کے مراحل میں اس اپلی کیشن کا دیا گیا نمبر ڈال دیں۔ اگر کوئی تصدیقی ایس ایم ایس موصول نہ ہو تو کال کے ذریعے ایکٹی ویشن مکمل کر لیں۔ کال کا آپشن منتخب کریں تو ایک کال آپ کو موصول ہوگی جس میں خودکار طریقے سے ایکٹی ویشن کوڈ بتایا جائے گا۔ وہ کوڈ آپ وٹس ایپ میں ڈال کر اسے ایکٹیو کر سکتے ہیں۔ اس طرح باآسانی اپنا موبائل نمبر دیے بغیر وٹس ایپ کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فیس بک لائیو ایک اچھا فیچر ہے لیکن دوستوں اور پیجز کی جانب سے لائیو ہونے کے نوٹی فکیشنز کی بھرمار کسی کو پسند نہیں اس لیے اگر آپ فیس بک کی ہر تقریب براہِ راست دیکھنا پسند نہیں کرتے تو ان نوٹی فکیشنز کو بند کردینا ہی بہتر ہے۔

جب سے فیس بک پر لائیو ویڈیو نشر کرنے کا فیچر سامنے آیا ہے مشہور افراد اور فیس بک پیجز نے اپنے خصوصی لمحات کو فیس بک کے ذریعے براہِ راست نشر کرنا شروع کردیا ہے۔ فیس بک پر سب ہی کے سیکڑوں دوست ہوتے ہیں اور انہوں نے بے شمار صفحات کو بھی لائیک کیا ہوا ہوتا ہے۔ اس لیے جب ان کا کوئی دوست یا پیج فیس بک پر ویڈیو لائیو پیش کرتا ہے تو انہیں ایک نوٹی فکیشن ملتا ہے۔ چونکہ آج کل انتہائی زیادہ تعداد میں افراد لائیو ویڈیو نشر کرتے ہیں اس لیے ان کے نوٹی فکیشنز کی بھرمار فیس بک صارفین کو پریشان کردیتی ہے۔

اگر آپ بھی دن بھر ایسے نوٹی فکیشنز کے ملنے سے پریشان ہیں تو انہیں باآسانی بند کرکے ان سے جان چھڑا سکتے ہیں۔

اس کے لیے فیس بک اکاؤنٹ لاگ ان کرنے کے بعد سیٹنگز میں آجائیں۔ سیٹنگز میں آنے کے بعد نوٹی فکیشنز کے حصے میں سب سے اوپر ''آن فیس بک'' پر کلک کریں۔ یہاں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کون سی نوٹی فکیشنز کو آپ نے اجازت دے رکھی ہے۔ لائیو ویڈیوز کا آپشن بھی یہیں موجود ہوگا جو پہلے سے ہر فیس بک اکاؤنٹ میں آن ہوتا ہے۔ اسے آف کرکے آپ ان نوٹی فکیشنز کو مکمل طور پر بند کرسکتے ہیں۔

Notifications Settings

On Facebook	All notifications, some sounds
Email	Most notifications
Desktop and Mobile	Some notifications
Text message	

General
Security
Privacy
Timeline and Tagging
Blocking
Language
Notifications
Mobile
Followers
Apps
Ads
Payments

انٹرٹینمنٹ

فلموں کے سب ٹائٹلز خودکار طریقے سے ڈاؤن لوڈ کریں

اگر کسی ایسے میڈیا پلیئر کی بات کی جائے جو ہر فارمیٹ کی وڈیو کو چلا سکے تو سب سے وی ایل سی میڈیا پلیئر کا نام آتا ہے۔ یہ ہرفن مولا میڈیا پلیئر کسی بھی فارمیٹ کی وڈیو چلاتے ہوئے مایوس نہیں کرتا۔ اس کے علاوہ اس کا معیار اور فیچرز بھی بہت زبردست ہیں۔

وی ایل سی میں ایک اچھا فیچر خودکار طریقے سے سب ٹائٹلز ڈاؤن لوڈ کرنا ہے۔ آج کل چونکہ سبھی کے پاس اسمارٹ فون موجود ہیں جن میں اسٹوریج کا بھی کوئی مسئلہ نہیں تو اکثر لوگ فلمیں اپنے فون میں رکھتے ہیں اور فارغ اوقات میں دیکھتے بھی ہیں۔ اگر آپ فلموں کے سب ٹائٹل خودکار طریقے سے ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کے پاس وی ایل سی میڈیا پلیئر موجود ہونا چاہیے۔ یہ میڈیا پلیئر آپ باآسانی ایپ اسٹور سے مفت انسٹال کر سکتے ہیں۔ اس کی انسٹالیشن کے بعد سب ٹائٹلز کو خودکار طریقے سے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے تھوڑی سی کنفگریشن درکار ہوگی۔ اس کے لیے وی ایل سی کی سیٹنگز میں آجائیں۔
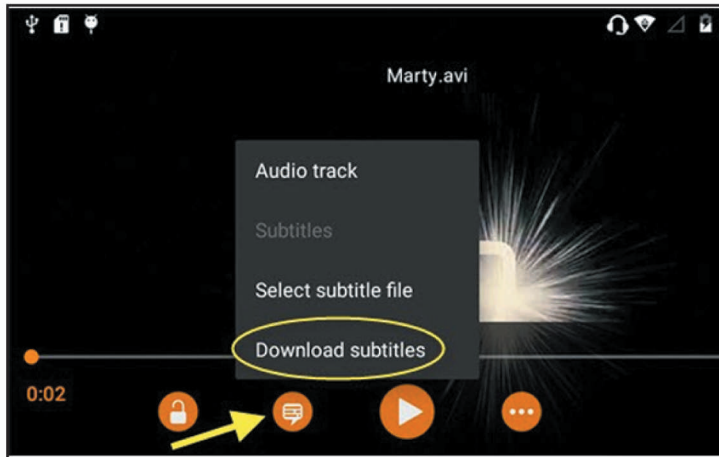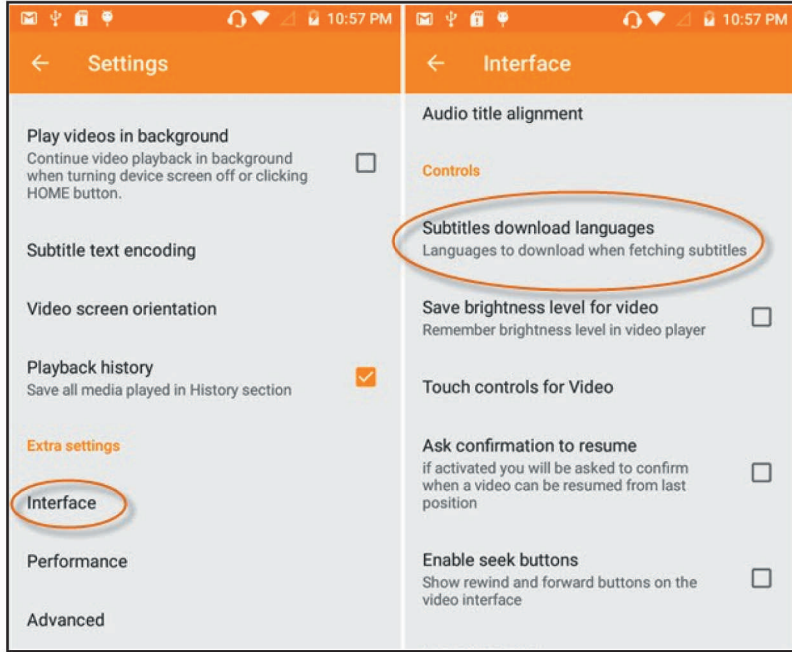
سیٹنگز میں آنے کے بعد ”انٹرفیس“ کے آپشنز میں آجائیں۔

یہاں آپ دیکھیں گے کہ ”سب ٹائٹلز ڈاؤن لوڈ لینگوئج“ کا آپشن موجود ہوگا یعنی کس زبان کے سب ٹائٹل آپ ڈاؤن لوڈ کرنا پسند کریں گے۔

اس کے ذریعے اپنی درکار زبان جیسے کہ انگریزی منتخب کر لیں۔ اب آپ جب بھی وی ایل سی میں کوئی فلم دیکھ رہے ہوں گے تو اس پر سب ٹائٹلز ڈاؤن لوڈ کرنے کا بٹن موجود ہوگا۔ اس بٹن پر کلک کریں تو وی ایل سی خودکار طریقے سے فلم کے لیے درست سب ٹائٹلز ڈاؤن لوڈ کر لے گا۔

اس طرح باآسانی سب ٹائٹلز تلاش کرنے کی جھنجھٹ سے جان چھڑائی جاسکتی ہے۔ اگر آپ خود سب ٹائٹل ڈاؤن لوڈ کریں تو درست سب ٹائٹلز حاصل کرنے کی کوشش میں تین چار مختلف سب ٹائٹلز ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد انھیں دیکھنا پڑتا ہے کہ وہ آڈیو کے ساتھ درست ہم آہنگی رکھتے ہیں یا نہیں۔ جبکہ وی ایل سی فلم کو سمجھتے ہوئے خودبخود بالکل درست سب ٹائٹلز ڈاؤن لوڈ کرتا ہے۔

انٹرٹینمنٹ ٹپس

جعلی وٹس ایپ چیٹ بنائیں اور دوستوں کو حیران کریں

آپ نے سوشل میڈیا پر اکثر دیکھا ہوگا کہ مزاح کی خاطر جعلی وٹس ایپ چیٹ کے اسکرین شاٹ شیئر کیے جاتے ہیں جس میں بڑی معروف شخصیت دلچسپ انداز میں بات چیت کر رہی ہوتی ہیں۔ یہ چیٹس بالکل بھی اصلی نہیں ہوتیں بلکہ آپ چاہیں تو خود بھی ان جیسی دلچسپ چیٹس باآسانی تیار کر سکتے ہیں۔
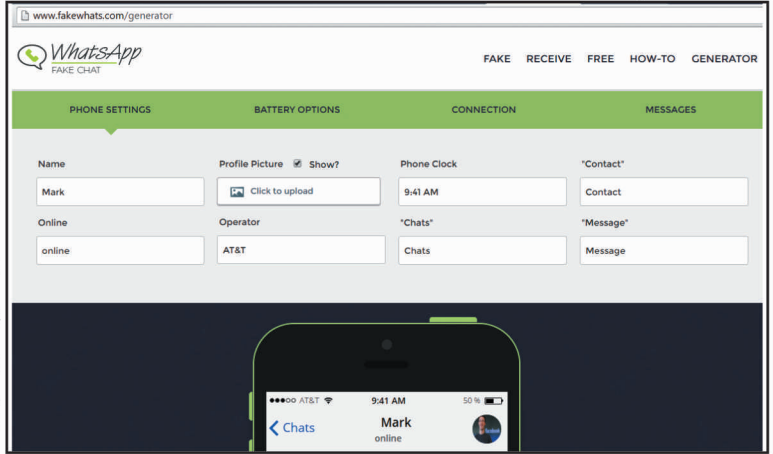
اس کے لیے سب سے پہلے درج ذیل ویب سائٹ کھول لیں:

fakewhats.com/generator
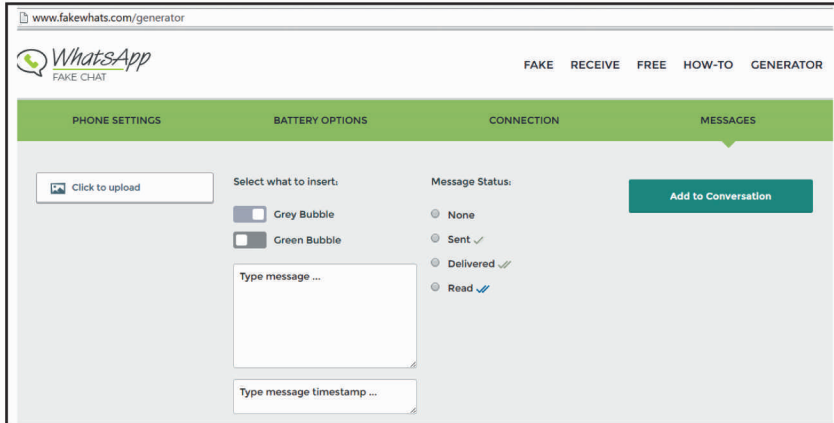
یہاں آپ دیکھیں گے کہ فون سیٹنگز، بیٹری آپشنز، کنکشن اور میسجز کے چار الگ الگ ٹیبز موجود ہیں۔

سب سے پہلے فون سیٹنگز میں جس فرد کے پیغامات لکھنے ہوں اس کا نام لکھیں، پروفائل پکچر سے آپ تصویر بھی اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ فون نیٹ ورک، فون کلاک اور آن لائن ہونے کی صورت حال بھی منتخب کی جا سکتی ہے۔

بیٹری سیٹنگز میں بیٹری کی جو صورت حال دِکھانی ہو وہ بھی منتخب کر لیں۔ اس کے بعد کنکشنز کا ٹیب موجود ہے جس میں سے آپ منتخب کر سکتے ہیں کہ فون پر وائی فائی یا موبائل ڈیٹا کی کیا صورت حال دِکھائی جائے۔

اس کے آگے سب سے اہم ٹیب میسجز موجود ہے۔ یہاں Select what to insert پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ اپنی طرف سے پیغام بھیج رہے ہیں تو گرین ببل منتخب کریں جبکہ وصول شدہ میسج دِکھانے کے لیے گرے ببل کو منتخب کریں تا کہ چیٹ میں بالکل حقیقت کا رنگ بھرا جا سکے۔

پیغام لکھنے کے بعد ایڈ ٹو کنورسیشن پر کلک کر دیں وہ پیغام فوراً نیچے موجود موبائل فون کی اسکرین پر ظاہر ہو جائے گا۔

پیغامات شامل کرتے ہوئے ان کے وقت کا بھی خیال رکھیں تا کہ چیٹ بالکل اصلی دِکھائی دے۔ ہر پیغام کے لیے آپ مختلف ٹائم اسٹیمپ استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر آپ ذرا سی توجہ سے اس ویب سائٹ کو دیکھیں گے تو اس کے طریقہ کار کو باآسانی سمجھ کر جب چاہیں بڑی آسانی کے ساتھ دلچسپ وٹس ایپ چیٹس بنا سکیں گے۔

وائی فائی ایپ

مفت اور قابلِ بھروسا وائی فائی کنکشن کو با آسانی تلاش کریں

جب تھری جی ڈیٹا پیک کی معیاد ختم ہوجائے یا فون میں کریڈٹ موجود نہ ہو تو انٹرنیٹ استعمال کرنے کے لیے ہم فوراً کسی مفت وائی فائی ہاٹ اسپاٹ کی تلاش شروع کردیتے ہیں مگر آپ کے قریب میں کس جگہ مفت انٹرنیٹ دستیاب ہوسکتا ہے یہ جاننا تھوڑا مشکل ہے کیونکہ فون لے کر اِدھر اُدھر گھومنا کوئی آسان کام نہیں لیکن اب اس مسئلے کا حل بھی تلاش کرلیا گیا ہے۔

اس مسئلے کا بہترین حل ایواسٹ وائی فائی فائنڈر کی صورت میں موجود ہے۔ یہ اپلی کیشن بالکل منفرد انداز میں کام کرتی ہے۔ سب سے پہلے تو یہ آپ کے مقام کا جائزہ لیتی ہے اس کے بعد یہ اپنے ڈیٹا بیس سے رابطہ کرکے آپ کے علاقے میں بغیر پاس ورڈ کے دستیاب وائی فائی کنکشنز کے بارے میں پتا کرتی ہے۔

دراصل اس اپلی کیشن میں دنیا بھر کے مفت وائی فائی کنکشنز چاہے وہ کسی ہوٹل میں ہو یا کسی دوسرے عوامی مقام پر کو ایک جگہ جمع کیا جا رہا ہے۔ تاکہ آپ جہاں بھی ہوں یہ آپ کے علاقے میں مفت دستیاب وائی فائی کنکشن کی نشاندہی کرسکے۔

اس کے علاوہ یہ آپ کے موجودہ مقام کو شناخت کرنے کے لیے جی پی ایس سیٹلائٹس کو استعمال کرتی ہے یعنی اگر آپ کے پاس انٹرنیٹ نہ بھی چل رہا ہو تو یہ اپلی کیشن کام کرسکتی ہے۔

نہ صرف یہ آپ کے قریبی مقام پر موجود مفت وائی فائی کی نشاندہی کرتی ہے بلکہ یہ بھی بتاتی ہے کہ آپ کتنی دیر میں پیدل چلتے ہوئے وہاں تک پہنچ سکتے ہیں۔ سفر میں رہنے والے افراد کے لیے یہ اپلی کیشن انتہائی مفید ثابت ہوسکتی ہے کیونکہ انجان شہروں میں گھومتے ہوئے اس اپلی کیشن کی مدد سے ہر وقت با آسانی جانا جاسکتا ہے کہ کہاں انٹرنیٹ میسر ہوسکتا ہے۔

اگر آپ بغیر پاس ورڈ کے وائی فائی کنکشنز کو تلاش کرنے کی زحمت بھی نہیں کرنا چاہتے تو اس میں ایزی کنیکٹ کا آپشن بھی دستیاب ہے جو ہر وقت بغیر پاس ورڈ کے وائی فائی کنکشنز کی تلاش میں رہتا ہے اور جیسے ہی کوئی نیٹ ورک دستیاب ہو خود بخود اس سے جڑ جاتا ہے۔ اچانک کہیں آپ کے فون میں کریڈٹ ختم ہوجائے یا پھر نیٹ ورک ہی نہ آرہا ہو تو ایسی صورت میں یہ اپلی کیشن آپ کو آن لائن آنے میں بھرپور مدد دے سکتی ہے۔ اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں صارفین کے لیے اپلی کیشن مفت دستیاب ہے۔

www.avast.com/wifi-finder

فیس بک ٹپ

فیس بک پر اپنے دوستوں کی لائیک کردہ تصاویر کی تفصیل جانیے

فیس بک پر یہ فیچر موجود ہے جس کے ذریعے نہ صرف یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ ماضی میں آپ نے کن تصاویر کو لائیک کیا ہے بلکہ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ آپ کے دوستوں نے کس کس تصویر کو لائیک کیا ہے۔

دن بھر فیس بک پر دوسروں کی شیئر کردہ تصاویر کو لائیک کرنا ہمارے لیے ایک معمولی سی بات ہے لیکن کبھی آپ نے یہ نہیں سوچا ہوگا کہ ان تمام سرگرمیوں کا دوسروں کو بھی پتا لگ سکتا ہے۔

اگر آپ معصوم جانوروں کی، قدرت کے نظاروں کی یا معلوماتی تصاویر کو لائیک کرتے ہیں تو پریشانی کی کوئی بات نہیں لیکن اگر ہر سامنے آنے والی تصویر کو لائیک کرنا آپ کا مشغلہ ہے تو اب اس سے باز آجائیں کیونکہ یہ فیچر آپ کو شرمندہ بھی کرسکتا ہے بلکہ کچھ لوگوں کے لیے تو یہ فیچر ایک ڈراؤنی فلم کی طرح ثابت ہوگا کیونکہ اس کے ذریعے دوستوں کی آج تک لائیک کردہ تمام تصاویر کو دیکھا جاسکے گا۔

اس فیچر کو استعمال کرنا بہت ہی آسان ہے بس فیس بک کی سرچ بار میں یہ ٹائپ کریں:

"photos liked by me"

ایسا کرنے سے وہ تمام تصاویر دکھائی جائیں گی جنھیں آپ لائیک کر چکے ہیں۔ اگر آپ اپنے کسی دوست کی لائیک کردہ تصاویر دیکھنا چاہیں تو کچھ اس طرح تلاش کرنا ہوگا:

Photos liked by Computing

کمپیوٹنگ کی جگہ اپنے دوست کا نام لکھ کر تلاش کریں۔ لیجیے اب آپ وہ تمام تصاویر دیکھ سکتے ہیں جو آپ کے دوست نے لائیک کی ہیں اور اس کی آپ کو خبر ہی نہ تھی۔

یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ اس فیچر کے تحت تصاویر دکھاتے ہوئے البتہ پرائیویسی سیٹنگز کو ضرور مدِنظر رکھا جاتا ہے۔ مثلاً اگر آپ کے دوست نے کسی ایسے فرد کی تصویر لائیک کی ہے جو آپ کا دوست نہیں ہے اور اس نے صرف اپنے دوستوں تک اس تصویر کو محدود کر رکھا ہے تو آپ کو وہ تصویر نظر نہیں آئے گی۔

لیکن بہرحال اس فیچر کو آزمانے پر آپ کے دوست کی لائیک کردہ کئی وہ تصاویر نظر ضرور آئیں گی جو کہ پہلے آپ کے علم میں نہیں ہوں گی خاص طور پر پبلک شیئر کردہ تصاویر تو تقریباً تمام ہی اس فہرست میں موجود ہوں گی۔

جیسے جیسے طاقتور ترین ہارڈویئر کے حامل اسمارٹ فون سامنے آ رہے ہیں ویسے ہی اپلی کیشنز بھی بھاری بھرکم ہوتی جا رہی ہیں۔ گیمز تو کئی سو ایم بی بلکہ جی بی تک کے سائز کو پہنچ ہی چکے تھے اب میسجنگ اپلی کیشنز بھی سو ایم بی کے سائز کو پار کر چکی ہیں۔

اکثر ہم کئی اپلی کیشنز صرف آزمانے کے لیے انسٹال کرتے ہیں اور پسند نہ آنے پر ان کا استعمال ترک کر دیتے ہیں۔ اکثر تو انھیں فوری اَن انسٹال کر دیتے ہیں اور زیادہ تر افراد اس کی بھی زحمت نہیں کرتے۔

آپ کے پاس جتنا بھی اچھا اسمارٹ فون موجود اس میں جمع ہونے والے ڈیجیٹل کچرے کی صفائی انتہائی ضروری ہے۔ ورنہ ایک دن یہ اتنا بڑھ جائے گا کہ فون کی کارکردگی متاثر کر سکتا ہے۔ اپلی کیشنز کی ڈاؤن لوڈ کردہ عارضی فائلیں، اَن انسٹال ہو جانے والی اپلی کیشنز کی باقیات اور آپ کی ڈاؤن لوڈ کردہ دیگر فالتو فائلیں فون میں جمع ہوتی رہتی ہیں اور غیر ضروری طور پر جگہ گھیرتی رہتی ہیں۔ اگر آپ اپنے فون کو مسلسل اس کی اعلیٰ رفتار پر قائم رکھنا چاہتے ہیں تو ہر کچھ عرصے بعد اس کی فالتو فائلوں سے صفائی ضرور کریں۔

اس حوالے سے کئی اپلی کیشنز گوگل پلے اسٹور پر موجود ہیں لیکن اس ماہ ہمارا انتخاب ہے ''ایواسٹ کلین اپ، اسپیڈ بوسٹر''۔ یہ اپلی کیشن استعمال میں بہت ہی آسان اور سادہ ہے۔

اس کی انسٹالیشن کے بعد جب آپ اسے چلائیں گے تو یہ فون کی مکمل چھان بین کر کے رپورٹ فراہم کر دے گی کہ فون میں کہاں کہاں فالتو فائلیں موجود ہیں جنھیں حذف کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ کون سی اپلی کیشنز آپ نے کئی دنوں تک استعمال ہی نہیں کیں۔ اگر یہ استعمال میں نہیں ہیں تو انھیں اَن انسٹال کر دیں۔ اس طرح اس کے چند آسان مرحلوں کے ذریعے آپ فون سے فالتو ڈیٹا کو ٹھکانے لگا سکتے ہیں۔

www.avast.com/cleanup-android

اس وقت کئی بہترین میسیجنگ ایپلی کیشنز دستیاب ہیں اور ہر کوئی اپنی پسند کی ایپ استعمال کرنا چاہتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہم تمام دوستوں، رشتے داروں سے رابطے میں رہنے کے لیے سب ہی چیٹنگ ایپلی کیشنز انسٹال رکھتے ہیں لیکن آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ درجنوں ایپلی کیشنز کے اس جھنجٹ کو صرف ایک پروگرام سے ختم بھی کیا جاسکتا ہے۔

فرانز (Franz) ایک ایسا پروگرام ہے جس کے ذریعے 14 میسیجنگ ایپلی کیشنز کو ایک ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس لسٹ میں وٹس ایپ، فیس بک میسینجر، ٹیلی گرام، اسکائپ، ہپ چیٹ، گوگل ہینگ آؤٹس اور گریپ و دیگر نامی گرامی ایپلی کیشنز شامل ہیں۔ یہی نہیں اس میں کسی بھی میسیجنگ سروس کے ایک سے زائد اکاؤنٹس بھی شامل کیے جا سکتے ہیں۔

یاد رہے کہ فرانز ایک ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشن ہے یعنی اسے اسمارٹ فون پر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ جب آپ اسے انسٹال کرنے کے بعد پہلی دفعہ چلائیں گے تو سب سے پہلے جن سروسز کو آپ استعمال کرنا چاہتے ہوں ان کو لاگ اِن کرنا پڑے گا۔ لیکن اگر کسی نئی سروس کو بعد میں استعمال کرنے کا منصوبہ بن جائے تو بعد میں بھی اسے لاگ اِن کر کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اگر آپ اس میں کئی میسیجنگ سروسز کو ایک ساتھ ہی لاگ اِن کر لیں گے تو ہر سروس کے لیے ایک الگ ٹیب بن جائے گا جس طرح براؤزر میں آپ مختلف
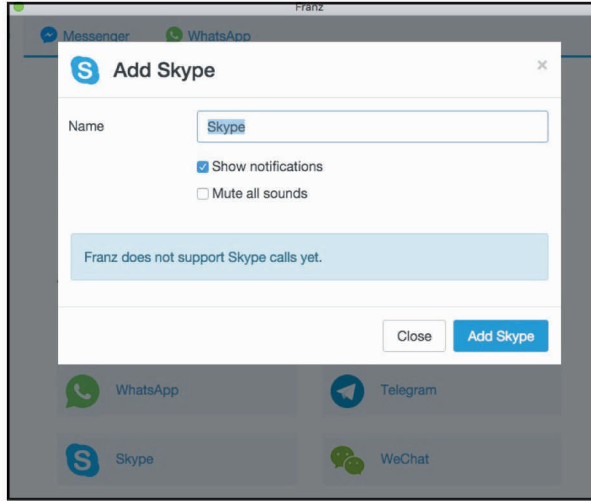
ویب سائٹس کو ٹیبز کے ذریعے دیکھتے ہیں۔ اگر کافی سارے ٹیبز کی وجہ سے اسکرین چھوٹی دکھائی دینے لگے تو آپ F11 کے شارٹ کٹ سے پروگرام کو فل اسکرین پر منتقل کر سکتے ہیں۔ آپ جن میسیجنگ سروسز کو استعمال کرنا چاہیں گے ان کے تازہ ترین پیغامات سے آگاہ کرنے کے لیے یہ پروگرام آپ کو ٹاسک بار میں نوٹی فکیشنز بھی دکھائے گا۔

فرانز پروگرام پرائیویسی کی مکمل ضمانت دیتا ہے کہ آپ کے پیغامات آپ تک محدود رہتے ہیں یہ پروگرام انہیں اپنے سرور پر محفوظ نہیں کرتا۔

فرانز پروگرام آپ اس کی ویب سائٹ سے ونڈوز کے علاوہ میک کے لیے بھی مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

http://meetfranz.com

سکیورٹی ٹپ

دیکھیں کون آپ کا وائی فائی انٹرنیٹ چوری کررہا ہے

تیز ترین انٹرنیٹ کی آمد کے بعد اب نہ صرف یہ کہ ہمیں تقریباً ہر جگہ بہترین انٹرنیٹ دستیاب ہے بلکہ اس رفتار سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے ہم اسے دوسروں سے بھی بانٹ سکتے ہیں۔ زیادہ تر اسمارٹ فونز میں وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنانے کا فیچر پہلے سے موجود ہوتا ہے جس کی بدولت ہم اپنا تھری جی یا فور جی انٹرنیٹ اپنے دوستوں کو بھی استعمال کرنے کے لیے فراہم کرسکتے ہیں۔

اس کے علاوہ تیز ترین انٹرنیٹ سروسز کی بدولت اب گھر گھر میں بہترین انٹرنیٹ موجود ہے اور گھر کے سبھی افراد اسے وائی فائی کے ذریعے استعمال کرتے ہیں۔ مسئلہ اس وقت سامنے آتا ہے جب آپ نے اپنے نیٹ ورک پر پاس ورڈ نہ لگا رکھا ہو یا آس پڑوس میں کسی کو پاس ورڈ دے رکھا ہو۔

اس کے نتیجے میں انٹرنیٹ کا غیرضروری استعمال جاری رہتا ہے اور آپ کو بھاری بل بھرنا پڑتا ہے یا پھر مہینے سے پہلے ہی بینڈ وڈتھ کے خاتمے کی نتیجے میں انٹرنیٹ کی بندش کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آپ کو ہمیشہ اس چیز پر نظر رکھنی چاہیے کہ کون سی غیرضروری ڈیوائس آپ کے نیٹ ورک سے جڑی ہے۔ اس بات سے نہ صرف آپ اپنے انٹرنیٹ کا غیرضروری استعمال روک سکیں گے بلکہ یہ آپ کی پرائیویسی کے لیے بھی بہتر ہے۔ یہ کام با آسانی اسمارٹ فون سے بھی کیا جاسکتا ہے اور ڈیسک ٹاپ سے بھی۔ اگر آپ اپنے فون کے ذریعے یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون کون آپ کے نیٹ ورک سے کنیکٹ ہے تو اس کے لیے ”وائی فائی انسپکٹر“ (Wifi Inspector) ایپلی کیشن مفت دستیاب ہے جسے آپ گوگل پلے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

bit.ly/wifi-inspector
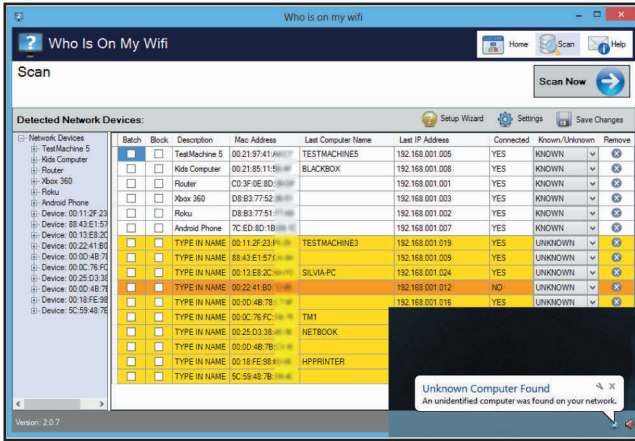
اور اگر یہی کام آپ ڈیسک ٹاپ سے کرنا چاہتے ہیں تو ”ہو از آن مائی وائی فائی“ (Who Is On My Wifi) سافٹ ویئر استعمال کرسکتے ہیں جو کہ اسمارٹ فون کے مقابلے میں اضافی فیچرز فراہم کرتا ہے۔

whoisonmywifi.com/windows

اس پروگرام میں آپ اپنی تمام ڈیوائسز کو منتخب کرلیں تو اس کے بعد کوئی غیرضروری ڈیوائس جیسے ہی نیٹ ورک سے کنیکٹ ہوگی یہ فوراً الرٹ کے ذریعے مطلع کرے گا۔ اس کا پروفیشنل ورژن مزید اضافی فیچرز بھی فراہم کرتا ہے جیسے کہ کسی غیرضروری صارف کو اپنے نیٹ ورک سے بے دخل کرنا۔

ان دونوں پروگرامز کو استعمال کرنا آسان ہے بس سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اپنے وائی فائی سے کنیکٹ ہونے کے بعد ان پروگرامز کے ذریعے اپنے نیٹ ورک کو اسکین کریں۔ یہ فوراً ہی مکمل رپورٹ فراہم کردیں گے۔

ماہنامہ سیفٹی ٹپ

فون سے حذف شدہ ڈیٹا باآسانی واپس حاصل کریں

فون میں موجود کوئی ایس ایم ایس یا تصویر غلطی سے ڈیلیٹ ہوجانا ایک عام سی بات ہے۔ لیکن اگر آپ اپنے اس اہم ڈیٹا کو واپس حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے جلدی کرنا ہوگی۔ کیونکہ آپ جتنی دیر کریں گے اس ڈیٹا کو واپس حاصل کرنے کے امکانات کم ہوتے جائیں گے۔ اس ڈیٹا کی جگہ کوئی نیا ڈیٹا لے لے گا اور پرانے ڈیٹا کو واپس حاصل کرنا ناممکن ہوجائے گا۔

اگر فون ڈیٹا ریکوری کی بات کی جائے تو اس حوالے سے کئی پروگرامز موجود ہیں لیکن کسی اچھے اور مفت پروگرام کو تلاش کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ آپ کی اس مشکل کو ہم آسان کیے دیتے ہیں۔ چاہے آپ کا اہم ڈیٹا ڈیلیٹ ہوا ہے یا نہیں ایسا کوئی کارآمد پروگرام آپ کے پاس موجود ہونا چاہیے کیونکہ انہونی کبھی بھی ہوسکتی ہے۔

ہم جس پروگرام کا تجزیہ پیش کرنے جارہے ہیں اس کا نام ہے "موبی سیور" اور یہ ڈیٹا ریکوری کے حوالے سے انتہائی معتبر کمپنی "ایزاس" نے بنایا ہے۔ اس کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہ اینڈرائیڈ کے علاوہ آئی او ایس کے لیے بھی مفت دستیاب ہے۔ آیئے اس کے فیچرز پر ایک نظر ڈالتے ہیں:

اس پروگرام کی مدد سے فون سے حذف شدہ ٹیکسٹ میسج، کانٹیکٹس اور کال ہسٹری واپس لائی جاسکتی ہے۔

یہ پروگرام فون سے ڈیلیٹ ہو جانے والی تصویریں، وڈیوز، گانے اور ڈاکیومنٹس کو بھی ری کور کرسکتا ہے۔

فون کے علاوہ اس کی مدد سے آپ ایس ڈی کارڈ سے ڈیلیٹ شدہ ڈیٹا کو بھی واپس لانے کی کوشش کرسکتے ہیں۔

اس پروگرام کو آپ کئی صورتوں میں استعمال کرسکتے ہیں مثلاً غلطی سے کوئی فائل ڈیلیٹ ہوگئی ہو، یا آپریٹنگ سسٹم اپ گریڈ کرتے ہوئے کوئی ڈیٹا اُڑ گیا ہو، یا ڈیوائس کے ٹوٹنے یا گرنے وغیرہ کی وجہ سے اگر کوئی ڈیٹا غائب ہوگیا ہو اس کی مدد سے ڈیٹا ریکور کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔

فون ڈیٹا ریکوری کے حوالے سے یہ لاجواب پروگرام آپ کے پاس ضرور موجود ہونا چاہیے۔ اینڈرائیڈ اور آئی او ایس کے لیے دو مختلف ورژنز میں موجود ہے اگرچہ یہ استعمال میں بے حد آسان ہے لیکن اس کے باوجود اسے استعمال کرنے کا مکمل طریقہ کار اس کی ویب سائٹ پر یوزر گائیڈ کی صورت میں فراہم کیا گیا ہے۔
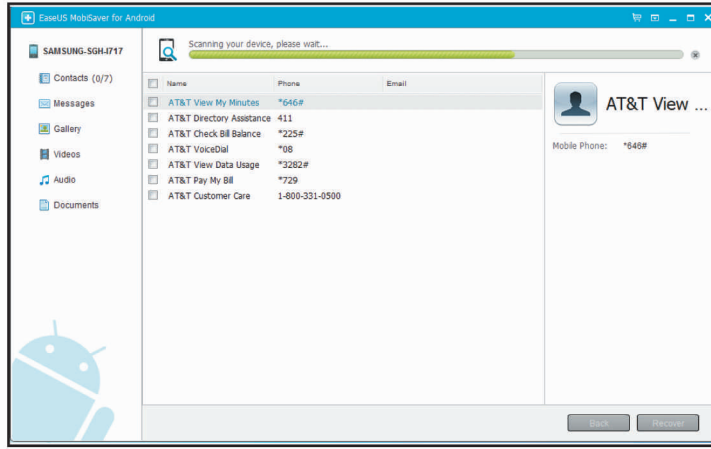
اسے ڈاؤن لوڈ کرنے سے پہلے اس کے کام کرنے کے طریقہ کار کو مختصراً جان لیں کہ یہ پروگرام صرف ڈیسک ٹاپ پر بذریعہ ڈیٹا کیبل فون سے ڈیٹا ریکور کرتا ہے۔ ونڈوز کے علاوہ یہ میک سسٹم کے لیے بھی دستیاب ہے۔ اس کی انسٹالیشن کے بعد اپنے فون کو ڈیٹا کیبل کے ذریعے پی سی سے جوڑیں اور اس پروگرام کو چلا دیں۔ آپ کے فون کی مکمل اسکیننگ کے بعد یہ ری کور ہونے کے قابل ڈیٹا کی رپورٹ فراہم کردے گا جس میں سے منتخب کردہ ڈیٹا آپ باآسانی ری کور کرسکتے ہیں، یعنی ایسا نہیں کہ سارا ڈیٹا ہی ایک ساتھ ری کور کرنا ضروری ہے بلکہ آپ اپنی ضرورت کے تحت ڈیٹا واپس حاصل کرسکتے ہیں۔ آئی فون کے لیے یہ پروگرام آئی ٹیونز اور آئی کلاؤڈ بیک اپ سے بھی گم شدہ ڈیٹا تلاش کرسکتا ہے۔

bit.ly/mobisaver-android

bit.ly/mobisaver-iphone

اکثر لوگوں کو شکایت رہتی ہے کہ ان کا فون بہت گرم ہو جاتا ہے۔ اگر آپ مسلسل گیم کھیلتے رہیں یا فلم وغیرہ دیکھتے رہیں تو فون کا گرم ہونا ایک عام سی بات ہے لیکن یاد رکھیں کہ فون نہیں دراصل اس کی بیٹری گرم ہوتی ہے اسی کی وجہ سے پورا فون گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح فون نہیں بلکہ انتہائی گرم ہونے سے اس کی بیٹری پھٹ سکتی ہے۔ گرم ہو کر بیٹری کا خراب ہو جانا بھی اب ایک معمولی بات بن چکی ہے۔

چونکہ فون میں بیٹری کا بڑا اہم کردار ہوتا ہے اس لیے آپ کو بیٹری کے درجہ حرارت سے بھی آگاہ رہنا چاہیے۔ اکثر لوگوں کے فون کی بیٹری جب حد سے زیادہ گرم ہو جاتی ہے تو انھیں درج ذیل ایرر دیکھنے کو ملتا ہے:

“Your battery is over temperature, please remove the battery”.

ہمارے لیے ایسا ممکن نہیں کہ بار بار فون کا بیک کور اُتار کر بیٹری کو چھو کر اس کے درجہ حرارت کو چیک کرتے رہیں۔ چونکہ بیٹری بذاتِ خود ایک موٹے کور کے اندر لپٹی ہوتی ہے اس لیے چھونے سے اس کا درست درجہ حرارت بھی معلوم نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے سب سے بہترین طریقہ کوئی ایپلی کیشن استعمال کرنا ہے جو فون کے اندر موجود رہتے ہوئے بیٹری کے درجہ حرارت سے آگاہ رکھے۔

اس سلسلے میں گوگل پلے اسٹور پر کئی ایپلی کیشنز موجود ہیں لیکن CPU-Z اور TempMonitor دو ایسی ایپلی کیشنز ہیں جو اچھی شہرت رکھتی ہیں۔ سی پی یو زی کی بات کریں تو یہ ایپلی کیشن آپ کو فون کے ہارڈ ویئر کے حوالے سے تفصیل سے بتاتی ہے لیکن اگر آپ بیٹری کے حصے میں آئیں تو بیٹری کے موجودہ درجہ حرارت، ٹرمنل وولٹیج، بیٹری کی صحت، چارجنگ کی صورت حال اور بیٹری چارجنگ لیول جیسی گرانقدر معلومات موجود ہوں گی۔

جبکہ ”ٹیمپ مونیٹر“ کا کام بس ہارڈ ویئر اور بیٹری کا موجودہ درجہ حرارت بتانا ہے، اگر آپ اضافی فیچرز کے خواہشمند نہیں تو اس ایپ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ورنہ ہمارا مشورہ ہے کہ پہلی ایپلی کیشن کو ترجیح دیں۔

http://bit.ly/cpuzapp

http://bit.ly/tempmonitor

ہم اکثر فون کو چارج پر لگا کر بھول جاتے ہیں اس طرح بیٹری سو فیصد چارج ہونے کے باوجود پاور کیبل اس سے منسلک رہتی ہے۔ یہ صورت حال کبھی نقصان دہ ثابت بھی ہوتی ہے اور اکثر لوگوں کو ایک ایرر دیکھنے کو ملتا ہے:

"Battery Over Temperature – Your battery is over temperature, please remove the battery".

بیٹری چارج کرتے ہوئے یا فون استعمال کرتے ہوئے اگر حد سے زیادہ گرم ہو جائے تو اسے فوری طور پر فون سے الگ کر دینا چاہیے تا کہ فون کے دیگر

Over Battery Temperature

Your battery is over temperature, please remove the battery!

Dismiss | Snooze
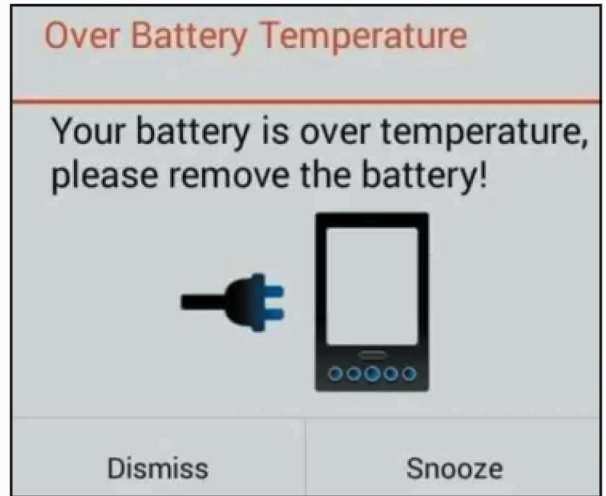
ہارڈ ویئر کو نقصان نہ پہنچے۔ گرم بیٹری کو ہوا میں رکھ کر ٹھنڈا کرنے کے بعد ہی استعمال کرنا چاہیے۔ بیٹری کا درجہ حرارت جب اس کی مقرر کردہ برداشت سے زیادہ ہو جاتا ہے تو یہ ایرر دیکھنے کو ملتا ہے۔ اس کی وجہ بیٹری کی خرابی یا پھر کسی اور ہارڈ ویئر میں موجود خرابی یا پھر چارجر کا خراب ہونا بھی ہو سکتا ہے۔ آئیے آپ کو اس صورت حال سے نمٹنے کی چند تراکیب بتاتے ہیں:

بیٹری کا چارجر بدلیں

اگر آپ فون کے ساتھ ملنے والے چھوٹے سے کتابچے کا مطالعہ کریں تو اس پر لکھا ہوتا ہے کہ فون کے ساتھ دیا گیا چارجر ہی بیٹری کو چارج کرنے کے لیے استعمال کریں۔ دراصل ہر فون میں موجود بیٹری الگ صلاحیت کی حامل ہوتی ہے اس لیے فون بنانے والی کمپنی اسی اعتبار سے چارجر فراہم کرتی ہے۔ اگر آپ کسی اور فون کا چارجر اپنے فون کی بیٹری کو چارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں تو یہ غلط ہے۔ آپ کو چاہیے کہ ہمیشہ اپنے فون میں موجود نصب بیٹری کے اعتبار سے چارجر استعمال کریں نہ کہ کوئی بھی دستیاب چارجر۔

بیٹری ٹرمنلز کی صفائی کریں

بیٹری کے اندر موجود ایک سرکٹ بیٹری کے درجہ حرارت کو جان کر اس کی معلومات باہر موجود ٹرمنلز کو ارسال کرتا ہے۔ ان ٹرمنلز کے ذریعے یہ معلومات فون تک پہنچتی ہے۔ اس لیے اگر بیٹری کے ٹرمنلز پر کچرا موجود ہو تو یہ معلومات غلط بھی ہو سکتی ہے۔ اس لیے بیٹری کے درست درجہ حرارت سے باخبر رہنے کے لیے بیٹری پر موجود ٹرمنلز کی صفائی کرنی چاہیے۔ لیکن ان کی صفائی کے دوران انتہائی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی نوک دار یا گیلی چیز سے صفائی انھیں مزید نقصان بھی پہنچا سکتی ہے۔

بیٹری کی تبدیلی

اگر بیٹری کے اندر موجود سرکٹ درست طریقے سے کام انجام نہیں دے رہا اور وہ بیٹری کا درجہ حرارت ہمیشہ غلط بتا رہا ہے یعنی فون کو بتایا جا رہا ہے کہ بیٹری کا درجہ حرارت بالکل ٹھیک ہے لیکن آپ واضح طور پر بیٹری کو گرم محسوس کر رہے ہیں تو ایسی بیٹری کو بدل لینا چاہیے۔ یہ سرکٹ مرمت کے قابل نہیں ہوتا ہے اس لیے بہتر ہے کہ اپنے فون کی بیٹری کے بارے میں درست معلومات حاصل کر کے اس کے لیے مناسب نئی بیٹری خرید لیں۔

اسمارٹ فون ٹپس

آپ کا فون جلدی چارج کیوں نہیں ہوتا؟ پانچ اہم وجوہات جانیے

ہم ایسے دور میں موجود ہیں جہاں سبھی کو اپنا فون بے حد پیارا ہے اور سبھی کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ہر وقت آن بھی رہے۔ اگر کسی کے فون کی چارجنگ کم ہو جائے تو وہ بے چینی سے اسے چارج کرنے کا فوراً کوئی نہ کوئی ذریعہ تلاش کرنا شروع کر دیتا ہے۔

اب اگر فون کی چارجنگ انتہائی سست روی کی شکار ہو تو مزید جھنجلاہٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن آخر کار فون کی چارجنگ کبھی کبھی سست اور کبھی کبھی انتہائی تیز کیوں ہوتی ہے؟ اس کے لیے آپ کو ان وجوہات کا پتا ہونا چاہیے ہو فون کی چارجنگ کو سست بناتی ہیں۔

1- چارجنگ کیبل کا مسئلہ

فون کی سست رفتار چارجنگ کی ایک اہم وجہ نامناسب کیبل ہو سکتی ہے۔ اکثر ہم کیبلز کو مروڑ کر رکھ دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی کارکردگی پر فرق پڑتا ہے خاص طور پر کیبل دونوں اطراف کے اختتام پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اچھی اور درست کیبل چارجنگ کی رفتار کو بڑھاتی ہے جبکہ اسی طرح خراب اور ٹوٹی پھوٹی کیبل سے تیز چارجنگ کا حصول ممکن نہیں ہوتا۔

2- چارجنگ کے ذریعے کا مسئلہ

اگر آپ فون کو چارج کرنے کے لیے لیپ ٹاپ کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں تو آپ واقعی میں سست رفتار چارجنگ کے حقدار ہیں۔ اگر برق رفتار چارجنگ چاہیے تو فون کو لیپ ٹاپ سے نہیں بلکہ براہِ راست ساکٹ میں لگی کیبل کے ذریعے چارج کریں تاکہ وہ اپنی چارجنگ کی اصل رفتار کو حاصل کر سکے۔

3- چارجر کا مسئلہ

ہم کمپیوٹنگ میں کئی دفعہ ذکر کر چکے ہیں کہ فون بنانے والی کمپنیاں فون میں لگی بیٹری کے اعتبار سے چارجر ساتھ فراہم کرتی ہیں۔ اس لیے فون کی بیٹری کو درست رفتار پر اور درست انداز میں چارج کرنے کے لیے ہمیشہ فون سے مطابقت رکھنے والے چارجر کا استعمال کریں اگر آپ اس چیز کا خیال نہیں رکھیں تو چارجنگ تو سست ہوگی ساتھ میں بیٹری کی صحت پر بھی فرق پڑے گا۔

4- فون کا مسئلہ

اگر اس جدید زمانے میں آپ کے پاس سام سنگ گلیکسی ایس ٹو یا پھر اس طرح کا کوئی پرانا یا غیر معیاری فون موجود ہے تو اس سے تیز رفتار چارجنگ کی امید رکھنا بھی فضول ہے۔ کیونکہ ایسے فونز جن میں تیز رفتار چارجنگ یعنی ٹربو چارجنگ کی سپورٹ موجود نہیں ہوتی وہ چارج ہونے میں صارفین کو ہمیشہ رُلاتے ہیں۔ سام سنگ گلیکسی ایس 2 جتنا چار گھنٹوں میں چارج ہوتا ہے اتنا سام سنگ گلیکسی ایس 6 دس منٹوں میں چارج ہو جاتا ہے۔ اس لیے فون خریدتے وقت اس امر کو ضرور دھیان میں رکھیں۔

5- آپ کی بے چین طبیعت کا مسئلہ

اگر آپ کسی کام میں مصروف ہوں اور کوئی آپ کو چھیڑنا شروع کر دے تو آپ کا ردعمل کیا ہوگا؟ یقیناً آپ درست طریقے سے اپنا کام انجام نہیں دے پائیں گے۔ ایسا ہی کچھ فون کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ اگر دورانِ چارجنگ آپ بار بار فون کو اُٹھا کر استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں تو یہ عمل بھی چارجنگ کو سست روی کا شکار کر دیتا ہے۔ اگر فون کو تیزی سے چارج کرنا ہے تو اسے چارج پر لگا کر کچھ دیر کے لیے چھوڑ دیں بلکہ ہو سکے تو اسے آف کر دیں۔ اس طرح فون با آسانی کم وقت میں زیادہ چارج ہو جائے گا۔

ہیلتھ ٹیک

ورزش کرنے کے لیے آپ کا ذاتی ٹرینر اب ہوگا آپ کے فون میں

اگر آپ جم (Gym) جانے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو پہلے اس حوالے سے تھوڑی بہت معلومات ضرور حاصل کرلیں۔ ورزشوں کا انتخاب کرتے ہوئے اپنی جسامت کو مدِنظر رکھنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یعنی ورزشیں اپنی جسامت اور وزن کے اعتبار سے اور اپنی ضرورت کے تحت کی جاتی ہیں۔ اکثر لوگ یوٹیوب پر ویڈیوز دیکھ کر ان کی آزمائش شروع کردیتے ہیں حالانکہ یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ ویڈیو میں استعمال ہونے والی مشینیں کیا آپ کے جم میں بھی موجود ہیں یا نہیں۔

اگر آپ ورزش کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو ''جے ای فٹ'' ایپلی کیشن اس حوالے سے لاجواب خصوصیات کی حامل ہے۔ اس ایپلی کیشن کو آپ اپنا ذاتی ٹرینر کہہ سکتے ہیں۔ اس میں آپ سب سے پہلے اپنی جسمانی کیفیت کا اندراج کرکے یہ طے کرسکتے کہ آپ کو وزن گھٹانا ہے یا بڑھانا اور کن مسلز کو کس سائز میں لانا ہے۔ اپنا ہدف طے کرنے کے بعد آپ اپنی پسند کا کوئی ورک آؤٹ ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ اس میں سیکڑوں ورک آؤٹس روٹینز مفت موجود ہیں۔ ان میں ورزشوں کا مکمل طریقہ کار انتہائی وضاحت سے پیش کیا گیا ہے بلکہ ورزش کیسے کی جائے اس کی جف تصویر بھی ساتھ موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ جم نہیں جانا چاہتے تو بغیر مشینوں کی ورزشوں کو بھی تلاش کرسکتے ہیں۔

اپنی پسند کا ورک آؤٹ ڈاؤن لوڈ کرلینے کے بعد آپ اس پر عمل شروع کرکے اپنی کی گئی ورزش کا تمام لاگ اس میں ریکارڈ کرسکتے ہیں۔ اس طرح بتدریج ورزش کرتے ہوئے آپ باآسانی اس بات پر نظر رکھ سکتے ہیں آپ کا ہدف کتنی دوری پر ہے۔

یہ ایپلی کیشن اینڈرائیڈ و آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ اس کا ویب ورژن بھی موجود ہے۔ اسے استعمال کرتے وقت اکاؤنٹ بنانا ضروری ہوتا ہے تاکہ آپ کا لاگ محفوظ کیا جاسکے اور جب آپ اسے ایپ کی بجائے ویب سے دیکھیں تو بھی آپ کی تمام تفصیلات آپ کی دسترس میں ہوں۔

مرد و خواتین دونوں کے لیے یہ ورزشی ایپلی کیشن انتہائی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ اس کے لاجواب فیچرز کو مختصر الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں اس لیے بس فوراً اسے ڈاؤن لوڈ کرکے آزمائیں، ہمارا دعویٰ ہے کہ آپ مایوس نہیں ہوں گے۔

www.jefit.com

اسمارٹ فون ٹپ

فون اَن لاک ہونے کے باوجود کوئی آپ کا فون آپ کی اجازت کے بغیر استعمال نہ کر پائے

اگر آپ کا فون کسی اور کے ہاتھ میں اَن لاک صورت میں ہو تو وہ اس سے نہ صرف کالز ملا سکتا ہے، پیغامات بھیج سکتا ہے بلکہ آپ کا انٹرنیٹ بھی استعمال کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں ''سِم لاک'' کا آپشن آپ کی سکیوریٹی کے لیے ایک اضافی تہہ ثابت ہوتا ہے۔

اینڈرائیڈ اور آئی فون دونوں میں سم کو لاک کرنے کا آپشن پہلے سے موجود ہوتا ہے۔ اس آپشن کے تحت آپ سم پر بھی ایک کوڈ سیٹ کر سکتے ہیں اور جب بھی سم کو استعمال کیا جائے گا وہ کوڈ فراہم کرنا ضروری ہوگا چاہے کوئی کال کی جائے، ایس ایم ایس کیا جائے یا پھر سم کا انٹرنیٹ استعمال کیا جائے۔
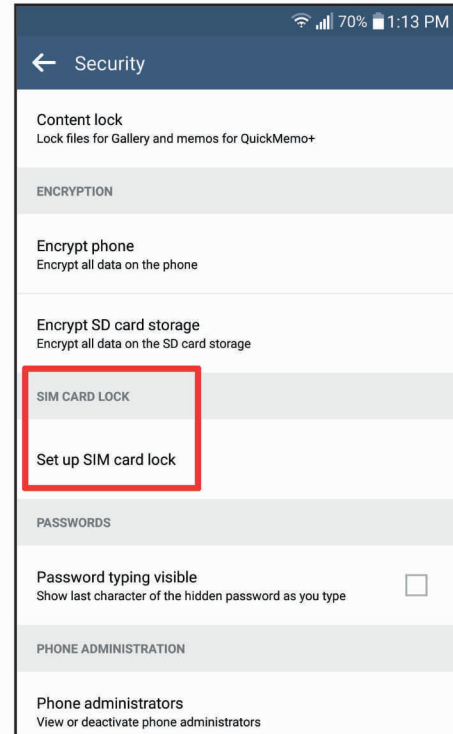
یہ فیچر کوئی نیا نہیں ہے بلکہ ایک عرصے سے تقریباً تمام فونز میں موجود ہے بس اس کا استعمال انتہائی احتیاط کا متقاضی ہے۔ اگر آپ اس حوالے سے مطمئن نہ ہوں تو اس فیچر کو بالکل بھی مت استعمال کریں کیونکہ اس کے نتیجے میں آپ کی سم بلاک بھی ہو سکتی ہے اور پھر اسے دوبارہ استعمال کے قابل بنانے کے لیے آپ کو اپنی سم کمپنی کے دفتر بھی جانا پڑ سکتا ہے۔
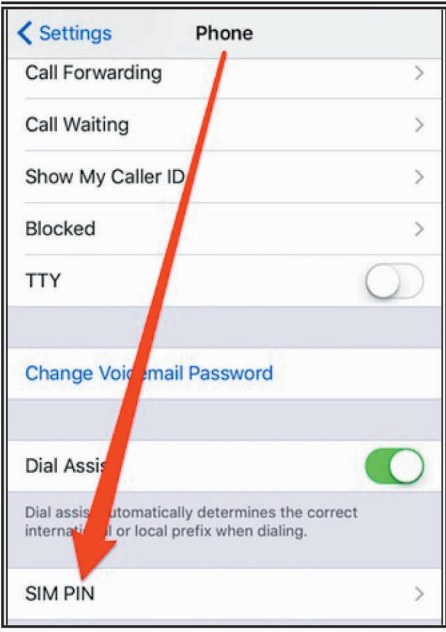
سم کو لاک ایک PIN کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ سم پر یہ پن پہلے سے موجود ہوتا ہے چونکہ صارفین کو اس کا پتا نہیں ہوتا اس لیے وہ اسے نہ استعمال کرتے ہیں اور نہ انھیں اپنا موجودہ پن پتا ہوتا ہے۔ سم پر پن لگاتے وقت آپ کو اپنا موجودہ پن معلوم ہونا چاہیے جو کہ عموماً 0000 یا 1111 یا پھر 1234 ہوتا ہے لیکن ہیلپ لائن پر کال کر کے اس کی تصدیق ضرور کر لیں ورنہ بار بار کی غلط کوشش آپ کی سم کو بلاک بھی کر سکتی ہے اور پھر اسے اَن بلاک کرنے کے لیے PUK کوڈ کی ضرورت ہوگی۔

اینڈرائیڈ فون میں سم لاک کرنے کا آپشن سیٹنگز میں سکیوریٹی کے ذیل میں موجود ہوتا ہے جبکہ آئی فون میں سیٹنگز کے اندر فون کے ذیل میں یہ آپشن فعال کیا جا سکتا ہے۔

سم لاک اگرچہ ایک جھنجٹ والا آپشن ہے کہ بار بار سم کے استعمال کرنے پر پن فراہم کرنا پڑتا ہے لیکن اگر آپ اپنی پرائیویسی اور فون کی سکیوریٹی کے حوالے سے پریشان ہیں تو یہ فیچر ایک نعمت ثابت ہوگا۔ سم پر ایک دفعہ لاک لگا دینے سے اسے آپ کی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جا سکتا ہے چاہے سم نکال کر کسی دوسرے فون میں بھی کیوں نہ لگا دی جائے۔ اس طرح اگر خدانخواستہ آپ کا فون چوری ہو جائے تو فون کا نقصان تو ہوگا لیکن کم از کم کوئی آپ کی سم کو استعمال نہیں کر پائے گا۔

کمپیوٹر سکیورٹی ٹپ

میک ایفی اینٹی وائرس پلس کا 6 ماہ کے لیے لائسنس مفت حاصل کریں

ہر کمپیوٹر کے لیے اینٹی وائرس سب سے اہم پروگرام ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے ہر کمپیوٹر صارف کی کوشش ہوتی ہے کہ اس کے پاس کوئی اچھا اینٹی وائرس انسٹال ہو۔ اکثر لوگ اینٹی وائرس کا لائسنس نہیں خریدتے بلکہ کسی مفت اینٹی وائرس کو ترجیح دیتے ہیں۔ کئی مفت بہترین اینٹی وائرس ضرور موجود ہیں لیکن ان میں مکمل فیچرز موجود نہیں ہوتے بلکہ ہمیشہ صارفین کو اس بات پر اُکسایا جاتا ہے کہ وہ اینٹی وائرس پر پروفیشنل ورژن خرید لیں تاکہ انھیں تمام فیچرز حاصل ہوں اور ان کا کمپیوٹر ہر وقت محفوظ رہے۔

اگر آپ کوئی مفت اینٹی وائرس استعمال کرتے ہیں یا کسی پروفیشنل اینٹی وائرس کا کریکڈ ورژن استعمال کرتے ہیں تو آپ کے لیے یہ اچھا موقع ہے کہ میک ایفی اینٹی وائرس پلس 2016 کا لائسنس 6 ماہ کے لیے مفت حاصل کر لیں۔ میک ایفی اپنے وقت مقبول ترین اینٹی وائرس ہے اور تا حال اس کی ساکھ برقرار ہے۔ اس بات کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ ہر سال اینٹی وائرسز پر ہونے والے معتبر ترین تجزیے میں ہمیشہ میک ایفی کا نام موجود رہا ہے۔ 2016 کی سامنے آنے والی رینکنگ میں بھی میک ایفی کا نام فہرست میں اوپری درجوں میں موجود ہے جس سے اس کی اعلیٰ کارکردگی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

Complete Your Order

McAfee AntiVirus Plus - 6-month subscription
McAfee AntiVirus Plus gives you the freedom to browse, shop, and socialize online with the peace of mind that your PC is protected against online threats.
Free
Remove

Sub Total $0.00
VAT/Sales Tax* --
Total Free

*Your VAT/sales tax is calculated based on your billing info.

Enter your email to get started

Got a McAfee account? Enter your email to get started. New to McAfee? We'll set you up with an account. You'll need it to get the most out of your software.

editors@computingpk.com

By clicking Agree & Continue you are consenting to the License Agreement and Privacy Notice.

Agree & Continue

فیس بک اور میک ایفی نے ایک مشترکہ تعارفی اسکیم کے تحت میک ایفی اینٹی وائرس پلس کا لائسنس 180 دن کے لیے مفت دینے کا اعلان کیا ہے ویسے اس کی قیمت 20 ڈالر تھی۔ اگر آپ بھی اسے مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو درج ذیل ربط کھول لیں:

http://bit.ly/mcafeefree

اس صفحے پر 6 Month subscription کو منتخب کرتے ہوئے نیچے موجود ڈاؤن لوڈ کے بٹن پر کلک کر دیں۔

اگلے صفحے پر میک ایفی اکاؤنٹ بنانے کا کہا جائے گا۔ اکاؤنٹ بنانے کے بعد موصول ہونے والی ای میل میں موجود لنک پر کلک کر کے اپنے ای میل ایڈریس کی تصدیق کر دیں۔ اب میک ایفی اینٹی وائرس پلس کو خریدنے کا آرڈر آپ کر چکے ہیں لیکن چونکہ اس کی کوئی قیمت نہیں اس لیے آپ لاگ ان ہو کر اسے مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

McAfee AntiVirus Plus

Essential, Easy-to-Use PC Protection with Powerful Web Site Safety Advisor

6 Month Subscription

1-Year Subscription
$27.99 (USD)
Save $12.00

2-Year Subscription
$51.98 (USD)
Save $28.00

3-Year Subscription
$72.00 (USD)
Save $47.97

Download Now

Anti-virus
Anti-spyware
Firewall
Web Site Safety Ratings

روٹ شدہ اینڈرائیڈ ڈیوائس کو باآسانی واپس اَن روٹ حالت میں لائیں

آج کل اینڈرائیڈ ڈیوائس کو روٹ کرنے کا رجحان چل رہا ہے۔ اکثر دیکھنے میں آیا کہ لوگ فون خریدتے ہی اسے روٹ کرنا پسند کرتے ہیں کیونکہ اس طرح انھیں اینڈرائیڈ کے مزید فیچرز حاصل ہوجاتے ہیں۔ لیکن اس کے بدلے اینڈرائیڈ کی تیز رفتاری سے ہاتھ دھونا پڑ سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اینڈرائیڈ کو

روٹ کرنے سے فوائد کے ساتھ ساتھ نقصانات کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے سب سے بڑا نقصان تو یہ ہوتا کہ آپ کی ڈیوائس ورانٹی میں نہیں رہتی۔

اگر آپ روٹ شدہ اینڈرائیڈ ڈیوائس کو واپس اَن روٹ حالت میں لانا چاہتے ہیں تو اس کام کے لیے دو بہترین ایپلی کیشنز مفت دستیاب ہیں۔

ایپلی کیشن SuperSU کے نام سے گوگل پلے اسٹور پر موجود ہے۔ یہ ایپ صرف چند کلکس کی مدد سے ڈیوائس کو واپس اَن روٹ حالت میں لاسکتی ہے۔ اسے انسٹال کرنے کے بعد چلائیں اور ''فل اَن روٹ'' کے آپشن کا انتخاب کرلیں۔ یہ ایپ آپ درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

bit.ly/29vRKpe

دوسرا پروگرام ڈیسک ٹاپ کے لیے KingoRoot ہے:

kingoapp.com/android-root.htm

اسے ڈیسک ٹاپ پر انسٹال کرکے فون کو بذریعہ کیبل کنیکٹ کرکے اَن روٹ کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کو جب آپ چلائیں گے تو دو آپشنز موجود ہوں گے
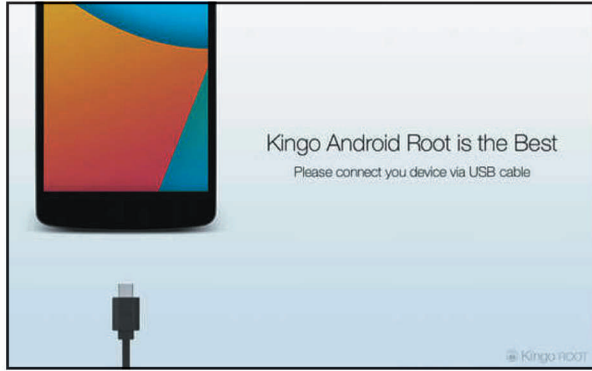
پہلا آپشن ''ریموو روٹ'' ہے جبکہ دوسرا ''روٹ اگین''۔ چونکہ ہم روٹ ختم کرنے جارہے ہیں اس لیے پہلے آپشن کا انتخاب کریں گے۔

آپشن منتخب کرنے کے بعد انتظار کریں یہ پروگرام اپنا کام شروع کردے گا جس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ یہ عمل مکمل ہونے پر "Remove Root Succeed" کی نوید مل جائے گی۔

ہیکنگ ٹپس

اخلاقی ہیکنگ سیکھنے کے لیے دس بہترین یوٹیوب چینلز

ایک وقت تھا جب ہیکنگ کو صرف برائی کے معنوں میں لیا جاتا تھا اور یہی سمجھا جاتا تھا کہ ہیکرز صرف غیر قانونی سائبر سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں۔ لیکن پھر برے ہیکرز جنھیں بلیک ہیٹ ہیکرز کہا جاتا ہے کے مقابلے میں وائٹ ہیٹ ہیکرز کی آمد نے لوگوں کے خیالات کو بدل ڈالا۔

وائٹ ہیٹ ہیکرز یا اخلاقی ہیکرز (Ethical Hackers) کمپیوٹر کی دنیا میں دوسروں کی خامیوں سے فائدہ نہیں اُٹھاتے بلکہ وہ انھیں ان باتوں سے آگاہ کرتے ہیں تاکہ وہ ان خامیوں کو دُور کر کے ممکنہ نقصان سے بچ سکیں۔

آج کل اخلاقی ہیکرز کی بہت مانگ ہے۔ سبھی کی کوشش ہوتی ہے کہ ان کی اپیلی کیشنز اور ویب سائٹس بالکل محفوظ ہوں اور انھیں کوئی ہیکر نقصان نہ پہنچا سکے۔ لیکن ایک ویب سائٹ یا اپیلی کیشن میں خامی تلاش کرنا سبھی کے بس کی بات نہیں ہوتی، اسے تو صرف ہیکرز ہی ڈھونڈ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر ویب سائٹس یا پروگرامز کو عوام میں پیش کرنے سے پہلے اخلاقی ہیکرز کے سامنے رکھا جاتا ہے کہ وہ ان میں موجود خامیوں کو دریافت کریں تاکہ انھیں پہلے سے ہی درست کیا جاسکے۔

اگر آپ بھی اخلاقی ہیکر بننے کی خواہش رکھتے ہیں تو اس حوالے سے 2016 کے بہترین کورسز کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے کسی قسم کی رقم خرچ کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ہمارے بتائے ہوئے ان دس چینلز کو دیکھنا شروع کر دیں جہاں یہ کورسز مفت پڑھائے جارہے ہیں۔

bit.ly/29HZnYS

bit.ly/29INhQZ

bit.ly/29w7pjl

bit.ly/29zPYjY

bit.ly/29Kxy0z

bit.ly/29zsnRF

bit.ly/29DJZMw

bit.ly/29t6pgY

bit.ly/29zPRoB

bit.ly/29w7eol

فیس بک ٹپ

فیس بک پر کئی دوستوں کو گروپ میں شامل کیے بغیر انفرادی طور پر پیغام بھیجیں

فیس بک بلاشبہ اس وقت دنیا کی سب سے بڑی سماجی رابطوں کی ویب سائٹ بن چکی ہے۔ ہمارے تمام دوست اس پر موجود ہوتے ہیں اس لیے ہم دوسروں تک اپنی باتیں پہنچانے کے لیے بھی اس کا سہارا لیتے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی بات ایک سے زیادہ دوستوں سے کہنی جو کہ آپ فیس بک پر براہِ راست پوسٹ کرنا نہیں چاہتے تو ظاہر ہے اسے ذاتی پیغام میں بھیجنا ہوگا۔ لیکن ایک سے زائد دوستوں کو ایک ہی پیغام بھیجنے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ انھیں پہلے ایک گروپ میں شامل کیا جائے۔

لیکن یہاں ایک اور مسئلہ ہے وہ یہ کہ اس طرح سب کو پتا چل جاتا ہے کہ آپ نے یہ بات کس کس کو بتائی ہے۔ کیونکہ گروپ میں شامل تمام افراد گروپ میں موجود دوسرے افراد کے بارے میں بھی جان سکتے ہیں۔

اس مسئلے کا بہترین حل موجود ہے جسے استعمال کرتے ہوئے آپ ایک سے زائد دوستوں کو ایک ہی پیغام ایک ساتھ بھیج سکتے ہیں لیکن سب کو پیغام الگ الگ ملے گا اور کسی کو پتا نہیں چلے گا کہ یہی پیغام اور کس کس کو بھیجا گیا ہے۔

یقیناً آپ کو پتا ہوگا کہ اب فیس بک پر چیٹ کرنے کے لیے ضروری نہیں کہ آپ فیس بک ہی استعمال کریں اس کے لیے فیس بک میسنجر اور فیس بک میسنجر کا ویب ورژن بھی موجود ہے۔

اگر آپ فیس بک میسنجر کا ویب ورژن گوگل کروم میں استعمال کرتے ہیں تو اس بہترین ٹپ کو استعمال کر سکتے ہیں جس کے ذریعے آپ کا پیغام الگ الگ لوگوں کو ایک ساتھ بھیجا جا سکتا ہے۔

اس کے لیے آپ کو گوگل کروم میں ایک ایڈاون ''میسنجر مرج'' (Messenger Merge) انسٹال کرنا ہوگا جو کہ بالکل مفت دستیاب ہے۔ اگر آپ نے کبھی میل مرج استعمال کی جس کے ذریعے ایک ہی ای میل مختلف لوگوں کو اسی طرح الگ الگ بھیجی جاتی ہے تو اس طریقے کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ خیر یہ ذرا بھی مشکل نہیں بس اس کی انسٹالیشن کے بعد فیس بک میسنجر کا درج ذیل ربط پر موجود ویب ورژن کھول کر لاگ اِن کر لیں:

MesengerMerge
Done
Add Friends Here!
First Message
Second Message
Third Message
Use $fname and $lname to insert a user's first or last name.
Send!
Sun
Fri
Thu

messenger.com

یہاں آپ دیکھیں گے کہ اب ایک پلس (+) کا بٹن بھی موجود ہے۔ اس بٹن پر کلک کریں تو ایک فارم کھل جائے گا جس میں آپ بالترتیب اپنے دوستوں کے نام لکھ کر انھیں پیغام بھیجنے کے لیے ایڈ کر سکتے ہیں اور آخر میں پیغام لکھنے کے بعد نیچے موجود Send کے بٹن پر کلک کر دیں۔ اس طرح ایک ہی پیغام فوراً سب کو چلا جائے گا لیکن انفرادی طور پر۔

فیس بک چونکہ اس وقت سب سے مقبول ویب سائٹ ہے اور اس کے صارفین کی تعداد سب سے زیادہ ہے اس لیے زیادہ تر کاروباری و غیرکاروباری کمپنیاں اس کے ذریعے اپنی مصنوعات کی تشہیر کر ترجیح دیتی ہیں۔

فیس بک کے ذریعے تشہیری مہم چلانے کے دو بڑے فائدے ہیں۔ پہلا فائدہ تو یہ ہے کہ یہ طریقہ انتہائی سستا ہے۔ کوئی بھی صرف پانچ ڈالر یعنی پانچ سو روپے کی رقم سے بھی بہترین نتائج حاصل کرسکتا ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اشتہار بالکل درست بندے کو دکھائے جائیں گے۔ وہ اس طرح کے سبھی لوگوں نے اپنی پروفائل میں اپنی پسند ناپسند کا ذکر کررکھا ہوتا ہے اس کے علاوہ ان کی دن بھر کی سرگرمیوں سے بھی فیس کو پتا چل جاتا ہے کہ کون کیا پسند اور ناپسند کرتا ہے۔ بس اسی فارمولے کو استعمال کرتے

ہوئے آپ کو آپ کی پسند اور ضرورت کے تحت اشتہارات دکھائے جاتے ہیں۔

آج کل آپ نے فیس بک پر یہ بھی دیکھا ہوگا کہ کسی پیج کی مشہوری آپ کی فیس بک فیڈ میں نظر آرہی ہوتی ہے اور اوپر آپ کے دوستوں کے نام بھی لکھے ہوتے ہیں کہ فلاں فلاں اس پیج کو لائیک کرچکا ہے۔

جس طرح آپ دوسروں کے نام دیکھ رہے ہیں بالکل اسی طرح آپ کے لائیک کردہ پیجز بھی دوسروں کو آپ کے نام کے ساتھ دکھائے جارہے ہیں۔

اس طریقہ کار کو ''ٹارگٹڈ ایڈز'' (Targeted Ads) کہتے ہیں اور آپ نے اپنی پروفائل میں فیس بک کو اس بات کی اجازت بھی دے رکھی ہوتی ہے۔ چونکہ یہ آپشنز پہلے سے فعال ہوتے ہیں اس لیے آپ کو ان کی خبر نہیں ہوتی۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو فیس بک فیڈ میں کم سے کم اشتہارات دکھائی دیں اور دوسروں کو بھی آپ کی سرگرمیوں کا کم اندازا ہو تو ان اشتہارات کو آپ باآسانی بند بھی کرسکتے ہیں۔

اس کے لیے اپنے فیس بک اکاؤنٹ کی سیٹنگز میں جاکر ''ایڈز'' کے حصے میں آجائیں۔ اگر آپ فیس بک ایپلی کیشن استعمال کررہے ہیں تو سیٹنگز میں آنے کے بعد ''اکاؤنٹ سیٹنگز'' میں آجائیں۔ یہاں آپ دیکھیں گے کہ Ads کا حصہ بھی موجود ہے۔ یہاں تفصیلات کو دیکھتے ہوئے آپ چاہیں تو ان اشتہارات کو بند کرسکتے ہیں۔

اکثر ہمیں کام کے دوران پی ڈی ایف فائلز موصول ہوتی ہیں جن میں موجود لکھا ڈیٹا ہمیں ایکسل فائل میں درج کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ پی ڈی ایف فائلز کی تدوین آسان نہیں ہوتی اس لیے اکثر لوگ پی ڈی ایف فائل میں موجود ڈیٹا کو دیکھ کر ایکسل میں دوبارہ سے ٹائپ کرتے ہیں یا پھر کاپی پیسٹ سے کام چلاتے ہیں۔

اکثر لوگ اس کام کے لیے مختلف کنورٹرز استعمال کرتے ہیں جن کی کارکردگی بھی کچھ خاص نہیں ہوتی۔ زیادہ تو ڈیٹا کی فارمیٹنگ خراب کر دیتے ہیں اور مکمل ڈیٹا بھی کنورٹ نہیں کرتے۔ یعنی قابلِ بھروسا کنورٹرز انتہائی کم دستیاب ہیں۔

اس سلسلے میں اگر آپ ''پی ڈی ایف ٹو کنورٹر'' دیکھیں تو اس کی خوبیاں لاجواب ہیں۔ یہ ایک آن لائن کنورٹر ہے یعنی اسے انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں اور آپ جہاں چاہیں اسے اس کی درج ذیل ویب سائٹ کے ذریعے استعمال کرسکتے ہیں:

www.pdftoexcel.com

پی ڈی ایف فائل کو ایکسل فائل میں کنورٹ کرنے کے لیے آپ اس کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرسکتے ہیں یا پھر گوگل ڈرائیو، ڈراپ باکس یا پھر ون ڈرائیو پر موجود کسی دستاویز کو بھی کنورٹ کرنے کے لیے منتخب کرسکتے ہیں۔

اپ لوڈ کیے گئے ڈاکیومنٹ کو یہ خودکار طریقے سے کنورٹ کرنا شروع کردیتی ہے۔

اس سروس کو استعمال کرنے کے لیے آپ کو اپنا ای میل ایڈریس یا کسی قسم کی معلومات دینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

آپ کی پرائیویسی کو برقرار رکھنے کے لیے ان کے سرور پر اپ لوڈ کی گئی تمام فائلز زیادہ سے زیادہ چھ گھنٹے میں مکمل طور پر حذف کردی جاتی ہیں۔

آپ کی اپ لوڈ کردہ فائلز کو صرف اور کنورٹ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے انھیں کسی اور مقصد میں نہیں لایا جاتا۔

ہر اپ لوڈ کیے گئے ڈاکیومنٹ کو یہ سروس مکمل کنورٹ کرتی ہے۔ دیگر مفت سروسز کی طرح یہ ادھورا کام کرکے مزید کے لیے پیسے طلب نہیں کرتی۔

''پی ڈی ایف ٹو ایکسل'' اپنے کام میں مکمل مہارت رکھتی ہے یہ ایکسل کی
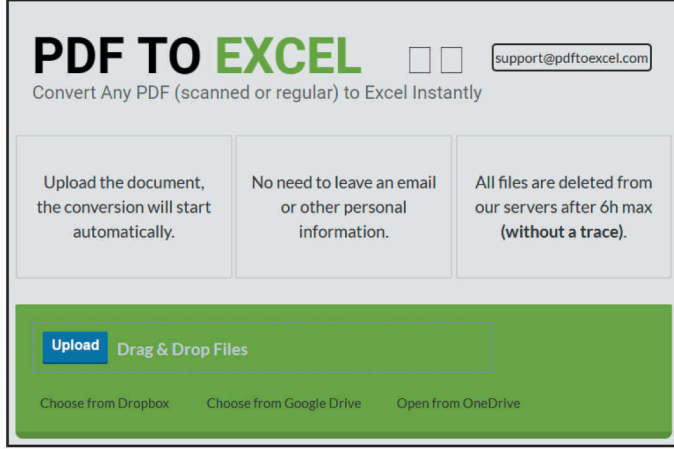
ضرورتوں کو سمجھتے ہوئے ہر ٹیبل میں موجود کالمز کو بالکل درست انداز میں کنورٹ کرتی ہے تاکہ آپ کو زحمت نہ ہو۔

یہ ساری خدمات یہ ویب سائٹ بالکل مفت فراہم کرتی ہے اور بھلا اسے کیوں نہ استعمال کیا جائے؟
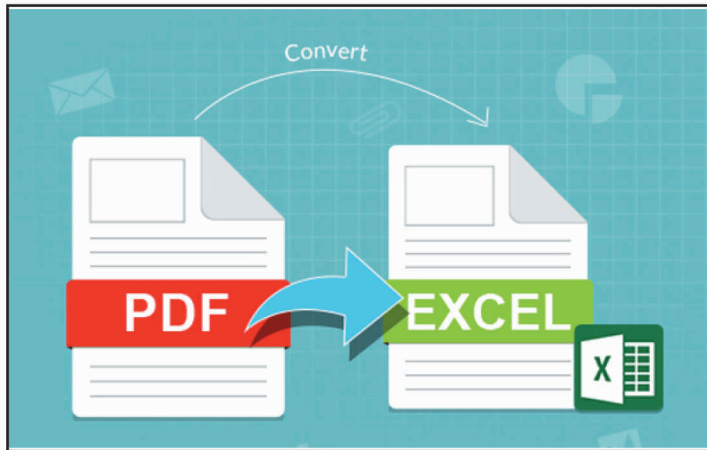
تصاویر کو فن پاروں میں بدلنے والی فوٹو ایڈیٹنگ اپیلی کیشن "پرزما" متعارف

اپنی تصاویر پر خوبصورت ایفیکٹس ڈال کر انھیں مزید دلکش بنانا آج کل سبھی کو پسند ہے اس لیے سب مختلف فوٹو ایڈیٹنگ اپیلی کیشنز استعمال کرتے ہیں۔ ایپ اسٹور پر دیکھا جائے تو اس کام کے لیے سیکڑوں ایپس مفت دستیاب ہیں۔

اس حوالے ایک نئی اپیلی کیشن پرزما (Prisma) آج کل تیزی سے مقبول ہو رہی ہے۔ پرزما چند ہی ہفتوں میں ایپل اسٹور میں امریکا کی 10 ویں سب سے بڑی ایپ بن چکی ہے اور فوٹو و وڈیو ایپ میں اس کا نمبر تیسرا ہے۔ پرزما کی مقبولیت کی وجہ یہ ہے کہ یہ آپ کی عام تصاویر کو فن پاروں میں بدل دیتی ہے۔

آئی فون صارفین کے لیے یہ اپیلی کیشن پہلے ریلیز کر دی گئی تھی جس کی وجہ سے آئی فون صارفین پھولے نہ سمائے اور بُری طرح اس ایپ کے بخار میں مبتلا ہو گئے تھے۔ تاہم اب اس کی مقبولیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا اینڈرائیڈ ورژن بھی ریلیز کر دیا گیا ہے۔
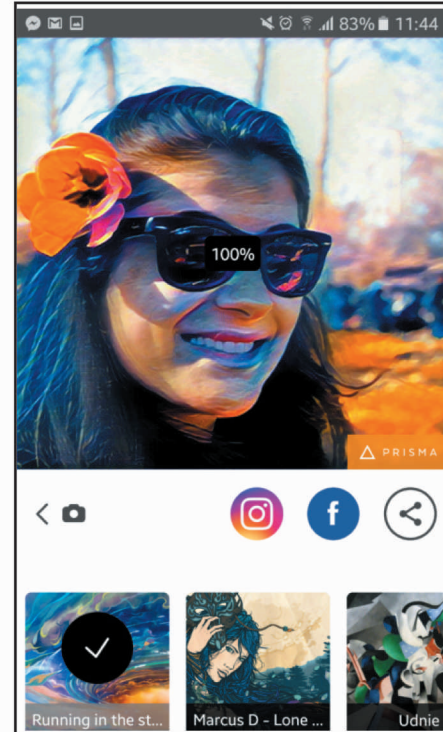
پرزما کا مقصد آرٹ ورک کو ترویج دینا ہے۔ اس کے ذریعے تصاویر کو صرف اور صرف آرٹ ورک میں بدلا جا سکے گا۔ اس میں آرٹ ورک کے 34 فلٹرز موجود ہیں جن میں سے آپ اپنی پسند کا فلٹر اپنی تصویر پر لگا کر اسے آرٹ ورک میں بدل سکتے ہیں۔

اس میں تصویر کو براہِ راست بنا کر آرٹ ورک میں بدلا جا سکتا ہے اور اگر گیلری میں پہلے سے کوئی تصویر موجود ہے تو اس پر بھی ایڈیٹنگ کی جا سکتی ہے۔

اس اپیلی کیشن کا استعمال انتہائی سادہ ہے، بس تصویر پر اپنی پسند کا آرٹ ورک منتخب کریں تو اس پر ایک سلائیڈر آ جائے گا۔ اب آپ اسے جتنا گہرا یا ہلکا رکھنا چاہیں گے سلائیڈر کو دائیں بائیں ہلا کر منتخب کر لیں۔ آپ کی تصویر اس آرٹ ورک میں ڈھل جائے گی۔

پرزما کو آپ ایپ اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ ایپ اسٹور پر یہ کہاں واقع ہے یہ جاننے کے لیے اس کی ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں:

prisma-ai.com

وہ اینڈرائیڈ صارفین کو اس ایپ کو قبل از وقت حاصل کرنے کے لیے اس کی apk فائل کسی غیر مصدقہ ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر انسٹال کر چکے ان سے گزارش ہے کہ وہ اس ایپ کا Beta ورژن تھا اب چونکہ اس کا آفیشیل اور مکمل ورژن ریلیز ہو چکا ہے اس لیے اس کی پرانے ورژن کو اَن انسٹال کر کے اس نئے ورژن کو انسٹال کر لیں۔

”پوکے مون گو“ نے سامنے آتے ہی مقبولیت کے جھنڈے گاڑھ دیے

اس وقت تقریباً پوری دنیا ”پوکے مون گو“ گیم کے بخار میں مبتلا ہے۔ صرف امریکہ میں ریلیز ہوتے ہی اس گیم نے مقبولیت میں ٹوئٹر اور فیس بک کو بھی پیچھے چھوڑ دیا تھا۔ اگر آپ اس گیم کے بارے میں نہیں جانتے تو آپ کو بتا دیتے ہیں کہ یہ گیم عام گیمز کی طرح آپ آرام سے بیٹھ کر نہیں کھیل سکتے، بلکہ اس گیم میں آپ کو دنیا بھر میں مختلف جگہوں پر رکھے خیالی پوکے مونز کو پکڑنا ہے۔

اس گیم میں دنیا بھر کا نقشہ موجود ہے جو ہر وقت آپ کے موجودہ مقام کا تعین کر کے بتا سکتا ہے کہ آپ کے قریب کوئی پوکے مون موجود ہے یا نہیں۔ اگر آپ یہ گیم کھیل رہے ہوں اور کوئی پوکے مون قریب میں موجود ہو تو یہ فوراً بتا دیتی ہے اور موبائل فون کے کیمرے سے آپ اس پوکے مون کو دیکھتے ہوئے اسے ایک بال مارتے ہیں جو اسے لگ جائے تو وہ اس بال میں قید ہو کر آپ کے اکاؤنٹ میں آجاتا ہے۔
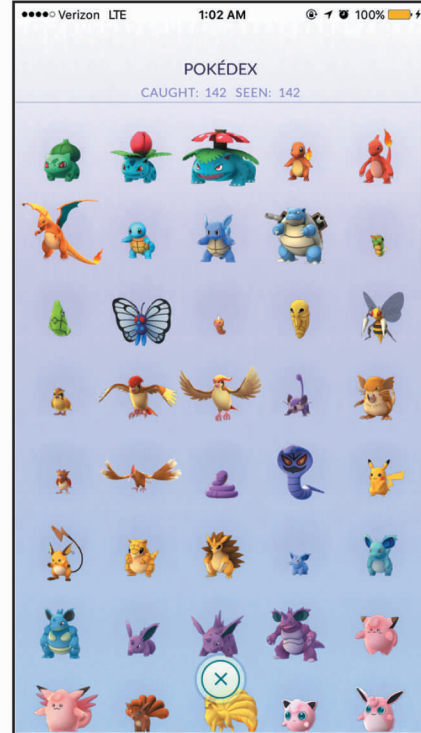
پوکے مونز کی ایک الگ دنیا ہے یہ آپ کو سڑکوں کے کنارے اور گھروں میں بھی مل جائیں گے اور کچھ نایاب نسلوں کے پوکے مونز صرف دور دراز ویرانوں، جزیروں اور پانی کے پاس ملتے ہیں۔ ایک امریکی نوجوان نے تو امریکہ میں دستیاب تمام 142 پوکے مونز کو پکڑ بھی لیا ہے۔

یہ گیم فی الحال چند ممالک میں اور آئی او ایس آپریٹنگ سسٹم کے لیے فراہم کیا گیا ہے یعنی اینڈرائیڈ صارفین کے لیے ابھی یہ گوگل پلے اسٹور پر دستیاب نہیں تاہم اس کی apk فائل چند دیگر ویب سائٹس پر موجود ہے جہاں سے اسے ڈاؤن لوڈ کر کے کسی بھی ملک میں کھیلا جا سکتا ہے۔ اگر اس گیم کو قبل از وقت کھیلنا چاہیں اور apk فائل ڈاؤن لوڈ کریں تو اسے پہلے اینٹی وائرس سے ضرور اسکین کر لیں کیونکہ صارفین کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے ہیکرز نے اس گیم کے وائرس زدہ ورژن بھی مفت ڈاؤن لوڈنگ کے لیے پیش کر رکھے ہیں۔

پوکے مونز کو پکڑنے میں مدد دینے کے لیے ایپلی کیشنز بھی سامنے آنا شروع ہو چکی ہیں جیسا کہ ”پوکے ریڈار“ (Poke Radar) یہ ایپ قرب و جوار میں موجود پوکے مونز کی نشاندہی کرتی ہے تاکہ آپ وہاں جا کر باآسانی انھیں پکڑ سکیں۔ پوکے ریڈار فی الحال صرف آئی او ایس صارفین کے لیے دستیاب ہے تاہم ویب سائٹ پر لکھا ہے کہ اس کے اینڈرائیڈ ورژن پر بھی کام جاری ہے ہوسکتا ہے ان الفاظ کی اشاعت تک اس کا اینڈرائیڈ ورژن بھی ریلیز ہو چکا ہو۔ اس ربط سے ڈاؤن لوڈ کریں:

www.pokemonradargo.com

جب سے یہ گیم ریلیز ہوا ہے مسلسل خبروں میں ہے۔ ایک خبر نے تو کافی لوگوں کو حیران کیا وہ خبر یہ تھی کہ سعودی عرب کے علما نے اس گیم کا کھیلنا حرام قرار دے دیا ہے۔ اس فتوے میں کہا گیا ہے کہ پوکے مون جوئے سے کافی ملتا جلتا کھیل ہے جسے اسلام قبول نہیں کرتا۔

اس خبر کو کافی اچھالا گیا لیکن چند دن بعد ہی اس کی تردید بھی سامنے آگئی۔ سعودی حکام نے کہا کہ ایسی تمام اطلاعات بے بنیاد ہیں ہم نے پوکے مون گو گیم کے خلاف فتویٰ جاری نہیں کیا۔

یہ گیم جب آپ کھیلیں گے تو آپ کو اندازا ہوگا کہ پوکے مونز پکڑنے کے لیے کچھ خاص معلومات اور مہارت ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر آپ یہ مہارت حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو آپ دوسروں کو سکھانے کے قابل بھی بن سکتے ہیں اور اس کے عوض معاوضہ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ایسا ہی کچھ خیال نیوزی لینڈ سے تعلق رکھنے والے چوبیس سالہ نوجوان ٹام کے دل میں بھی آیا۔ جس نے اتنی جلدی پوکے مونز پکڑنے میں مہارت حاصل کر لی کہ اب وہ یہ گیم دوسروں کو باقاعدہ سکھاتا ہے۔ پوکے مون گو ٹریننر بننے کے لیے وہ اپنی نوکری بھی تیاگ چکا ہے لیکن یہ گھاٹے کا سودا ثابت نہیں ہوا کیونکہ وہ اپنی پرانی تنخواہ سے زیادہ رقم اپنی اس نئی نوکری سے کما رہا ہے۔

پوکے مون کے کرداروں کی جائے پیدائش جاپان ہے لیکن اسے سب سے پہلے امریکہ میں جاری کیا گیا لیکن جاپانیوں کا انتظار دیگر ممالک کی طرح طویل ثابت نہیں ہوا کیونکہ یہ گیم اب جاپان میں بھی باقاعدہ جاری ہو چکا ہے۔

ایک طرف دنیا پوکے مونز کی تلاش میں پاگل ہے تو دوسری طرف ایسے معصوم انسان ہیں جو دنیا کی توجہ اپنی طرف مرکوز کروانے میں مگن ہیں لیکن ان کی طرف توجہ نہیں دی جا رہی جیسے کہ جنگی حالات میں رہائش پذیر شامی باشندے۔ یہی وجہ ہے کہ عدم توجہگی کا شکار شامی بچوں نے دنیا کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کے لیے پوکے مون گو کی تصاویر کے پوسٹر اُٹھا لیے ہیں شاید دنیا پوکے مونز کی وجہ سے ہی ان کی طرف دیکھ لے۔

پاکستان میں ویسے تو گیم ابھی تک ریلیز نہیں ہوا تاہم اسے کھیلا ضرور جا سکتا ہے۔ اگر آپ اسے انسٹال کر لیتے ہیں تو آپ کو پوکے مونز ضرور دیکھنے کو ملیں گے۔ تاہم کچھ خدشہ ہے کہ فی الحال یہ صرف پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں دستیاب ہیں دیگر چھوٹے شہروں کے رہائشیوں کو پوکے مونز نہیں مل پا رہے۔

اس گیم کو کھیلتے ہوئے انتہائی احتیاط کی بھی ضرورت ہے کیونکہ پوکے مون پکڑتے ہوئے آپ کو فون کا کیمرہ آن کر کے ایک سمت میں دیکھنا پڑتا ہے اور اگر سامنے لوگ موجود ہوں تو وہ اس حرکت کو معیوب بھی سمجھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کی حرکتوں کو مشکوک بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ اکثر لوگ ایئرپورٹ پر یہ گیم کھیلتے ہوئے سکیورٹی اہلکاروں کے ہتھے بھی چڑھ چکے ہیں۔

پوکے مون گو

اپنے قریب موجود پوکے مونز باآسانی تلاش کریں
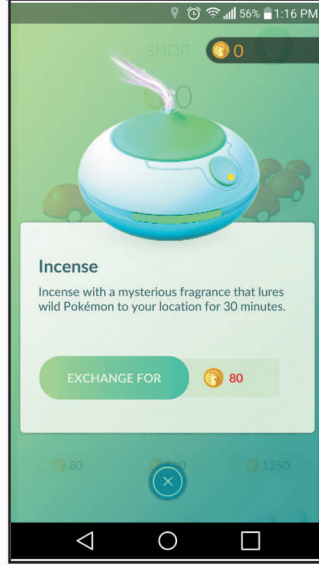
پوکے مون گو گیم کھیلنا بچوں کے بس کی بات نہیں۔ یہ لفاظی نہیں بلکہ واقعی میں حقیقت ہے، کیونکہ دو تین قریب قریب موجود پوکے مونز تو آسانی سے پکڑے جاسکتے ہیں لیکن مزید کو پکڑنے کے لیے کہیں نا کہیں جانا پڑتا ہے۔

بچے یہ گیم کھیلتے ہوئے بہت پریشان ہوتے ہیں کیونکہ انھیں قریب قریب کوئی پوکے مون ملتا نہیں اور نہ گیم کھیلتے ہوئے یہ پتا چلا ہے کہ قریب میں پوکے مون کہاں موجود ہے تا کہ وہاں جا کر اسے پکڑا جا سکے۔ بلکہ اس میں تو جگہ جگہ جا کر خود دیکھنا پڑتا ہے۔

اس مسئلے کے دو حل موجود ہیں۔ اگر آپ پوکے مون گو گیم کے آئٹمز میں دیکھیں تو وہاں Incense موجود ہوگا۔ اس میں ایسی خوشبو ہے جو کہ پوکی مونز کو آپ کی طرف زبردستی کھینچ کر لاسکتی ہے اور اس طرح آپ انھیں باآسانی پکڑ سکتے ہیں۔ یہ آئٹم ابتدا میں مفت استعمال کرنے کے لیے موجود ہوتا ہے جبکہ اس کے بعد اسے سکوں کے بدلے خریدنا پڑتا ہے۔

یہ خوشبو 30 منٹس تک مسلسل چلتی رہتی ہے اور پوکے مونز آپ کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔

اسے استعمال کرتے ہوئے گیم کو نہ بند کریں اور نہ ہی اسکرین آف کریں ورنہ آپ پوکے مونز کے قریب آنے کی اطلاع سے محروم ہوجائیں گے اور انھیں پکڑ نہیں پائیں گے۔

دوسرا حل یہ ہے کہ اینڈرائیڈ کے لیے دستیاب مفت ایپلی کیشن ''پوکے اسکینر'' انسٹال کرلیں۔ یہ ایپلی کیشن آپ کے موجودہ مقام کا اندازا کرنے کے بعد ڈھائی کلومیٹر کے اندر موجود پوکے مونز کی نشاندہی کرسکتی ہے۔

Poké Scanner - Nearby Pokemons لکھ کر آپ اس ایپ کو گوگل پلے اسٹور سے انسٹال کرسکتے ہیں یا پھر درج اسے درج ذیل ربط سے بھی حاصل کرسکتے ہیں:

bit.ly/nearbypokemons

اس طرح آپ بجائے غلط مقامات پر پوکے مونز کو تلاش کرنے کے بالکل درست جگہ پر جا کر انھیں پکڑ کر وقت اور فون کی بیٹری دونوں بچا سکتے ہیں۔

Incense کو بھی استعمال کرنے سے پہلے پوکے اسکینر سے جانا جاسکتا ہے کہ کہاں زیادہ پوکے مونز موجود ہیں اس طرح اس سے دُہرا فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔

میسجنگ ایپس کے ذریعے دوست کو نقشے پر اپنے موجودہ مقام سے آگاہ کریں

اسمارٹ فون کی آمد سے لاتعداد فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ اب ہر وقت دنیا بھر کا نقشہ آپ کی دسترس میں رہتا ہے۔ یہی نہیں اس نقشے پر آپ جب چاہیں اپنا موجود مقام بھی جان سکتے ہیں۔ یعنی اس میں بھٹکنے کی ضرورت نہیں بس ایک ٹچ سے آپ کا فون بتا سکتا ہے کہ آپ کس مقام پر موجود ہیں۔

چیٹنگ اپلی کیشنز میں آپ دوستوں سے باتیں تو کرتے ہیں ہوں گے، تصاویر اور وڈیوز کا تبادلہ بھی کرتے ہوں گے لیکن آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ آپ ان کے ذریعے اپنے موجودہ مقام کا بھی دوسروں کو بتا سکتے ہیں۔
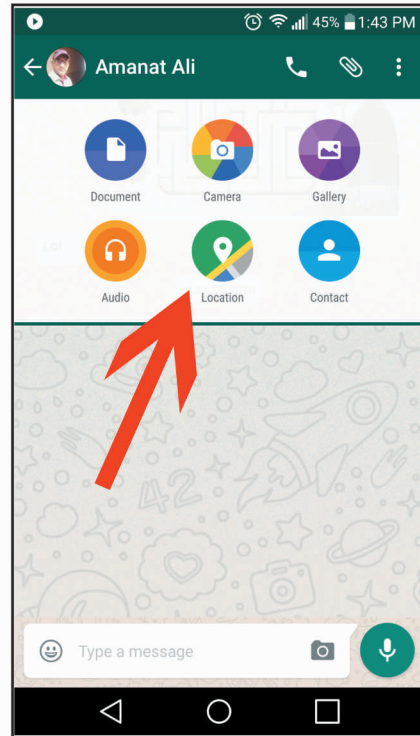
یہ سہولت تقریباً تمام بڑی میسجنگ ایپس میں موجود ہے جیسے کہ وٹس ایپ، وائبر، فیس بک مسینجر اور ٹیلی گرام وغیرہ۔ جب کسی کو اپنے موجودہ مقام سے آگاہ کرنا ہو تو چیٹ کرتے ہوئے جیسے آپ کسی کو تصویر بھیجتے ہیں بالکل اسی طرح مینو میں موجودہ مقام سے مطلع کرنے کا آپشن بھی ساتھ ہی موجود ہوتا ہے۔

اگر آپ زیادہ تر فیس بک استعمال کرنا پسند کرتے ہیں اور چیٹ کرنے کے لیے فیس بک مسینجر تو اس فیچر کو استعمال کرتے ہوئے آپ کسی بھی فیس بک دوست کو اپنے موجودہ مقام سے آگاہ کر سکتے ہیں چاہے ان کے پاس فیس بک مسینجر اپلی کیشن انسٹال ہو یا نہیں۔ اگر ایپ انسٹال نہ ہو تو نقشے پر آپ کے موجودہ مقام کا لنک چیٹ میں بھیج دیا جائے گا جس پر کلک کرنے سے آپ کا دوست آپ کے مقام سے فوراً آگاہ ہو سکتا ہے۔ اس فیچر کو استعمال کرنے کے لیے نہ صرف لوکیشن سروسز کا فعال ہونا ضروری ہے بلکہ ایپ کو اس تک رسائی کی بھی اجازت دینا ہو گی۔ اسی صورت میں یہ فیچر کام کرے گا۔

آپ کا ذاتی معالج

bit.ly/pharmapk

اگر آپ کسی ایپلی کیشن کو اپنا ذاتی معالج کہنا چاہتے ہیں تو پاکستانی ایپلی کیشن ''فارماپیڈیا'' دستیاب ہے۔ اس ایپلی کیشن کی سب سے خاص بات آف لائن کام کرنا ہے، یعنی اس سے کوئی معلومات حاصل کرنے کے لیے بس آپ کو اسے انسٹال کرنا ہے۔ فارماپیڈیا میں پاکستان میں دستیاب ادویات کے بارے میں بہت ہی زبردست معلومات موجود ہے مثلاً کون سی دوا کس مقدار میں لینی چاہیے، دوا کی قیمت کیا ہے، دوا کہاں کہاں دستیاب ہے یا کسی دوا کی متبادل دوا کیا ہوسکتی ہے۔

ایپلی کیشن کے ڈیزائن کی بات کی جائے تو اسے بہت ہی خوبصورتی اور نفاست سے بنایا گیا ہے۔ جبکہ اس میں کسی بھی دوا کے حوالے سے تلاش کرنے کا فیچر بھی بہت مددگار رہے جو چند الفاظ لکھنے پر دوا کا مکمل نام خود بخود دکھا سکتا ہے۔

چونکہ یہ ایپلی کیشن پاکستانی کمپنی نے ہی بنائی ہے اس لیے ہمارے لیے یہ انتہائی کارآمد ثابت ہوسکتی ہے۔ کسی بھی دوا کے حوالے سے تھوڑی سی تحقیق آپ کو گراں قدر معلومات فراہم کر سکتی ہے۔ اس ایپلی کیشن کو استعمال کرنے والوں نے اسے زیادہ تر پانچ

ستاروں کی ریٹنگز فراہم کی ہیں اور میڈیکل کے حوالے سے یہ ایپلی کیشن ٹاپ ٹین ایپلی کیشنز میں بھی شامل ہے، جس سے آپ اس کی عمدگی کا اندازا لگا سکتے ہیں۔

فرسٹ ایڈ (Frist Aid)

اس تیز رفتار دور میں مختلف حادثات کا رونما ہونا ایک معمولی بات بن چکا ہے لیکن اس کے باوجود ہمارے ہاں حادثات کی صورت میں کیا حکمت عملی اختیار کی جانے چاہیے اس حوالے سے تعلیم نہ ہونے کے برابر دی جاتی ہے۔ دنیا بھر میں اس حوالے سے ''ریڈ کراس'' ایک معروف تنظیم ہے جو مختلف بیماریوں اور حادثات کی صورت میں کام کرتی ہے۔

ریڈ کراس کی جانب سے آفیشل ایپلی کیشن بھی پیش کی گئی ہے جس میں مختلف حادثات سے نمٹنے کے لیے مرحلہ وار رہنمائی موجود ہے۔ چاہے دَمہ (استھما) کا حملہ ہو یا ہڈی کا ٹوٹنا اس میں روزمرہ رونما ہونے والے تقریباً ہر طرح کے حادثات سے نمٹنے کے لیے تدابیر موجود ہیں۔

اس میں صرف حادثات کے بعد کی معلومات نہیں بلکہ حادثات سے کیسے محفوظ رہا جائے کے بارے میں بھی کافی معلومات موجود ہے۔ معلومات کو دلچسپ بنانے کے لیے سوال جواب کا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے تاکہ یہ باتیں دیر تک یاد رہیں۔ مختلف حادثات جیسے کہ طوفان وغیرہ کی صورت میں کیسے محفوظ رہا جائے جیسی معلومات اس میں موجود ہے۔ اس ایپلی کیشن کی خوبی یہ ہے کہ اس میں تمام تر معلومات پہلے سے ڈاؤن لوڈ ہوتی ہے تاکہ وقت پڑنے پر آپ انٹرنیٹ کے محتاج نہ ہوں۔

bit.ly/redcross-and

bit.ly/redcross-ios

چشمے سے نجات

میڈیکل ایپلی کیشنز کی بات ہو رہی ہو تو اس ایپلی کیشن کا ذکر بھی ضروری بنتا ہے۔ آج کل بینائی کی کمزوری ایک عام سی بات بن چکی ہے۔ گھر گھر میں ٹی وی اور موبائل فون کی وجہ سے ہر جگہ نظریں کسی نہ کسی اسکرین پر ہی چپکی رہتی ہیں، جس کا نتیجہ نظر کی کمزوری کی صورت میں نکلتا ہے۔

اگر کسی کی نظر کی کمزوری ابتدائی مراحل میں ہے تو اس ایپلی کیشن کو ضرور آزمانا چاہیے جس کا نام "Glasses Off" ہے۔ گلاسز آف میں ماہرین نے کچھ ایسی ورزشیں ترتیب دی ہیں جن کی مدد سے بینائی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

گلاسز آف ایپلی کیشن کے کام کرنے کا طریقہ بہت ہی آسان اور سادہ سا ہے۔ سب سے پہلے یہ ایک چھوٹی سی آزمائش کے ذریعے بینائی کا اندازہ لگاتی ہے اس کے بعد ورزش ترتیب دیتی ہے۔ یہ ورزش کوئی زیادہ وقت کی طلب گار نہیں بلکہ اسے دن میں صرف بارہ منٹس درکار ہوتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو ہفتے میں تین کا شیڈول بھی حاصل کر سکتے ہیں، اُس میں بھی صرف بارہ منٹ کی ورزش کرائی جاتی ہے۔ اس ایپلی کیشن کا دعویٰ ہے کہ صرف دو مہینے اسے استعمال کرنے سے آپ بینائی میں بہتری کو خود محسوس کریں گے۔

ہم ہمیشہ صرف

مفت دستیاب ایپلی کیشنز کا ذکر کرتے ہیں لیکن یہ ایپلی کیشن قیمتاً دستیاب ہونے کے باوجود اتنی دلچسپ ہے کہ اسے شیئر کرنا ضروری سمجھا گیا۔

''گلاسز آف'' لگ بھگ ایک ہزار پاکستانی روپے میں اینڈرائیڈ اور آئی او ایس کے لیے دستیاب ہے۔

www.glassesoff.com

دواؤں کی معلومات

آج کل دواؤں اور انسان کا چولی دامن کا ساتھ بن چکا ہے۔ ہر گھر میں درجنوں قسم کی ادویات موجود رہتی ہیں۔ اگر معالج کوئی دوا تجویز کرے تو ہم بغیر کسی قسم کی تحقیق کیے وہ دوا لینا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ بہت ضروری ہوتا ہے کہ آپ دوا پر تحقیق کریں، آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ اس کو بنانے میں کیا چیزیں استعمال ہوئی ہیں، اس کے کیا فوائد یا نقصانات ہیں۔

اگر آپ کے پاس اسمارٹ فون موجود ہے تو Epocrates Plus ایپلی کیشن انسٹال کریں اور لاکھوں دواؤں کی معلومات مفت حاصل کریں۔

اس ایپلی کیشن کے فوائد بے شمار ہیں۔ فرض کریں آپ کے پاس کوئی انجان قسم دوا موجود ہے تو اس کے نام یا تصویر سے آپ تلاش کر سکتے ہیں کہ یہ کون سی دوا ہے اور کس کام کے لیے ہے۔ اس ایپلی کیشن سے آپ دوا کو بنانے والی کمپنی سے براہِ راست رابطہ کر کے اس کے متعلق سوالات بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کسی دوا کو ڈھونڈنے میں دشواری ہو رہی ہو تو یہ بھی جاننے کی کوشش کر سکتے ہیں کہ یہ دوا کہاں سے ملے گی۔

اس میں درجنوں قسم کی کیلکولیٹرز جیسے کہ BMI اور GFR کرنے کی سہولت بھی موجود ہے اور کسی دوا سے متعلق ماہرین سے رابطہ کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔ میڈیکل کے میدان سے تازہ ترین خبریں بھی اس میں موجود ہیں۔ چاہے کوئی میڈیکل کا طالب علم ہو یا کوئی عام فرد یہ ایپلی کیشن سبھی کے لیے یکساں طور پر مفید ہے۔

bit.ly/epocrates-and

bit.ly/epocrates-ios

جلدی امراض سے فوری آگاہی

ہمارے ہاں لوگ جلدی امراض کے جتنا زیادہ شکار ہوتے ہیں اُتنا ہی اس حوالے سے نہ صرف کم معلومات رکھتے ہیں بلکہ اس طرف توجہ بھی کم دیتے ہیں۔ اگر کسی کو جلد کے کسی حصے پر کوئی دانا وغیرہ نکل آئے عموماً وہ سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں کہ اس کی وجہ کیا ہے۔

آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ جلد کا کینسر ایک عام مرض بن چکا ہے، اس لیے اس حوالے سے آگاہی انتہائی ضروری ہے۔ ضروری نہیں کہ آپ چھوٹے موٹے دانے کے لیے ڈاکٹر کے پاس جائیں، اگر آپ کے پاس ''اسکن ویژن'' ایپلی کیشن موجود ہے تو یہ کام

آپ اس سے بھی لے سکتے ہیں۔

اسکن ویژن اپیلی کیشن جِلد کے حوالے سے کسی بھی بیماری کو تصویر کے ذریعے پہچان کر اس کے بارے میں معلومات فراہم کرسکتی ہے کہ وہ کہیں خطرناک تو نہیں۔ اس اپیلی کیشن کا استعمال بھی بہت آسان ہے۔ بس جلد پر موجود دانے کی اس کے ذریعے تصویر بنائیں، اس کا الگورتھم دانے کو جانچنے کے بعد معلومات آپ کو فراہم کردے گا۔ اس کے بعد آپ چاہیں تو اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ اس میں دانے یا جلدی امراض کی تصاویر محفوظ بھی کی جاسکتی ہیں تاکہ وقت کے ساتھ ساتھ اس میں موجود بہتری یا خرابی کا اندازہ کرسکیں۔

www.skinvision.com

میڈیکل کے حوالے سے خبریں

اگر آپ میڈیکل کے طالب علم ہے یا اس حوالے سے معلومات رکھنے کے خواہاں ہیں تو آپ کو صرف اور صرف ایک اپیلی کیشن ''میڈ اسکیپ'' (Medscape) کی ضرورت ہے۔ یہ اپیلی کیشن طب کے ہر میدان کی معلومات آپ کی دسترس میں لے آتی ہے کہ طب کی دنیا میں آج کل کیا پیش رفت ہو رہی ہے اور کون کون سی تحقیقات سامنے آرہی ہیں۔

اگر آپ طب کی خاص صنف یعنی دانتوں یا جِلد کے امراض سے باخبر رہنا چاہتے ہیں تو اس اپلی کیشن کو اپنی پسند سے ڈھال سکتے ہیں۔ اس کے بعد یہ اپلی کیشن صرف آپ کی دلچسپی کے تحت تازہ ترین تحریریں پیش کرنا شروع کردے گی۔ اس کام کے لیے یہ دنیائے طب کی 150 ناموار کانفرنسز پر نظر رکھتی ہے۔

یہ اپلی کیشن استعمال کرنے کے لیے ابتدا میں سائن اپ ضروری ہوتا ہے، مفت اکاؤنٹ بنانے کے بعد آپ اسے استعمال کرسکتے ہیں۔

medscape.com/public/medpulseapp

دواؤں کا مکمل شیڈول

دوا کا وقت پر لینا انتہائی اہم ہوتا ہے۔ اکثر لوگ دوائیں نہ صرف لینا بھول جاتے ہیں بلکہ اکثر دوا ختم ہونے والی ہوتی ہے اور وہ اسے خریدنا تک بھول جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگلی دفعہ ڈاکٹر کے پاس کب جانا ہے اس کی تاریخ بھی یاد رکھنا پڑتی ہے۔

ایسی صورتِ حال میں ''کیئرزون'' (CareZone) اپلی کیشن انتہائی کارآمد ثابت ہوسکتی ہے۔ اس میں سب سے پہلے تو اپنی ادویات کا اندراج کیا جاسکتا ہے جسے اس کے بعد کسی بھی دوسرے موبائل یا براؤزر کے ذریعے دیکھا جاسکتا ہے۔ ادویات کے اندراج کے لیے ضروری نہیں کہ آپ ان کے مشکل مشکل نام لکھیں بلکہ اس ایپ کے ذریعے انھیں اسکین کرکے ان کی تصاویر محفوظ کی جاسکتی ہیں۔

اس کے بعد یہ اپلی کیشن دوا لینے کے اوقات نہ صرف یاد رکھتی ہے بلکہ یاد بھی دِلاتی ہے۔ ضروری نہیں کہ دوا لینے والے کو ہی یہ یاددہانی کرائے جائے اس

میں گھر کے دیگر افراد کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے تا کہ ان کو بھی الرٹ کے ذریعے یاد دلایا جا سکے کہ کسی کو دوا دینی ہے۔
کون کون سی دوا کس مقدار میں لینی ہے، ڈاکٹر کے پاس اگلی دفعہ کب جانا ہے اور ڈاکٹر نے کیا ہدایات دی ہیں یہ سب کچھ اس ایپلی کیشن میں منظم رکھا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ تصاویر اپ لوڈ کر کے بدلتی ہوئی صورتِ حال کو بھی مدِنظر رکھا جا سکتا ہے۔ تقریباً ہر خاندان کے لیے یہ ایپلی کیشن کسی نعمت سے کم نہیں۔

CareZone.com

بچوں کا میڈیکل باکس

تقریباً ہر دوسرا بچہ ڈاکٹر بننے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ اگر کوئی بچہ میڈیکل میں دلچسپی رکھتا ہو تو اس کی اس حوالے سے حوصلہ افزائی ضرور کرنی چاہیے اور میڈیکل کے حوالے سے بنیادی معلومات اسے دینے کی کوشش کرنی چاہیے تا کہ اس کا شوق مزید اُبھرے۔ اس مصروف دور میں والدین کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ بچوں میڈیکل لیبز اور اس حوالے سے منعقد ہونے والی تقریبات میں لے جائیں اس لیے یہ کام با آسانی اسمارٹ فون پر ایک ایپ کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔
اس حوالے چائلڈ لائف اسپیشلسٹ ادارے ''ٹکسن میڈیکل سینٹر'' (Tucson Medical Center) نے ایک زبردست ایپلی کیشن ''کڈز اسپیک'' کے نام سے پیش کر رکھی ہے۔ Kids Speak اس حوالے سے دستیاب دیگر ایپلی کیشنز سے ہر لحاظ سے بہتر ہے۔ دیگر ایپلی کیشنز جامع معلومات سے عاری اور گرافکس کے حوالے سے کمزور ہیں جبکہ اس ایپلی کیشن میں بہترین معلومات اور شاندار تصاویر موجود ہیں۔ اس کے ذریعے آپ جسم کے مختلف حصوں کی با آسانی وضاحت کرتے ہوئے ان کے کام کرنے کا طریقہ کار بچوں کو سمجھا سکتے ہیں۔
اسپتال میں کس طرح مریضوں کی نگہداشت کی جاتی ہے، یہ بتانے کے لیے اس ایپلی کیشن میں بیس کے قریب مختلف نمونے کے کمرے موجود ہیں۔ جو کہ بچوں کے لیے انتہائی دلچسپی کا باعث بنتے ہیں۔
طب کی دنیا میں

BACK
Glossary of Terms
CPAP/BiPAP
A mask that sits over the nose and mouth or under the nose and helps provide extra air when someone's lungs need help breathing.
View term in Spanish
Copyright © 2014 Tucson Medical Center.
All Rights Reserved.

ایسی مشکل مشکل اصطلاحات رائج ہیں کہ انھیں سمجھنا عام انسان کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ اس لیے اس ایپلی کیشن میں دو سو سے زائد عام طبی اصطلاحات کو سمجھایا گیا ہے۔

bit.ly/kidspeak-and

bit.ly/kidspeak-ios

بیماریوں کی ڈکشنری

آج کل بیماریوں کے عجیب عجیب نام سننے کو ملتے ہیں اور عام افراد کے لیے انھیں سمجھنا تقریباً ناممکن ہی ہوتا ہے۔ اگر آپ کے پاس اسمارٹ فون موجود ہے تو اس میں Diseases Dictionary ایپلی کیشن انسٹال کر کے تقریباً تمام بیماریوں کے حوالے سے گرانقدر معلومات حاصل کی جاسکتی ہے۔

اس ایپلی کیشن کی خاص بات آف لائن کام کرنا ہے یعنی بیماریوں کی یہ ڈکشنری ہر وقت آپ کی جیب میں رہتی ہے۔ اس میں بیماری کا نام لکھ کر تلاش کریں تو یہ آپ کو اس کے حوالے سے مکمل معلومات فراہم کرے گی کہ یہ بیماری کیوں ہوتی ہے، یہ اور کس کس نام سے جانی جاتی ہے، اس بیماری میں انسان کی کیا کیفیت ہوتی ہے اور اس سے بچنے کے لیے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ بیماریوں کے علاوہ اس میں دواؤں کے حوالے سے بھی معلومات موجود ہے۔ میڈیکل کے طلبا کے لیے یہ ایپلی کیشن کسی خزانے سے کم نہیں۔ میڈیکل کے شعبے سے تعلق رکھنے والوں کے علاوہ عام افراد کے لیے بھی یہ ایپ یکساں مفید ہے۔

bit.ly/disease-dictionary

میڈیکل رپورٹس کو سمجھیں

کسی بھی بیماری کی بالکل درست تشخیص کے لیے لیبارٹری ٹیسٹ ایک عام سی بات بن چکی ہے۔ اکثر لوگ ٹیسٹ کے بعد ملنے والی رپورٹس کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں کیونکہ اس میں طبی اصطلاحات کے علاوہ جو پیمانے لکھے ہوتے ہیں ان سے عام آدمی نہیں سمجھ پاتا کہ کوئی خطرناک بات ہے یا سب درست ہے۔ میڈیکل رپورٹ کو سمجھنے کے لیے وہ ڈاکٹر کا محتاج ہوتا ہے۔

Fasting Blood Glucose		
Parameter	CU	SI Units
Normal	70 - 99 mg/dL	39 - 55 mmol/L
Impaired (prediabetes)	100 - 125 mg/dL	5.6 - 6.9 mmol/L
Diabetes	≥ 126 mg/dL	≥ 7.0 mmol/L

Oral Glucose Tolerance Test (OGTT)		
Parameter	CU	SI Units
Levels applicable except during pregnancy. Sample drown 2 hours after a 75-gram glucose drink.		
Normal	≤ 140 mg/dL	≤ 7.8 mmol/L
Impaired (prediabetes)	140 - 200 mg/dL	7.8 - 11.1 mmol/L
[illegible]	> 200	> 11.1

میڈیکل رپورٹس کو سمجھنے کے لیے Quick LabRef ایپلی کیشن دستیاب ہے۔ اس میں میڈیکل ٹیسٹ کے حوالے سے عمدہ معلومات موجود ہے اور رپورٹس کو سمجھانے کا بندوبست بھی موجود ہے۔ ضروری نہیں کہ یہ ایپلی کیشن صرف مریضوں کے پاس ہی موجود ہو بلکہ اگر آپ اس حوالے سے دلچسپی رکھتے ہیں تو اس میں گرانقدر معلومات کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ایپلی کیشن کا ڈیزائن بھی بہتر ہے اور اس میں مریضوں کے لیے نوٹس لکھنے کا آپشن بھی موجود ہے۔

اس حوالے سے گوگل پلے اسٹور پر کافی ساری ایپلی کیشنز موجود ہیں لیکن اس ایپلی کیشن کے پاس صارفین کی سب سے بہتر ریٹنگز موجود ہیں۔

bit.ly/quicklabref

درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، **2000** روپے تک کا کیش پرائز

1) یاہو! کی بنیاد کس سال میں رکھی گئی تھی؟

☆1995 ☆1992 ☆1994

2) ایسے کمپیوٹر جو نیٹ ورک سے منسلک نہ ہوں، انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

☆disconnected ☆air-gapped ☆dc

3) دنیا کے پانچ سو تیز ترین سپر کمپیوٹرز کی فہرست میں پاکستان کے کتنے سپر کمپیوٹر شامل ہیں؟

☆ایک ☆دو ☆کوئی بھی نہیں

☆......ان سوالات کے جوابات 20 اگست تک ارسال کئے جا سکتے ہیں۔

☆......کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکین کاپی یا موبائل سے فوٹو کھینچ کر بھی بھیجا جا سکتا ہے۔

☆......موصول ہونے والے ای میل پیغامات چونکہ بہت زیادہ ہوتی ہیں، اس لئے کوپن مل جانے کی اطلاع دینا ہمارے لئے ممکن نہیں۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد	(ایک انعام)
دوسرا انعام 200 روپے نقد	(10 انعامات)

شمارہ نمبر 120 کے سوالات کے درست جوابات

❶ ورچوئل پرائیوٹ نیٹ ورک ❷ ٹم کک

❸ وائرلیس ٹیکنالوجی

پہلا انعام

فہیم خان، کراچی

دوسرا انعام جیتنے والے دس قارئین

☆عادل صاحبزادہ، پشاور ☆ حسیب کاظمی، لاہور ☆رانا اشرف، لاہور☆ اسد خان، کراچی ☆ ناصر اقبال، کراچی ☆ کاشف احمد خان، سکھر ☆عمیر عزیز، لاہور ☆ عمر حیات، لاہور☆ نجف، کراچی ☆ مونس احمد، لاہور

انعامی کوپن برائے شمارہ نمبر 121

جوابات: 1) .... 2) .... 3) ....

نام .... فون نمبر ....

پتا ....

....

یہ کوپن crm@computingpk.com پر ای میل کیجیے یا ''ماہنامہ کمپیوٹنگ''، پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر بذریعہ ڈاک ارسال کیجیے

خواتین اور حضرات کی ویڈیو گیم کھیلنے کی صلاحیت برابر ہوتی ہے

تحریر: محمد امین اکبر

ہمیشہ سے یہی سمجھا جاتا رہا ہے کہ کمپیوٹر گیمز کے معاملے میں مرد ہی خواتین سے بہتر کھلاڑی ہوتے ہیں۔ اس وقت ویڈیو گیمز کھیلنے والوں میں نصف تعداد خواتین کی ہے لیکن پھر بھی مرد کھلاڑی خود کو خواتین سے بہتر سمجھنے کی دقیانوسی سوچ پر قائم ہیں۔ معاملات اگر خود کو بہتر کھلاڑی سمجھنے کی حد تک ہی رہتے تو کوئی بات نہیں تھی لیکن بات اس سے بھی آگے بڑھ گئی ہے۔

اگست 2014ء میں ویڈیو گیمز سے منسلک خواتین کھلاڑیوں، ڈیویلپرز، صحافیوں اور ڈیزائنرز کے خلاف باقاعدہ ایک مہم کا آغاز ہوا تھا۔ گیمر گیٹس (Gamer Gates) تنازعے کے نام سے مشہور اس محاذ کا آغاز ٹوئٹر پر ہیش ٹیگ GamerGate# سے شروع ہوا۔ اس مہم کے خلاف آواز اٹھانے والی بہت سی خواتین کو ہراساں کیا گیا، جنسی زیادتی اور قتل کی دھمکیاں دی گئیں۔ اس کے پیچھے صرف ایک ہی سوچ تھی کہ مرد خواتین سے اچھے کھلاڑی ہوتے ہیں۔ مردوں کی یہی سوچ ہوتی ہے کہ خواتین کو ویڈیو گیمز کھیلنی آتی نہیں اور وہ بس سائن اپ کر کے لوگوں کی توجہ حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ اگر کوئی خاتون ویڈیو گیم اچھا کھیل لیتی ہے تو مرد اس کے متعلق یہی سوچتے کہ اس نے cheat / دغابازی کر کے کامیابی حاصل کی ہے۔

یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کی ڈاکٹر سوئیہوا شین (Cuihua Shen) اور مشی گن سٹیٹ یونیورسٹی کے ڈاکٹر رابندرارتن نے ایک مطالعہ کیا ہے۔ اس تحقیق میں انہوں نے دیکھا کہ مردوں اور عورتوں میں سے کون جلدی ویڈیو گیم سیکھتا ہے۔ اس تحقیق میں انہوں بڑے ملٹی پلیئر آن لائن (Massively Multiplayer Online) گیمز کا تجزیہ کرتے ہوئے پتہ چلایا کہ کتنے وقت میں کھلاڑی ایک ہی لیول پر آجاتے ہیں۔ یہ وہ ویڈیو گیم ہوتے ہیں جنہیں انٹرنیٹ کے ذریعے بیک وقت ہزاروں یا لاکھوں لوگ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ کھیلنے والا ہر شخص اپنے پسندیدہ کریکٹر منتخب کرتا ہے، نئے دوست بناتا ہے، ویڈیو گیم میں موجود گروپس میں شمولیت اختیار کرتا ہے اور دوسرے کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر اپنے ہدف حاصل کرنے یا مشن پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہر کامیابی پر کھلاڑی کو پوائنٹس ملتے ہیں جس سے ویڈیو گیم میں اُس کے مقام اور حیثیت میں بھی تبدیلی آتی رہتی ہے۔

ڈاکٹر سوئیہوا شین اور ڈاکٹر رابندرارتن کا کہنا ہے کہ اگر مرد خواتین سے اچھے

کھلاڑی ہوتے تو اسی وقت میں وہ بہت جلد ایڈوانس یا بہتر لیول پر پہنچ چکے ہوتے تاہم ایسا نہ ہونے کا مطلب ہے کہ مردوں کی بہتر کھلاڑی ہونے کی سوچ بالکل غلط ہے۔

اس تحقیق کے دوران دونوں ماہرین نے امریکہ میں EverQuest II اور چین میں RomanceChevaliers III گیم کھیلنے والے 10 ہزار مرد اور خواتین کھلاڑیوں کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا۔ دونوں ماہرین کو ان تمام پلیئرز کے جنس کی معلومات اُن کی رجسٹریشن فارمز سے مل گئیں۔ ان گیمز میں کھلاڑیوں کو عفریت مارنے پر experience پوائنٹس ملتے ہیں۔ یہ پوائنٹس جب ایک حد کو پہنچ جائیں تو پلیئر اگلے لیول پر پہنچ جاتا ہے جہاں انہیں زیادہ قابلیت کا مظاہرہ کرنا پڑتا ہے اور ساتھ ہی ان کے اہداف، مشن اور دستیاب ہتھیار یا اوزار بھی تبدیل ہوجاتے ہیں۔ سادہ زبان میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ گیم میں کسی کھلاڑی کا لیول اس کی کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ ظاہر سی بات ہے کہ کھلاڑی بہت سا وقت لگا کر ایڈوانس لیولز تک پہنچتے ہیں۔

ایسے کھلاڑی جو ٹاپ لیول پر پہنچ جاتے، انہیں یہ ماہرین اپنے تجزیے سے خارج کردیتے، کیونکہ ان پلیئرز کے مزید لیول بڑھنے کی رفتار کم ہوجاتی ہے۔ جب کوئی کھلاڑی بہت اعلیٰ لیول تک پہنچ جاتا ہے تو اس سے اگلے لیول تک اسے نچلے درجے کے لیول سے اگلے لیول میں جانے کے لئے درکار وقت سے زیادہ وقت لگتا ہے۔ مثلاً لیول 60 پر موجود کھلاڑی کو لیول 61 پر جانے کے لئے جتنا وقت درکار ہوتا ہے، اس سے کافی کم وقت میں لیول 30 پر موجود کھلاڑی لیول 31 پر پہنچ جاتا ہے۔ اس لئے دو مختلف لیولز تک پہنچنے کے لئے لگنے والے وقت کا موازنہ کرنا درست نہیں ہوگا۔

ماہرین نے مرد اور خواتین کی کارکردگی جانچنے کے لیے ایک ہی سطح کے لوگوں کا تقابل کیا، یعنی 30 لیول پر موجود مردوں کا مقابلہ 30 لیول پر موجود خواتین سے کیا گیا۔ اس تجزیے کے دوران دونوں ماہرین نے کھلاڑیوں کے لیولز کی بجائے اگلے لیول پر جانے کا وقت نوٹ کیا، جو کھلاڑی کی گیم سیکھنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔

اس تجزیے سے ماہرین کو پتہ چلا کہ کھلاڑیوں کی جنس کا ان کی کارکردگی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اور نہ ہی مرد ویڈیو گیم کھیلنے میں خواتین سے بہتر ہوتے ہیں۔ جتنے وقت میں ایک مرد لیول 1 سے لیول 2 میں جاتا ہے اتنے ہی وقت میں کوئی عورت بھی لیول 1 سے لیول 2 میں چلی جاتی ہے۔ اگر دونوں کی صلاحیتوں میں کوئی فرق ہوتا تو یقیناً لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کے لیول بڑھنے کا وقت بھی زیادہ ہوتا۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔

البتہ ان محققین نے کچھ باتیں ایسی ضرور نوٹ کیں جو ممکنہ طور پر اس دقیانوسی خیال کی وجہ ہیں کہ عورتیں ویڈیو گیم کھیلنے میں مردوں جیسی نہیں ہوتیں۔ مثلاً دیکھا گیا کہ خواتین ویڈیو گیم کھیلنے میں مردوں کے مقابلے میں کم وقت صرف کرتی ہیں اور کھیل میں ایسے کردار منتخب کرنے کو ترجیح دیتی ہیں جن کا کام براہ راست لڑنے کے بجائے لڑائی میں معاونت کرنے کا ہوتا ہے۔ دوسری جانب مرد حضرات ویڈیو گیم کھیلنے میں زیادہ وقت صرف کرتے ہیں اور لڑنے بھڑنے والے کردار منتخب کرنا پسند کرتے ہیں۔

اس تجزیے سے ماہرین کو کچھ ایسے شواہد بھی ملے کہ مرد حضرات اپنی توجہ صرف گیم کھیلنے اور اپنے لیول کو بہتر سے بہتر بنانے پر مرکوز رکھتے ہیں جبکہ خواتین گیمر ویڈیو گیم کھیلنے کے ساتھ ساتھ سماجی سرگرمیوں میں بھی مصروف رہتی ہیں اور اپنے ساتھی کھلاڑیوں کی مدد کرتی ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہونا چاہئے کہ مرد کھلاڑیوں کا لیول جلد بڑھنا چاہئے اور عورتیں ویڈیو گیم میں بہت پیچھے رہ جانی چاہئے، لیکن حیرت انگیز طور پر ایسا نہیں ہے۔ بلکہ خواتین اور مرد کھلاڑیوں کا لیول ایک ہی جتنے وقت میں بڑھنے کے ٹھوس ثبوت ملے ہیں۔

☆☆

پی سی DOCTOR

پی سی ڈاکٹر کے لئے اپنے سوالات editors@computingpk.com پر ارسال کیجیے یا ہمارے فیس بک فین پیج پر بذریعہ ذاتی پیغام ارسال کیجیے۔
کسی پوسٹ پر تبصرے کی صورت میں کئے گئے سوالات پر توجہ نہیں دی جاتی۔کمپیوٹنگ میں صرف چند منتخب سوالات اور ان کے جوابات ہی شائع کئے جاتے ہیں

سوال: لینکس میں بعض فولڈرز کا نام ڈاٹ (.) سے شروع ہوتا ہے۔اس کی کیا وجہ ہے؟

فہیم خان،فیس بک

جواب: لینکس استعمال میں چونکہ مائیکروسافٹ ونڈوز سے کافی مختلف ہے،اس لئے اس کی بعض چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی کئی بار مخمصے میں ڈال دیتی ہیں۔لینکس کو استعمال کرتے دوران آپ دیکھیں گے کہ کئی فولڈرز کے نام کے آخر میں ٹِلدا (~) لگا ہوگا،کئی فولڈر یا فائلیں ایسی ہونگی جن کے شروع میں نقطہ (ڈاٹ) ہوگا جبکہ بعض فائلیں ایسی بھی ہونگی جن کا سرے سے کوئی ایکسٹینشن ہی نہیں ہوگا۔ایسی فائلیں بھی لینکس میں عام ملتی ہیں جن کا ایکسٹینشن تو ہوتا ہے لیکن کوئی نام نہیں ہوتا۔ونڈوز کے عادی لوگوں کے لئے یہ چیزیں کافی اچنبھے کی ہوتی ہے کیونکہ انہیں ان چیزوں کے متعلق ونڈوز میں کوئی تجربہ نہیں ہوتا۔اس کی ایک مثال یوں دی جاسکتی ہے کہ ونڈوز میں کسی فائل کا ایکسٹینشن تین حرفی ہوتا ہے،جبکہ لینکس/ یونکس میں ایسی کوئی حد مقرر نہیں۔اس لئے وہاں آپ کو طویل ایکسٹینشن والی فائلیں بھی دیکھنے کو ملتی ہیں۔

بہرحال،فولڈر کے نام میں ڈاٹ (.) کی حقیقت جاننے سے پہلے یہ جان لیں کہ لینکس/ یونکس آپریٹنگ سسٹمز میں ہر ڈائریکٹری (فولڈر) میں دو شارٹ کٹ (جنہیں انٹریز کہا جاتا ہے) ضرور شامل ہوتے ہیں۔اول ایک نقطہ (.) اور دوم دو نقطے (..)۔ایک نقطے والا شارٹ کٹ اسی ڈائریکٹری کو ظاہر کرتا ہے جس میں وہ موجود ہیں۔یعنی اگر ڈائریکٹری کا نام abc ہے تو اس ڈائریکٹری میں رہتے ہوئے اگر آپ ایک نقطے (.) کا استعمال کریں گے تو اس کا مطلب ہوگا کہ آپ abc ڈائریکٹری کی جانب اشارہ کررہے ہیں۔دو نقطے اس ڈائریکٹری کو ظاہر کرتے ہیں جس میں یہ ڈائریکٹری بذات خود موجود ہے۔مثلاً اگر abc ڈائریکٹری root ڈائریکٹری میں موجود ہے تو دو نقطے root کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ls یا dir کمانڈ ان نقطوں کو ظاہر نہیں کرتیں۔

اگر نقطہ ڈائریکٹری کے نام کے شروع میں ہو یعنی ڈائریکٹری کا نام abc. جیسا ہو تو اس کا مطلب ہے کہ یہ ڈائریکٹری پوشیدہ ہے۔جب آپ ls (لسٹ) کمانڈ چلائیں گے تو پوشیدہ ڈائریکٹری فہرست میں ظاہر نہیں ہوگی۔ایک اور بات یاد رکھیں کہ لینکس/ یونکس میں abc. اور abc دو الگ الگ ڈائریکٹریز یا فائلیں ہیں۔اگرچہ ان دونوں میں فرق صرف شروع کے نقطے کا ہے۔ونڈوز میں آپ نے ضرور دیکھا ہوگا کہ کسی فولڈر پر رائٹ کلک کرکے پراپرٹیز اور پھر Hidden کے چیک باکس کو check کرنے سے وہ فولڈر پوشیدہ ہوجاتا ہے۔لینکس میں یہ کام ڈائریکٹری کے نام کے شروع میں نقطہ لگا کر کیا جاتا ہے۔

وہ ڈائریکٹریز جن کے نام میں نقطے کا لاحقہ موجود ہوتا ہے انہیں دیکھنے کے لئے لینکس میں ls کمانڈ کے ساتھ a- کا سوئچ استعمال کرنا پڑتا ہے۔لینکس میں آپ کو ایسی فائلیں بھی ملیں گی جن کے نام کے شروع میں نقطہ ہوگا۔یہ فائلیں عموماً کنفگریشن فائلیں ہوتی ہیں اور ایسی درجنوں فائلیں آپ کو روٹ اور etc ڈائریکٹری میں ملیں گی۔چونکہ ان کے شروع میں نقطہ ہوتا ہے،اس لئے ls کمانڈ انہیں بھی ڈائریکٹریز اور فائلوں کی فہرست میں نہیں دکھاتی۔ورنہ ہر بار ls کی کمانڈ چلانے پر درجنوں فائلیں اور ڈائریکٹریز ظاہر ہوجاتیں جن میں سے کام کی ڈائریکٹری یا فائل تلاش کرنا مشکل ہوجاتا۔

سوال: میرے لیپ ٹاپ میں 2 گیگا بائٹس کی ریم لگی ہوئی تھی۔ میں نے اسے 4 گیگا بائٹس کروالیا۔لیکن جب میں سسٹم پراپرٹیز میں دیکھتا ہوں تو وہاں تقریباً 3.5 گیگا بائٹس ریم نظر آرہی ہوتی ہے۔کیا میں نے جو ریم لگوائی ہے وہ جعلی ہے؟

حمید، فیس بک

جواب: یہ سوال پہلے بھی ہم سے کئی بار پوچھا گیا ہے لیکن چونکہ یہ سوال تواتر سے کئی دوست کررہے ہیں، اس لئے اس کا جواب ایک بار پھر تحریر کیا جارہا ہے۔ اول تو یہ بات نوٹ کرلیجئے کہ جب بھی آپ کسی لیپ ٹاپ کی ریم میں اضافہ کرنا چاہیں، اس سے پہلے لیپ ٹاپ بنانے والی کمپنی کی ویب سائٹ پر یہ ضرور دیکھ لیں کہ وہ لیپ ٹاپ زیادہ سے زیادہ کتنی میموری سپورٹ کرتا ہے۔بعض اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ آپ کا لیپ ٹاپ اتنی ریم کی سپورٹ کرتا ہی نہیں جتنی آپ اس میں لگانا چاہ رہے ہیں۔
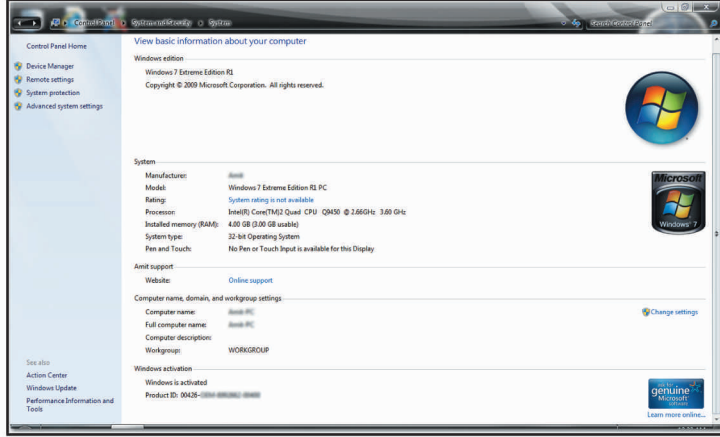
آپ نے جو مسئلہ بیان کیا ہے، اس سے ایک بات ظاہر ہوتی ہے کہ آپ کا لیپ ٹاپ کم از کم 4 گیگا بائٹس کی ریم کو ضرور سپورٹ کرتا ہے۔لیکن یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ 4 گیگا بائٹس میموری لگانے کے بعد سسٹم پراپرٹیز میں 3.5 گیگا بائٹس کی ریم کیوں ظاہر ہورہی ہے؟

اس کی کئی وجوہ ہیں۔سب سے بڑی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ آپ 32 بٹ آپریٹنگ سسٹم استعمال کررہے ہیں جو کہ 4 گیگا بائٹس سے زیادہ میموری استعمال نہیں کرسکتا۔یہ ایک ایسی حد ہے جسے 32 بٹ آپریٹنگ سسٹم میں رہتے ہوئے پار نہیں کیا جاسکتا۔اگر ایسا ہے تو آپ ونڈوز سیون یا اس سے بہتر کسی آپریٹنگ سسٹم کا 64 بٹ ورژن نصب کرلیں، آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔پھر آپ چاہیں تو 4 گیگا بائٹس کے بجائے 8 گیگا بائٹس ریم لگوالیں۔بشرطیکہ آپ کا لیپ ٹاپ اتنی میموری کو سپورٹ بھی کرتا ہو۔بعض اوقات لیپ ٹاپ کے ہارڈ ویئر میں ایسی حدود متعین ہوتی ہیں جو لیپ ٹاپ میں ایک خاص حد سے زیادہ ریم نہیں برداشت کرسکتیں۔

دوسری وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ آپ 64 بٹ آپریٹنگ سسٹم ہی استعمال کررہے ہیں لیکن لیپ ٹاپ میں نصب گرافکس کارڈ یا کوئی دوسرا ہارڈ ویئر چونکہ اپنی میموری نہیں رکھتا، اس لئے وہ ریم میں سے اپنی ضرورت کے مطابق حصہ اپنے لئے مخصوص کرلیتے ہیں۔built-in گرافکس چپ (وہ گرافکس کارڈ جو مدر بورڈ پر پہلے سے نصب ہوتے ہیں) میں خاص طور پر میموری نہیں ہوتی۔وجہ یہ ہے کہ مدر بورڈ پر گرافکس چپ لگانے کے بعد اس کے لئے میموری لگانے کے لئے جگہ ہی نہیں بچتی اور گرافکس چپ میں ہی میموری لگانے کے بعد اس چپ کو ٹھنڈا رکھنے کا انتظام بھی کرنا پڑتا ہے۔اس لئے میموری نہ لگا کر کئی مسائل سے بچا جاتا ہے۔ایسی بلٹ اِن گرافکس چپس کو عام طور پر 256 سے 500 میگا بائٹس تک کی میموری درکار رہتی ہے۔بعض لیپ ٹاپس اور ڈیسک ٹاپ کمپیوٹروں میں آپ بایوس کے ذریعے گرافکس چپ کے لئے مخصوص میموری کے سائز میں تبدیلی کرسکتے ہیں تاہم ضروری نہیں کہ آپ کے لیپ ٹاپ میں بھی ایسی سہولت میسر ہو۔ایسے لیپ ٹاپ جن میں dedicated گرافکس کارڈ نصب ہوتا ہے، ان میں گرافکس کارڈ کے ساتھ اپنی میموری موجود ہوتی ہے اور وہ ریم سے اپنا حصہ نہیں مانگتا۔ان لیپ ٹاپس میں جتنی ریم نصب ہوتی ہے، تقریباً اتنی ہی ریم سسٹم پراپرٹیز میں نظر آرہی ہوتی ہے۔اس لئے یہ بات حتمی طور پر کہی جاسکتی ہے کہ آپ نے جو ریم خریدی ہے وہ جعلی نہیں بلکہ اوپر بیان کی گئی وجوہ کی بناء پر سسٹم پراپرٹیز میں قابل استعمال ریم کم نظر آرہی ہے۔

پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

راولپنڈی	اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
پشاور	زرباغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار
حیدرآباد	مہران نیوز ایجنسی

- ✱ **آزاد کشمیر:** اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میر پور
- ✱ **احمد پور ایسٹ:** اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
- ✱ **احمد پور شرقیہ:** اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاولپور
- ✱ **اوکاڑہ:** رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
- ✱ **بنوں:** امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
- ✱ **بہاولنگر:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
- ✱ **تلہ گنگ:** گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
- ✱ **تربت:** پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
- ✱ **جھنگ:** شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
- ✱ **جھنگ:** ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
- ✱ **چشتیاں:** شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
- ✱ **چشتیاں:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
- ✱ **چک درہ:** احسان نیوز ایجنسی، چک درہ، ضلع دیر زیریں
- ✱ **حاصل پور:** محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
- ✱ **خانپور:** چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
- ✱ **خانیوال:** طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
- ✱ **ڈیرہ اسماعیل خان:** قمر بک اسٹال، اردو بازار
- ✱ **ڈیرہ غازی خان:** ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
- ✱ **ساہیوال:** زمیندار نیوز ایجنسی، چوک صدر، لاہور
- ✱ **سرگودھا:** پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھہ منڈی روڈ
- ✱ **سرگودھا:** پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پٹھ منڈی روڈ
- ✱ **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
- ✱ **سیالکوٹ:** علمی مرکز، اردو بازار
- ✱ **صادق آباد:** چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
- ✱ **کوٹ ادو:** عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- ✱ **گجرات:** پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
- ✱ **گجرات:** خالد بک ڈپو، مسلم بازار
- ✱ **گلگت:** نارتھ بکس، مدینہ سپر مارکیٹ
- ✱ **مظفر گڑھ:** محمد عبدالطیف بلوچ نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
- ✱ **میانوالی:** محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
- ✱ **واہ کینٹ:** خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
- ✱ **واہ کینٹ:** حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
- ✱ **وزیر آباد:** نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
- ✱ **ہارون آباد:** خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائزز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857

لیپ ٹاپس، کمپیوٹرز اور متعلقہ آلات کے قیمتیں

LAPTOPS / NOTEBOOKS

HP 15-ac111TU: Core i3 5005U - 2.3GHz, 4GB, 500GB, 15.6", DOS, BLACK .... **Rs. 42,000**	**HP 15-R228TU**: Core i5 5200U - 2.2GHz, 4GB, 500GB, 15.6", DVD RW, DOS, WHITE.......... **Rs. 52,000**
HP 15-AC103TU: Core i7 5500U - 2.4GHz, 8GB, 1TB, 2GB Graphic Card, 15.6", DOS, WHITE.......... **Rs. 75,500**	**HP 15-ac606TX**: Core i7 6500U - 2.5GHz, 8GB, 1TB, 2GB-Graphics Card, 15.6", DOS, SILVER .... **Rs. 78,000**
HP PAVILION 15-P008TU: Core i5 4210U - 1.7GHz, 4GB, 500GB, 15.6", DOS, AQUA BLUE .... **Rs. 50,500**	**HP PAVILION 15-P283TX**: Core i7 5500U - 2.4GHz, 8GB, 1TB, 2GB Graphics Card, 15.6", DOS, WHITE . **Rs.76,500**
HP PROBOOK 440: Core i7 5500U - 2.4GHz, 8GB, 1TB, 14" HD BV, FINGER PRINT **Rs.84,500**	**HP Elitebook 850 G2:** Core i5-5200U 2.2GHz, 4GB, 1TB, 15.6", FRINGER PRINT, BACKLIT, DOS .... **Rs. 77,500**
Dell Inspiron 5558, Core i3 5005U - 2.0 Ghz, 4GB, 500GB, UBUNTU, Topload Bag .... **Rs. 39,500**	**MacBook Pro:** 13.3" - MD101ZA/A - Core i5 2.5 GHz, 4GB, 500GB HDD, Mac OS X Mavericks .... **Rs. 118,500**

DESKTOP

HP Pro 6300 MT: Core i5 3470 - 3.20, 6M Cache, 4GB DDR3, 500 GB SATA, DVD/RW .... **Rs. 38,500**	**HP ProDesk 400 G2 MT**: Core i3-4170, 2GB DDR3, 500 GB SATA, DVD/RW **Rs.37,500**
HP Elite 800 G1: Core i5-4590 3.3GHz, 6M Cache, 4GB DDR3, 500 GB SATA, DVD/RW .... **Rs. 51,500**	**HP Elite 800 G2**: Core i5-6500 3.2GHz, 6M Cache, 4GB DDR4, 1TB SATA, DVD/RW .... **Rs. 59,000**
Apple iMac 21.5" - MK142ZA/A - DC Ci5 1.6Ghz Turbo Upto 2.7Ghz, 8GB, 1TB HDD, Intel HD Graphics 6000, WebCam HD, Mac OS X El Capitan .... **Rs. 130,000**	**Apple iMac** 21.5" - MK142ZA/A - DC Ci5 1.6Ghz Turbo Upto 2.7Ghz, 8GB, 1TB HDD, Intel HD Graphics 6000, WebCam HD, Mac OS X El Capitan .... **Rs. 130,000**
Dell OPTIPLEX 3020: MICRO, Core i3 4150T - 3.0 Ghz, 3M Cache, 4GB, 500GB SATA .... **Rs. 40,000**	**Dell OPTIPLEX 7040MT:** Core i7 6700 - 3.30 GHz, 4GB, 500GB SATA, DVD/RW .... **Rs. 63,500**

HARD DISK (D=Desktop, L=Laptop, E=External/Portable)

Seagate 1TB SATA(D) - **Rs. 4,950**	**Seagate** 2TB SATA(D) - **Rs. 7,500**	**Seagate** 3TB SATA(D) - **Rs. 9,950**
Seagate 4TB SATA(D)-**Rs. 14,000**	**Toshiba** 3TB SATA(D) - **Rs. 9,900**	**WD** 1TB SATA BLUE(D)-**Rs. 6,600**
Toshiba 1TB SATA (L) - **Rs. 5,800**	**WD** 1TB SATA (L) – **Rs. 7500**	**WD** 500GB SATA (L) – **Rs. 4,900**
Seagate 1TB Exp (E) – **Rs. 6,200**	**Seagate** 2TB Exp (E) – **Rs. 8,900**	**Seagate** 4TB BK+ (E) - **Rs. 23,000**

RAMs (L = Laptop, D = Desktop)

CRUCIAL: 4GB / 1600 DDR3 (D) .... **Rs. 1,800**	**Kingston**: 4GB / 1600 DDR3 (D) .... **Rs. 1,900**
Kingston: 8GB / 1600 DDR3 (D) .... **Rs. 3,200**	**Kingston**: 8GB / 2133 DDR4 (D) .... **Rs. 3,900**
Kingston: 4GB / 1600 DDR3 (L) .... **Rs. 2,100**	**Kingston**: 8GB / 1600 DDR3 (L) .... **Rs. 3,900**
Kingston: 4GB / 2133 DDR4 (L) .... **Rs. 3,900**	**HyperX:** 4GB/2400 (L) .... **Rs. 2,850**

LED, Printer and Scanners

HP: LED V193B 18.5".......... **Rs. 9,300**	**HP**: LED V201 19.45".......... **Rs. 10,200**
HP: LED V221P 21.5".......... **Rs. 14,000**	**HP**: LED 23VX 23" (HDMI-DVI).......... **Rs. 17,000**
HP: LED 27VX 27" (HDMI-DVI).......... **Rs. 28,500**	**Dell**: LED 1914H 18.5" 720p-VGA .... **Rs. 9,500**
Dell: LED 2416H 24" 1080p-VGA/DP .... **Rs. 17,800**	**Dell**: LED 2416H 23" 1080p-VGA/DP .... **Rs. 16,000**
Samsung: LED S19D300NY 18.5" .... **Rs. 9,800**	**Samsung:** S22E390H 22" (HDMI) .... **Rs. 15,500**
Canon: Scanner Lide 120 .... **Rs. 6,500**	**Mustek:** Scanner 1200S A3 .... **Rs. 19,500**
HP: Printer LASERJET P1102 .... **Rs. 10,100**	**HP:** Printer PRO 400 M401A .... **Rs. 21,000**
HP: Printer P1102W Wireless .... **Rs. 11,400**	**HP:** Printer CLJ 1025 (Laser Color) .... **Rs. 17,500**
HP: Printer INK ADVANTAGE 3630 AiO .... **Rs. 5800**	**HP:** Printer Office Jet Pro 8620 .... **Rs. 35,000**

نوٹ: اس فہرست میں دی گئی قیمتوں میں غلطی کا امکان موجود ہے۔